تعلیمی اُردو چارٹس

الف بیٹیکل چارٹس یا تختہ جاتِ حرُوفِ تہجی

اِس میں مندرجۂ ذیل سات لاجواب چارٹ بچّوں کو ابتدائی حرُوف شناسی سکھانے میں تمام مروّجہ چارٹوں سے سبقت لے گئے ہیں۔ (۱) حرُوفِ تہجی کا چارٹ جس میں ہر حرف کے ساتھ ایک ایسی تصویر دی گئی ہے۔ جس سے حرف کا عام تلفظ ادا ہو کر بچّوں کو یاد دہانی میں امداد دے سکے۔ (۲) مخلوط حرُوف اور گنتی کا چارٹ۔ (۳) حرُوف شناسی کا چارٹ۔ (۴) حرُوف پر اعراب کے تصرّفات پہچاننے کا چارٹ۔ نُون غنّہ اور نوُن فارسی کی مثالیں۔ بولنے اور نہ بولنے والے واؤ کی مثالیں۔ دُوسرے حرُوف سے پیوند ہونے پر حرُوف ابجد کی شکلیں (۵) طلبہ کے خود جوڑنے کے مفرد حروف کے دو حرفے سہ حرفے چو حرفے الفاظ۔ (۶) حرُوف کی ابتدا اور آخر میں استعمال کی مثالیں۔ اور مخلوط حروفِ اُردو۔ (۷) دو حرفے سہ حرفے چو حرفے حرُوف میں ایک درجے سے دُوسرے درجے میں صرف ایک حرف بڑھا کر طلبہ کی سہولت کے لیئے الفاظ بنائے گئے ہیں۔ ہر ایک کا سائز ۲۰ × ۳۰ انچ ہے +

مکمّل سٹ صرف . . .

مجموعی تصاویر کے چارٹس

لئے تمام جانور مع ضروری حالات
ہر ایک کا سائز ۲۰ × ۳۰ ہے۔ مکمّل سٹ للعہ فی عدد

(۱) دُودھ پلانے والے جانور مثلاً ہاتھی۔ گھوڑا۔ گائے وغیرہ۔ (۲) مشہور پرندے۔ مثلاً شترمُرغ۔ مور۔ کوّا۔ کبوتر وغیرہ۔ (۳) مشہور عام درندے مثلاً شیر۔ چیتا۔ ریچھ۔ وغیرہ۔ (۴) بعض دریائی جانور مثلاً وہیل۔ مچھلی۔ مگرمچھ۔ گھڑیال وغیرہ +

نقشہ نظامِ شمسی

(۱) نظامِ شمسی۔ (۲) آفتاب سے دوسرے ستاروں کا تناسب اجسام۔ نظری حرکتِ آفتاب۔ خسُوفِ ماہتاب (۳) تغیرِ موسم مدوجزر۔ (۴) گردشِ سالانۂ ماہتاب۔ یہ سب کچھ ایک ہی بڑے چارٹ میں دکھایا گیا ہے۔ سائز ۴۴ × ۲۹۔ قیمت صرف . . . ۲/۸

نقشہ جاتِ کوہِ آتش فشاں

(۱) کوہِ آتش فشاں بحالتِ آتش فشانی۔
(۲) " " " سکون۔
(۳) گرم پانی کے اُبلتے ہوئے چشموں کا نظّارہ +

قابلِ دید ہیں۔ قیمت صرف (سے) تین روپے + فی نقشہ ۴/۸

تاریخی چارٹ ہائے ہندوستان

ان دلچسپ اور بیحد مفید چارٹوں میں تاریخ ہند کو نقشے کا لباس اس خوبی سے پہنایا گیا ہے کہ ضخیم تاریخی کتابوں کا مضمون ایک ہی نظر میں سامنے آجائے۔ ہر چارٹ میں ہر قوم کا زمانۂ ابتدائی - زمانۂ انحطاط اور زمانۂ زوال دکھایا گیا ہے۔ سٹ میں ۶ چارٹ ہیں۔ سائز ۲۹ × ۴۴ انچ - قیمت مکمل سٹ (عنہ/) فی چارٹ .. عکہ/

چارٹ یہ ہیں :-

(۱) ویدک زمانے کا ہندوستان } (زمانۂ قبل تاریخ) ہندوستان قدیم میں بیرونی اقوام اور مخلوط النسل قوموں کی آبادی۔ آریہ فتحمندوں کا شمالی ہندوستان - اور ان کی ریاستوں کے نام - زمانۂ شجاعت یا مہاراجہ رامچندر کا ہندوستان - مہابھارت کے زمانے کا ہندوستان ؛

(۲) ہندوستان میں سکندر اعظم کی آمدورفت } (۳۲۷ سنہ قبل مسیح) سکندر کے حملے پنجاب کے مقامات اور اُس کے ہندوستان آنے جانے کا راستہ ؛

(۳) بدھ مت اور ہندو دھرم کا عروج و زوال } سنہ ۴ قبل مسیح سے سنہ [illegible] تک

بدھ مت کی ابتدا - بدھ مت کا عروج - راجہ اشوک کی سلطنت - بدھ مت کا انحطاط اور ہندو مذہب ... بدھ مت کا زوال - راجہ ہرش بدھوں کے آخری فرماں روا ... ہندو مذہب کا تسلط ؛

(۴) عروج و زوال سلطنت افغاناں } سنہ ۱۰۲۲ عیسوی سے سنہ ۱۳۹۸ء تک ہندوستان کی راجپوت ریاستوں کے زمانے میں مسلمان افغانوں کی ابتدا - سلطنت افغاناں کی ترقی - عروج سلطنت افغاناں - تقسیم سلطنت افغاناں - امیر تیمور کی آمد ؛

(۵) عروج و زوال سلطنتِ مغلیہ } سنہ ۱۵۲۶ء سے سنہ ۱۷۵۱ء تک افاغنہ اور ریاست ہائے ہند بر بابر کا حملہ - اور خاندانِ مغلیہ کی ابتدا - اکبر کی فتوحات - عروج سلطنتِ مغلیہ بعہد اورنگ زیب - تقسیم سلطنتِ مغلیہ بعہد اورنگ زیب ؛

(۶) عہدِ انگریزی کا آغاز و کمال } سنہ ۱۸۰۱ء سے زمانۂ حال تک ہندوستان میں حکومتِ انگریزی کا آغاز - ایسٹ انڈیا کمپنی کا ہندوستان - موجودہ سلطنتِ ہندوستان ؛

چھ نقشوں کا مکمل سٹ . . . . عنہ/

دیواری نقشہ جات اُردو

تصاویری نقشۂ ہندوستان } فن جغرافیہ میں یہ بالکل نئی ایجاد ہے جس میں ہندوستان کے تمام مشہور جانوروں اور مشہور سواریوں دنادر عمارات کی دو سو سے زیادہ رنگین تصاویر اپنے اپنے علاقوں اور مقامات پر دکھائی گئی ہیں۔ پیمانہ ۳۶ × ۴۴۔ قیمت . . . . للعہ

نقشۂ دُنیا } (مرکیٹرس پروجیکشن) یہ کُرے کے نقشے کی نسبت طلبہ کے لئے نہایت مفید و عام فہم ہے۔ منظور شدہ سر رشتہ تعلیم پنجاب بموجب سرکلر نمبر ۵/۱۵ ۱ے مورخہ ۲۷ جنوری ۱۹۱۹ء۔ قیمت . . . . عکر

نقشۂ سلطنتِ ہندوستان } جس میں برما سیلون اور دیگر تمام ملحقات ایک ہی پیمانے پر دکھائے گئے ہیں۔ منظور شدہ سر رشتہ تعلیم پنجاب بموجب سرکلر مذکور۔ قیمت . . . . عکر

نقشۂ پنجاب . . .	عکر	نقشۂ شمال مغربی سرحد . . .	عکر
" افریقہ	عکر	" ایشیا	عکر
" امریکہ جنوبی و شمالی . .	عکر	" یورپ جدید . . .	عکر
" صوبۂ بمبئی . . .	عکر	نقشہ جات اضلاع . . .	عکر
" آسٹریلیا و اوشنیا مع جزائر نیوزیلینڈ			عکر

ہر ضلع کا نقشہ جو تیار نہ ہو۔ ایک سو نقشوں کی یکمشت فرمائش پر تیار ہو سکتا ہے +

نقشۂ قُدرتی نظّارہ مع اصطلاحاتِ جغرافیہ } ہندوستان کا ایک خاکہ کھینچ کر تمام اصطلاحات کے نشانات دکھائے گئے ہیں اور نیچے ہر اصطلاح مثلاً آبنائے۔ دریا۔ پہاڑ۔ جھیل۔ سمندر وغیرہ کی تصاویر دے کر مفصل تشریح کی گئی ہے۔ طلبہ کو چند بار اسی پر سمجھا دینے سے جغرافیے کی تمام اصطلاحات ازبر ہو جاتی ہیں۔ ۴۴ × ۲۹ .. عکر

رجسٹرات و فارم ہائے اُردو و انگریزی

رجسٹر حاضری اُردو مجلد ۱۰ ارکلاں	۱۲ر	رجسٹر حاضری انگریزی مجلد ۱۲ ارکلاں	۱۴ر
" داخل خارج اردو . .	۱۲ر	" داخل خارج انگریزی .	۱۴ر
" اشیائے مال " . .	۱۲ر	" اشیائے مال " .	۱۴ر
" خط و کتابت " . .	۱۲ر	" خط و کتابت " . .	۱۴ر
" لائبریری " . .	۱۲ر	" لائبریری " . .	۱۴ر
کتاب مستعار دینے کا رجسٹر اردو	۱۲ر	ٹرانسفر سارٹیفکیٹ فائل انگریزی	۱۴ر
فائل مدرسہ چھوڑنے کا اردو ۵۰ ورق	۲ر	" لیونگ " "	۱۴ر
لاگ بک پرائمری انگریزی و اردو	عہ	فارم ٹرانسفر سارٹیفکیٹ فی سینکڑہ	عہ
" " مڈل و ہائی انگریزی	عہ	" لیونگ " "	عہ

وال اٹلسیں

(اُردو میں بالکل نئی چیز)

وال اٹلس ہندوستان } اس میں ۳۶ × ۴۴ کے رنگین چھپے ہوئے آٹھ نقشے شامل ہیں ۔ پولیٹیکل نقشے میں رنگوں کے ذریعے سے دکھایا گیا ہے کہ فلاں علاقہ فلاں حکومت کے قبضے میں ہے ۔ فزیکل میں رنگوں سے علاقوں کی بلندی اور پستی کا اظہار کیا گیا ہے ۔ سردی گرمی کو کوئی مختلف رنگ ظاہر کرتے ہیں ۔ کہ فلاں علاقے میں اتنی سردی ۔ اتنی گرمی اور اتنی برف باری وغیرہ ہوتی ہے ۔ بارش کے نقشے میں مینہ کی مقدار رنگوں سے واضح کی گئی ہے ۔ آبادی کے نقشے میں رنگ علاقوں کی آبادی پر روشنی ڈالتے ہیں ۔ پیداوار کے نقشے میں صنعتی ۔ زراعتی ۔ اور نباتاتی خطے ۔ جنگلات اور چراگاہیں رنگوں سے اور معدنیاتی نقشے میں لوہے ۔ تانبے وغیرہ کی کھانیں اپنے اپنے علاقے میں سُرخ الفاظ سے ظاہر کی گئی ہیں ۔ ایک تصویری نقشے میں مشہور عمارات و خصوصیات جمع کر دی گئی ہیں ۔ بلا شبہ اُردو میں یہ ایک بالکل نئی چیز ہے ۔

قیمت مکمل سٹ .. .. عہ ۱۵ ؍

وال اٹلس ایشیا } اسی طرح اس میں بھی آٹھ نقشے دیئے گئے ہیں ۔ جن میں تصویری نقشہ بھی شامل ہے ۔ قیمت .. .. .. عہ ۱۵ ؍

وال اٹلس دُنیا } اس میں بھی آٹھ نقشے مع تصویری نقشے کے دیئے گئے ہیں ۔ یہ جغرافیائی معلومات کا انمول خزانہ ہے ۔ قیمت .. .. عہ ۱۵ ؍

وال اٹلس پنجاب } اس میں صرف چار نقشے دیئے گئے ہیں ۔ ایک ملکی تقسیم کا نقشہ جس میں اضلاع ۔ کمشنریاں اور ریاستیں الگ الگ حدود اور رنگ میں دکھائی گئی ہیں ۔ دوسرا فزیکل نقشہ جس میں پستی بلندی دکھائی گئی ہے ۔ تیسرا بارش اور آب ہوا کا نقشہ اور چوتھا پیداوار کا نقشہ ۔ قیمت مکمل سٹ آٹھ روپے ۔ فی نقشہ دو روپے آٹھ آنے ۔
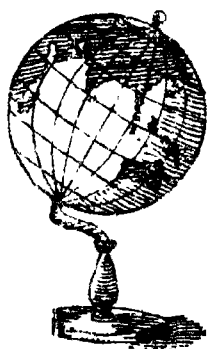
فریبِ دَولت

ایک شریف یُوریپین خاندان کی غریبانہ محبّت وزندگی کا خاکہ اور تیس لاکھ روپے کی گراں قدر رقم مِل جلنے کی جھوٹی خبر سے عمر بھر میں بے شمار تدبیروں کے حالات اور جذبات اور اصلیت کھلنے پر بجائے افسوس پھر اصلی خوشی کا اعادہ۔ قیمت صرف ۲ر

دیوان کلیاتِ نعتیہ سرور

یہ وہی سرور لاہوری ہیں جن کی دِلی آرزو روضۂ اقدس ؐ کے سامنے جان دینے کی تھی۔ جو ہُوبہُو پوری ہُوئی۔ اس کلیات میں وہ حضوری غزلیات بھی درج ہیں۔ جو آنحضرت ؐ کے روضۂ اطہر کے سامنے لکھی گئی تھیں۔ قیمت . . . . . ۱عہ ر

دیہات سدھار

عام طلبہ اور خصوصًا دیہاتی سکولوں کے لڑکوں کی تمدّنی اور اخلاقی اصلاح و ترقی کی ضرورت محتاجِ بیان نہیں۔ اور نصیحت آمیز و دلچسپ اصلاحی ڈراموں سے یہ ضرورت بہت بڑی حد تک پوری ہوسکتی ہے۔ چنانچہ دیہات سدھار ایسے ہی تین سبق آموز و دلکش ڈراموں یعنی (۱) جہالت کا بھوت (۲) نتیجۂ شراب اور (۳) فرشتۂ رحمت کا مجموعہ ہے۔ جو ماسٹر دلدار خاں صاحب مقبل ایم۔ اے۔ ایم۔ او۔ ایل۔ نے تصنیف کیا ہے۔ قیمت ۳ر

افغان بادشاہ

امیر امان اللہ خاں سابق شہریار افغانستان کے سوانح حیات از میاں محمد حسین خاں صاحب بی۔ اے (علیگ) جالندھری سابق رئیس التدریسات افغانستان ٭ امیر ممدوح اور مؤلف کی تصویریں بھی بینِ کتاب ہیں۔ ضخامت ۳۲۸ صفحات۔ تقطیع ۲۰×۳۰/۸ قیمت . . . ع۸

فالنامہ یُورپ ایشیا مع استخارہ قرآن شریف

یہ فالنامہ ایشیا و یورپ کے پانچ مستند فالناموں کا مجموعہ ہے۔ جس میں سے ہر ایک بجائے خود بڑا مجرّب ہے۔ ۵ر

قصیدہ ظہورِ مہدی مع سوانحِ عمری شاہ نعمت اللہ ولی رح

اس میں شاہ نعمت اللہ ولی رح کی سوانحعمری۔ شاہ صاحبؒ کے قصیدۂ ظہورِ مہدی پر مفصل بحث اور قصیدے کی صحیح و مستند نقل بھی دی گئی ہے۔ قیمت ۵ر

حمائل شریف بطرز یسّرنا القرآن

اس میں تمام حروف اور ان کے اعراب واضح طور پر دئے گئے ہیں جس سے ہر معمولی حرف شناس بھی اسے نہایت آسانی کیساتھ پڑھ سکتا ہے۔ ھدایہ . عہ

بیان کئے گئے ہیں - قیمت صرف ۴ر

راج کنور } بچوں کے لئے ایک کہانی - جس میں فطرتِ انسانی کے سربستہ رموز پر باتوں باتوں میں روشنی ڈالی گئی ہے - کہ آئندہ زندگی میں بچوں کے لئے مفید ثابت ہو - مصنفہ و مصورہ خواجہ محمد شجاع صاحب منشی ایم - ایس - سی - قیمت ۵ر

سرشت } مصنفہ جناب خان بہادر مرزا سلطان احمد ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر پنجاب مرحوم اس میں انسان کی فطری عصمت پر ایک محققانہ نظر ڈال کر ثابت کیا گیا ہے کہ انسان فطرۃً بے گناہ ہے - قابلِ دید کتاب ہے - قیمت . . ۴ر

پندِ جامیؒ } مؤلفہ خانصاحب مولوی محمد دین صاحب بی - اے - سابق فنانس ممبر ریاست بہاولپور - مولٰنا جامیؒ کی کتاب یوسف زلیخا کے ایک باب موسوم بہ "پند بہ فرزند ارجمند" کا اردو ترجمہ جس میں جا بجا تشریحی نوٹ دے کر کتاب کو بے حد دلچسپ بنایا گیا ہے - نوجوانوں کو حسنِ اخلاق - دینداری - سلامت روی اور پاکیزگی سکھانے کے لئے یہ بہترین کتاب ہے - حجم ۳۶ صفحے - قیمت . ۲ر

خصائلؐ و شمائلِ نبویؐ } آنحضرتؐ کا حلیۂ مبارک اور وہ اخلاق و آداب جنہوں نے سراپا وحشت انسانوں کو آپ کا حلقہ بگوش بنا دیا تھا - یہ انسانی کیرکٹر کا وہ معراج کمال اور حسنِ خلق کا وہ نمونہ ہے کہ بہتر تو کیا - اس کے برابر بھی کہیں دیکھا نہیں گیا - قیمت ۵ر

معجزاتِ نبوت } حضرت رسولِ کریمؐ کے وہ معجزات جنہوں نے شدید و غلیظ مخالفوں اور فاضل ادیبوں کے سر جھکا دئے - معجزات کا اثر - اسلام کی ترقی معجزات کی ضرورت اور . . . منصفانہ بحث - قیمت ۵ر

پیغمبرِ اسلام } شاہ ولی اللہ صاحب دہلویؒ کی عربی کتاب کا سلیس اردو ترجمہ - جس میں ولادت - رضاعت - اخلاق و آداب - نبوت - ہجرت - معجزات - وفات - لباس - ازواجِ مطہرات - غلام - کنیزیں - مویشی - سواری کے جانور - غرض تمام ضروری معاملات کے دریا کو کوزے میں بند کیا گیا ہے - قیمت . . ۴ر

اُمّہات المؤمنین اسمیں آنحضرتؐ کے تمام حرم محترم کے نام بنام صحیح حالات کے علاوہ تعددِ ازواج پر محققانہ اور منصفانہ بحثیں - اور یوربین عالموں کے خیالات کے اقتباسات درج ہیں - قیمت . . . ۶ر

لیڈرانِ ہند } یعنی حالی - محسن الملک - سرسید احمد خاں - محمد علی - ابوالکلام آزاد - مہاتما گاندھی - دیانند سرسوتی اور سر آغا خاں کے مختصر حالاتِ زندگی - قابلِ دید و نایاب کتاب ہے - قیمت ۸ر

دیوانِ فیضی } ملک الشعرائے دربارِ اکبری کا کلام بلاغت نظام جس کے ایک ایک مصرع پر کئی کئی دن وجد رہے - تصوف و معارف کا دریا ہے کہ اُمڈا چلا آ رہا ہے - فارسی - قیمت . . . . . عہ

نظامِ شمسی } جس میں نظامِ عالم۔ زمین اور اس کی حرکتیں۔ ان کے نتائج۔ آفتاب۔ ماہتاب۔ عطارد۔ زہرہ۔ مریخ اور دیگر سیّارات کے دلچسپ محققانہ مکمل حالات درج ہیں۔ قیمت ۶/

گلدستۂ حکایات } مصنفہ و مؤلفہ مولوی دلدار خاں صاحب مقبل ایم۔ اے منظور کردہ سررشتۂ تعلیم پنجاب بموجب سرکلر نمبر ۱۵۷۹ مورخہ ۱۱۔ اکتوبر ۱۹۲۴ء دلچسپ اور سلیس اردو نظم و نثر میں کہانیوں کا مجموعہ حجم ۱۰۰ صفحات۔ قیمت ۴/

حکایاتِ بوستاں } اخلاق کی بہترین کتابوں میں سے ایک کتاب یعنی بوستانِ سعدیؒ کا نہایت دلچسپ سلیس اردو ترجمہ جو بچوں جوانوں۔ بوڑھوں اور ہر مذہب و ملت کیلئے یکساں مفید ہے۔ حجم ۱۰۰ صفحے قیمت ۴/

اورنگ زیب عالمگیر } محمد اورنگ زیب بہادر شاہنشاہ ہند کے مختصر حالاتِ زندگی۔ دلچسپ کتاب ہے۔ قیمت ۴/

رقعاتِ عالمگیری اردو } یعنی ابوالمظفر محی الدین محمد اورنگ زیب بہادر شہنشاہ ہندوستان کے فارسی خطوط کا سلیس اردو ترجمہ۔ جن کا ایک ایک لفظ آب زر سے لکھنے کے قابل ہے۔ قیمت ۸/

اکبرِ اعظم } جلال الدین اکبر کی مختصر سوانح عمری اور اُس کے فخرِ روزگار درباریوں کے حالات۔ دیکھنے کے لائق کتاب ہے۔ جس سے کوئی لائبریری خالی نہیں رہنی چاہیئے۔ قیمت ۴/

رُستم } مشہور ایرانی پہلوان کے حالاتِ زندگی۔ اور اس کے شہرۂ آفاق کارنامے۔ قیمت ۸/

شاہجہان } سوانح حیات شاہ جہان بادشاہ۔ قابل دید کتاب ہے۔ قیمت ۴/

بابر } سوانح حیات ظہیر الدین بابر بادشاہ۔ دلچسپ کتاب ہے۔ قیمت (چار آنے) ۴/

نادر شاہ } سوانح حیات نادر شاہ بادشاہ۔ قابل دید کتاب ہے قیمت (چار آنے) ۴/

نورتنِ اکبری } شہنشاہ اکبر کے نورتنوں کے حالاتِ زندگی۔ قیمت صرف چھ آنے ۶/

خورشیدِ سبا } مصنفہ جناب ریاض صاحب دہلوی۔ اس میں حضرت سلیمان علیہ السلام کی حرمِ محترم ملکہ بلقیس کے قیمتی جواہرات۔ پوشیدہ خزانوں۔ عجائبات کی تلاش اور رازہائے سربستہ کے انکشافات ایک سیاح کی زبانی دلچسپ پیرائے میں

بچّوں کی کہانیاں } دلچسپ کہانیوں کا مجموعہ - حجم ۱۱۲ صفحات - قیمت صرف . . . ۴/

درسِ اخلاق } یورپ میں انجمن تعلیم اخلاقی (مارل انسٹرکشن لیگ) نے کامل غور و خوض کے بعد عالمگیر اخلاقی اصول اور مسلّماتِ اخلاق کا ایک نصاب مرتب کیا ہے - چنانچہ اِس موضوع پر انگریزی میں ضخیم کتابیں بھی لکھی جا چکی ہیں - اور طریقہ تعلیم کا کافی ذخیرہ بہم پہنچایا گیا ہے - مگر اردو میں کوئی ایسی جامع کتاب جس میں اصولِ اخلاق کے ہر پہلو اور اُن کے طریقِ عمل پر کافی دلائل و براہین ہوں - نظر سے نہ گزری تھی - اسی مقصد کو مدِنظر رکھتے ہوئے " انجمن تعلیم اخلاقی " کے مجوزہ نصاب کے مطابق منشی رحمت اللہ صاحب بی - اے مرحوم آف بمبئی ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے یہ سلسلہ تین حصّوں میں تیار کیا ہے - جس پر محکمے نے انعام دے کر اسے لائبریری کے لئے منظور کر لیا ہے +

پہلا حصّہ - حجم ۱۱۸ صفحات - قیمت ۴/

دوسرا حصّہ - حجم ۲۲۰ " " ۷/

تیسرا حصّہ - حجم ۳۰۶ " " ۹/

سکاؤٹنگ } اس نئے مگر پسندیدہ موضوع پر یہ کتاب تفصیل کے ساتھ لکھی گئی ہے - جس میں بوائے سکاؤٹ کی تحریک انڈین بوائے سکاؤٹ ایسوسی ایشن - سکاؤٹ کے فائدے - سکاؤٹ لا اور ان کی تشریح - سکاؤٹنگ کا اثر - سکاؤٹوں کے درجے - سکاؤٹ وردی - قابلیت کے بیج - سکاؤٹ کے اعزازی درجے - سٹاف ڈرل - ہاتھ کا سلام - ہاتھ کے اشارے - ڈنڈے - دھوئیں اور سیٹی وغیرہ کے اشارے - سکاؤٹوں کے پوشیدہ نشان - سکاؤٹنگ نقشہ کشی اور طبّی امداد وغیرہ کی پوری تشریح کرکے ہر ایک کا آسان طریق کار بتایا گیا ہے - ہر سکاؤٹ اور اس شعبے سے دلچسپی رکھنے والے کے لئے اس کتاب کا مطالعہ نہایت مفید و موزوں ہوگا - قیمت ۴/

صحت و صفائی } تندرستی ہزار نعمت ہے - جب تک صحت نہ ہو - انسان کسی کام کا نہیں - اِس مختصر سی مفید دلچسپ کتاب میں حفظِ صحت کے اصول و قواعد بتا دئے گئے ہیں جن پر عمل کرنے سے بچے سے بوڑھے تک تندرست و توانا رہ سکتا ہے - بیماری وغیرہ کی حالت میں اس کا انسداد اور حفظ ما تقدّم کی تدابیر نہایت وضاحت سے بیان کی گئی ہیں - مثلاً ضروریاتِ زندگی - ہوا - پانی - نہانا - غذا - روشنی اور دھوپ - لباس - مکان - صفائی - ورزش - مخرّات یا مسکرات - ہر لائبریری میں یہ کتاب ضرور ہونی چاہیئے - قیمت ۴/

عیسائی۔ پارسی اور اچھوت شامل تھے۔ تو یورپ کے لبرل۔ کنسرویٹو اور لیبر پارٹی کے قائم مقاموں کے علاوہ خود وزیر سلطنت اور بادشاہ سلامت بھی شریک کارروائی تھے۔ اس تاریخ میں ابتدائی حالات سے لے کر اخیر تک ان اہم بیانات اور دستاویزات کے الفاظ بغیر کسی حاشیہ آرائی کے درج ہیں۔ جو ہندوستانی و برطانوی مندوبین۔ وائسرائے ہند، وزیر اعظم، سب کمیٹیوں کے صدروں اور خود ملک معظم کے قلم اور زبان سے نکلے ہیں۔ تقطیع ۳۰×۲۰ حجم ۲۵۳ صفحات۔ اس میں کانفرنس کے مندوبین کی عکسی تصاویر بھی دی گئی ہیں۔ قیمت ... عہ

اُردو ترجمہ رپورٹ کمیٹی تحقیقات حج

۱۹۲۹ء میں حکومت ہند نے ایک کمیٹی قائم کی جس کے ارکان حجاز جانے والے حاجیوں کے متعلق موجودہ انتظام اور بالخصوص حسب ذیل امور کی تحقیقات پر مقرر ہوئے:-

۱۔ سہولتیں جو حاجیوں کو کلکتہ۔ بمبئی اور کراچی کی بندرگاہوں میں دی جاتی ہیں۔

۲۔ محافظ حجاج کے اختیارات اور مذکورہ بالا بندرگاہوں میں حج کمیٹیوں کے فرائض۔

۳۔ جگہ اور سہولتیں جو بحری سفر میں حاجیوں کو بہم پہنچائی جاتی ہیں۔

چنانچہ مذکورہ کمیٹی نے ہندوستان بھر کا دورہ اور بمبئی و کراچی میں جہازوں اور حاجیوں کی کیفیت کا معاینہ کر کے ایک مبسوط رپورٹ انگریزی میں تیار کی۔ جسے عامۃ المسلمین کے لئے عموماً اور حجاج کے لئے خصوصاً گورنمنٹ آف انڈیا کی اجازت سے اردو کا جامہ پہنا دیا گیا ہے۔ اور قیمت بھی بالکل لاگت یعنی صرف ایک روپیہ رکھی گئی ہے۔ تاکہ کوئی صاحب ذوق اس کے مطالعے سے محروم نہ رہ جائے۔ تقطیع ۳۰×۲۰ حجم ۲۷۰ صفحات۔ قیمت ... عہ

دلکش کہانیاں

مصنفہ و مولفہ مولوی دلدار خاں صاحب مقبل ایم اے۔ منظور کردہ سررشتۂ تعلیم پنجاب بموجب سرکلر نمبر ۲۲۷۳۔ مورخہ ۱۴ جنوری ۱۹۲۷ء مختلف دلچسپ اور معنی خیز کہانیوں کا مجموعہ۔ حصۂ اوّل قیمت ... ۵/

حصۂ دوم۔ قیمت ... ۵/

ٹیگور کی دلچسپ کہانیاں

ہندوستان کے شیکسپیر سر رابندر ناتھ ٹیگور کی دلچسپ۔ مفید اور نتیجہ خیز کہانیوں کا نہایت سلیس اردو ترجمہ۔ مولنا عشرت رحمانی کے قلم سے۔ قیمت صرف ... ۸/

بچوں کا شاعر

آسان زبان میں بچوں اور بچیوں کے لئے عام فہم سبق آموز اور دلچسپ نظموں کا گلدستہ۔ حجم ۱۰۰ صفحے۔ قیمت ۴/

کتب لائبریری

رموزِ قدرت — یہ ایک انگریزی علمی اور فلسفیانہ ناول کا ترجمہ ہے۔ جسے راجہ محمد افضل خاں صاحب نے اردو کا جامہ پہنایا ہے۔ نام کو ناول ہے۔ لیکن حقیقت میں سینکڑوں مسائل علمی و نکاتِ سائنس کا خلاصہ ہے۔ ایسی ہی کتابیں ہیں۔ جو فی الحقیقت علمی دنیا میں امتیاز رکھتی ہیں نہایت قابل دید کتاب ہے۔ قیمت صرف . . . . . . عکہ

خانہ آبادی — سر کانن ڈائل کے مشہور ناول کا اُردو ترجمہ۔ دولہا دلھن کی نئی زندگی جس میں اگر وہ کسی قاعدے اور ضابطے پر چلیں۔ تو بہت سے گھر بہشت کے نمونے بن جائیں۔ قیمت . . . . . . عکہ

خونی گنتا — سر کانن ڈائل کے مشہور انگریزی ناول دی ہاونڈ آف دی بیسکر ڈائل کا سلیس اور دلچسپ اردو ترجمہ۔ قیمت . . . . . . عہ

دارالسلطنت دہلی — پروفیسر خواجہ فریدون زمان محمد شجاع صاحب منشی۔ ایم۔ ایس۔ سی نے ہندوستان کی پرانی راجدھانی کی مکمل سرگزشت جس میں ہر عہد کے آثارِ قدیمہ کا تذکرہ۔ بے ثباتی عالم کی سبق آموز حقیقت کو پیش نظر رکھ کر لکھا ہے۔ واقعی ایک قابل قدر چیز ہے۔ تاریخی واقعات و حالات کو جابجا مختلف نقشہ جات اور ہاف ٹون تصاویر سے مزین کر کے کتاب کی زینت کو دوبالا اور لاجواب کر دیا ہے۔ حجم ۲۰۰ صفحات۔ پانچ نقشہ جات و آٹھ ہاف ٹون تصاویر اس کے علاوہ ہیں۔ ہر لائبریری میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے۔ قیمت . . . . . . عہ

فوٹوگرافی — مصنفہ خواجہ شجاع صاحب منشی ایم۔ ایس۔ سی۔ متعدد تصاویر دے کر اس فن کو نہایت وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔ قابل دید کتاب ہے۔ قیمت . . . . . . ہے

نادر التاریخ — افغانستان کی مکمل مگر مختصر تاریخ اور جغرافیائی کیفیت۔ بانیِ سلطنت سے لے کر شہید فرماں روا غازی نادر شاہ خاں خلد اللہ ملکہ تک کے دلچسپ تاریخی حالات مع بلاکس کی متعدد تصاویر کے۔ حجم تقریباً ۳۵۰ صفحات۔ قیمت . . . . . . عہ

مختصر تاریخ گول میز کانفرنس — منعقدہ لندن سنہ ۱۹۳۰ء اس کانفرنس میں حاکم و محکوم۔ گورے اور کالے مختلف الخیال و مختلف المعیشت لوگوں کا وہ بے نظیر مجمع تھا۔ کہ چشم فلک نے بھی شاید ہی دیکھا ہو۔ اس کانفرنس میں اگر ہندوستان کے ہندو۔ مسلمان۔ سکھ

حقوق و فرائض اسلام

آج کل مادی ترقی کا دَور دَورہ ہے۔ اور مذہب کی طرف سے نہ صرف آنکھیں بند کی جا رہی ہیں۔ بلکہ اسے ترقی کے راستے میں بڑی بھاری رکاوٹ خیال کیا جاتا ہے۔ نئی روشنی کے اِس حقیقتہً تاریک زمانے میں سخت ضرورت تھی کہ مسلمانوں کو ان کے مذہبی حقوق و فرائض یاد دلا کر دینی و دنیوی ترقی کی اصل شاہراہ پر گامزن کیا جائے۔ چنانچہ اسی مقصد کے پیشِ نظر یہ کتاب تالیف کی گئی ہے ؎

اگرچہ قرآن کریم اور احادیث میں احکامِ شرعی نہایت شرح و بسط سے درج ہیں۔ لیکن ان سے کما حقہٗ فائدہ وہی لوگ اٹھا سکتے ہیں۔ جنہیں عربی و فارسی پر پُوری پُوری قُدرت حاصل ہو۔ دُوسرے نئی تہذیب بلکہ تخریب کی تیز و تند ہوا نے مسلمانوں کے چراغِ ایمان کو بُجھا کر رکھ دیا ہے۔ اور انہیں کسی عالمِ دین کے پاس جا کر مسائلِ مذہبی کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کا خیال تک نہیں آتا۔ لہٰذا یہ کتاب جس میں اسلام کے تمام حقوق و فرائض نہایت وضاحت کے ساتھ آسان و فصیح اُردو میں بیان کئے گئے ہیں۔ عامۃ المسلمین کے لئے یقیناً مشعلِ ہدایت کا کام دیگی ؎

اس کتاب میں ارکانِ اسلام یعنی توحید۔ نماز۔ روزہ۔ زکوٰۃ اور حج کے علاوہ تعلیم و ادب۔ شفقت۔ حقُوق والدین۔ حقُوق الزوجین۔ میراث۔ حقُوق ہمسایہ۔ حقُوقِ مہمانان۔ حقُوقِ سائل۔ حقُوقِ یتامیٰ۔ حقُوقِ احباب۔ حقُوقِ اعدا۔ حقُوقِ اہلِ کتاب۔ حقُوقِ اہلِ مُعاملہ۔ حقُوقِ تجارت۔ حقُوقِ عامۂ عباد وغیرہ مناسب ترتیب و تدوین سے درج ہیں ؎

یہ کتاب ہر مسلمان کو خریدنی چاہیئے۔ کیونکہ فرائضِ اسلام کی بجا آوری کے بغیر دل سے بے دینی کی کدورت دُور نہیں ہو سکتی۔ اور جب تک دل صاف ہو کر اسلام کے نور سے منوّر نہ ہو جائے۔ وہ فلاحِ دارین حاصل کر کے شاہدِ مقصُود سے ہم آغوش نہیں ہو سکتا ؎

ضخامت ۶۷۹ صفحات۔ تقطیع ۱۸×۲۲/۸

قیمت ۳ر

بَابُ وُجُوبُ الزَّكَاةِ

زکوٰۃ کے واجب ہونے کا بیان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ح ۳۶۳ ۔ صدقات کا مالداروں سے لیکر فقرا کو دینا ۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ ادْعُهُمْ اِلٰى شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْا لِذٰلِكَ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوٰتٍ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْا لِذٰلِكَ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِيْ اَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِيَائِهِمْ وَتُرَدُّ عَلٰى فُقَرَائِهِمْ ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رض کو (قاضی بناکر) یمن کی طرف بھیجا۔ اور ارشاد فرمایا: تم وہاں کے لوگوں کو اس امر کے اقرار پر رغبت دِلانا کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں اور میں (محمدؐ) اللہ کا رسول ہوں۔ پس اگر وُہ اس بات کو مان لیں تو اُنہیں بتا دینا کہ اللہ نے ہر دن رات میں اُن پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ پھر اگر اس بات کو بھی مان لیں تو انہیں اطلاع دینا کہ اللہ نے اُن کے مالوں میں صدقہ فرض کیا ہے جو اُن کے مالداروں سے لیا جائیگا۔ اور اُنکے فقیروں پر تقسیم کر دیا جائیگا ۔

تجرید البخاری عربی مع ترجمہ اردو

(مؤلفہ علامہ حسین بن مبارک زبیدی رح)

حدیث کے عالم متبحر حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا نام آفتاب عالمتاب کی طرح روشن ہے۔ اور ان کی مشہور و مستند کتاب "صحیح بخاری" کو اصح الکتب بعد کلام اللہ کا درجہ حاصل ہے۔ اسی صحیح بخاری کی کُل نو ہزار حدیثوں میں سے علامہ ممدوح نے سوا دو ہزار ایسی صحیح الصحیح حدیثیں اِنتخاب کیں۔ جو بلا اختلاف ہر فرقے کے مسلمانوں کے لئے نورِ ہدایت کا کام دے سکتی ہیں۔ اور اس تالیف کا نام تجرید البخاری رکھا۔ اس میں عن فلاں و عن فلاں کی گردان کو ترک کرکے ہر حدیث کے ساتھ صرف اسی صحابی کا نام لکھا گیا ہے۔ جنہوں نے اسے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

اب اُردو دان طبقے کی سہولت کے لئے اِسے اِس طرح شائع کیا گیا ہے۔ کہ ایک کالم میں عربی اور اس کے بالمقابل اُردو ترجمہ دیا گیا ہے۔ شروع میں ایک مقدمہ ہے۔ جس میں پہلے تو خود حضرت امام بخاری رح اور اُن تمام راویانِ احادیث کے مختصر حالات درج ہیں۔ جن سے کوئی حدیث روایت ہوئی ہے۔ اور پھر اصل کتاب کی احادیث پر نمبر دے کر ان کے عنوان قائم کرنے کے بعد ایک مفصل فہرست دی گئی ہے۔ تاکہ ناظرین جس مضمون کی حدیث چاہیں۔ فوراً نکال سکیں۔

مصر و شام وغیرہ تمام اسلامی ممالک میں ضخیم صحیح بخاری کے بجائے یہی تجرید داخلِ نصاب ہے۔ کوئی مسلمان گھر اس کتاب سے خالی نہیں رہنا چاہیے۔

ضخامت گیارہ سو صفحات۔ تقطیع ۲۹×۲۲ کاغذ چکنا ولایتی۔ قیمت ... صہ

آئینۂ حج اس نادر کتاب میں اس فریضۂ اسلام کی وہ تمام کلی و جزئی واقفیت جمع کی گئی ہے۔ جس کی ہر حاجی کو ضرورت ہو سکتی ہے۔ حج کے متعلق ہر قسم کے آداب اور دعائیں۔ غرض اس عظیم الشان فریضے کی تاریخ اور فلسفہ نہایت خوبی سے قلمبند کیا گیا ہے۔ غرض دورانِ سفر میں ہر طرح کے اخراجات مثلاً کرایہ۔ محصول۔ خور و نوش کے متعلق یہ تصنیف کارآمد معلومات کا گنجینہ ہے۔ تقطیع جیبی۔ قیمت . . . . . عہ

تجرید البخاری

مترجم اردو مع اصل متن عربی

ہر دو حصہ

مؤلفہ

علامہ حسین بن مبارک زبیدی رح المتوفی سنہ ۹۰۰ھ

مع

مقدمۂ اردو مشتمل بر حالات ضروریۂ امام بخاری
و راویان تجرید و فہرست عنوانہائے احادیث

مرتبہ و مترجمہ

خانصاحب مولوی فیروز الدین (ایڈیٹر)
گورنمنٹ پرنٹرز پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور

قیمت مجلد — صہ

مخزن ادب

مخزن بلا شبہ ادب اردو کا آفتاب تھا۔ اور یہ اسی کی ضیا باریوں کا فیضان ہے۔ کہ آج بے شمار رسالوں نے مہ و اختر بن کر سرزمینِ ادب و انشا کو بقعۂ نور بنا رکھا ہے۔ مخزن نے ملک کے گوشے گوشے سے نادرِ روزگار ادبا و شعراء کو ڈھونڈ نکالا تھا۔ جو نثر و نظم کی گل پاشیوں سے مخزن کے ورق ورق کو تختۂ جنت بنا دیتے تھے۔ یہ رسالہ اسی رسالۂ مخزن کے مضامین کا انتخاب لاجواب ہے +

شروع میں آٹھ صفحوں پر مخزن کے جلیل القدر ایڈیٹر آنریبل خان بہادر سر شیخ عبدالقادر صاحب جسٹس لاہور کے مختصر حالات ہیں۔ اس کے بعد ان کے گراں بہا مضامین کا سلسلہ شروع ہوتا ہے۔ جو تین سو اڑسٹھ (۳۶۸) صفحات تک چلا گیا ہے۔ پھر دیگر مشاہیر ادب کے افادات عالیہ مندرج ہیں۔ ان انشا پردازوں میں جناب سجاد حیدر یلدرم۔ جناب راشد الخیری۔ جناب خواجہ حسن نظامی اور جناب سلطان حیدر جوش جیسے صف اول کے صاحب طرز ادبا شامل ہیں +

آخر میں وجد آفریں نظمیں اور غزلیں ہیں۔ جو حضرت علامہ سر اقبال۔ جناب عزیز لکھنوی۔ جناب سرور جہان آبادی۔ جناب نیرنگ۔ جناب اعجاز۔ جناب ناظر اور جناب جلیل جانشین امیر مینائی مرحوم جیسے مسلم الثبوت اساتذہ کے گہر ریز قلم کی مرہون منت ہیں۔ کئی ٹیکسٹ بک کمیٹیوں نے اس کتاب کو سکولوں کی لائبریریوں کے لئے منظور فرمایا ہے +

ضخامت ۶۵۶ صفحات۔ قیمت . . . . ۳ سے/

الہامِ منظوم

ترجمۂ اردو

مثنوی مولانائے رومؒ

بشنو از نے چوں حکایت میکند	وز جدائی ہا شکایت میکند
سن تو کیا کرتی ہے باتیں بانسری	بس شکایت کر رہی ہے ہجر کی
کز نیستاں تا مرا ببریدہ اند	از نفیرم مرد و زن نالیدہ اند
جب سے کاٹا ہے نیستاں[1] سے مجھے	مرد و زن روتے ہیں میرے شور سے
سینہ خواہم شرحہ شرحہ از فراق	تا بگویم شرحِ دردِ اشتیاق
پارہ پارہ کر دے جب سینہ فراق	تب کہیں ہو شرحِ دردِ اشتیاق
ہر کسے کو دور ماند از اصلِ خویش	باز جوید روزگارِ وصلِ خویش
جا رہا ہو اصل سے جو اپنی دور	اپنا عہدِ وصل ڈھونڈے گا ضرور
من بہر جمعیتے نالاں شدم	جفتِ خوشحالان و بدحالاں شدم
میں ہر اک مجلس میں فریادی ہوئی	غم زدوں اور خوش دلوں کے منہ لگی
ہر کسے از ظنِ خود شد یارِ من	وز درونِ من نجست اسرارِ من
سب نے یاری مجھ سے کی حسبِ گماں	پر نہ ڈھونڈے مجھ میں اسرارِ نہاں
سرِ من از نالۂ من دور نیست	لیک چشم و گوش را آں نور نیست
دور نالے سے نہیں رازِ نہاں	نورِ چشم و گوش میں لیکن کہاں

[1] سرکنڈے اور بانس پیدا ہونے کی جگہ۔

اِلہامِ منظوم

ترجمۂ اُردو

مثنوی مولانائے رُوم ؒ

فارسی کی تصانیف میں مثنوی مولانائے رُوم کو جو بلند و برتر درجہ حاصل ہو چکا ہے۔ وہ محتاجِ بیان نہیں۔ بے شمار تشنگانِ عشق نے اِس چشمے سے پیاس بجھائی ہے۔ اور لاکھوں کروڑوں بندگانِ خدا بلا لحاظ مذہب و ملت اِس سے فیضیاب ہوتے چلے آئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اردو میں اس کے متعدّد ترجمے اور شرحیں موجود ہیں ؛

ایک زبان سے دُوسری زبان میں ترجمہ کرنا نہایت مشکل ہے۔ اور اس ہمت شکن کام کی دقتوں کو صرف وہی اصحاب بخوبی سمجھ سکتے ہیں۔ جنہیں کبھی اس سے واسطہ پڑا ہو۔ ترجمہ تصنیف سے دُشوار تر ہے۔ کیونکہ تصنیف میں صرف اپنے خیالات کا اظہار مقصود ہوتا ہے۔ لیکن ترجمے میں دوسرے شخص کے دلی مطالب کو الفاظ کا جامہ پہنانا پڑتا ہے۔ پھر ہر زبان کے الفاظ اپنے مخصوص معانی اور مواقع استعمال رکھتے ہیں۔ اور کسی دوسری زبان میں ان کے بالکل مترادف الفاظ تلاش کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ یہ سب دشواریاں پیش نظر تھیں مگر ان کے باوجود منظوم اردو ترجمے کی ضرورت نہایت شدّت سے محسوس ہو رہی تھی۔ یہ بھی معلوم تھا۔ کہ ایک منظوم ترجمہ پہلے سے موجود ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ اس کا عدم و وجود برابر ہے۔ اسی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے یہ بارِ گراں اٹھایا گیا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے چھ جلدوں میں متواتر چھ سال کی جانکاہ محنت اور ہزار ہا روپے کے صرف کثیر سے اٹھائیس سو (۲۸۰۰) صفحات پر یہ ترجمہ ختم ہوا۔ اس کی خوبی کے متعلق صرف یہ کہ دینا کافی ہے۔ کہ قاری شعر پڑھتے ہی سراپا کیف بن جاتا ہے۔ اور مثنوی کے حقائق و معارف فوراً دل میں گھر کر جاتے ہیں ؛

قیمت مکمل سٹ (چھیوں حصّے) درجۂ اول چکنے کاغذ پر ۲۱ روپے، فی حصّہ ۳ روپے ۸ آنے،
" " " " دوم ڈمی کاغذ پر ۱۸ روپے، " " ۳ روپے،

الہامِ منظوم

ترجمہ اُردو

مثنوی مولانائے رومؒ

دفترِ اوّل تا دفترِ ششم

مُرتّبہ

خانصاحب مولوی فیروزالدین اینڈ سنز
گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور

سنہ ۱۳۴۷ھ مُطابق ۱۹۲۹ء

قیمت ہر شش حصص مکمل مجلد ڈسٹی کاغذ پر [illegible] فی حصہ [illegible]
" " " " چکنا ولایتی " " [illegible] " [illegible]

اصل رباعی ۱
حکیم خیام
ترجمہ رباعی ۱
امیر الشعراء
اصل رباعی ۲
حکیم خیام
ترجمہ رباعی ۲
امیر الشعراء

میخانۂ خیّام

یعنی

حکیم عُمر خیّام کی ۰۴۶ رُباعیات کا منظُوم اُرْدُو ترجمہ

اثرِ خامہ

افسر الشّعراء آغا شاعرِ قزلباش دہلوی

جسے
خانصاحب مولوی فیروز الدّین (اینڈ سنز)
گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بُک سیلرز لاہور
نے اپنے مطبع
فیروز پرنٹنگ ورکس ۱۱۹ - سرکلر روڈ لاہور میں
باہتمام عبدالحمید خان مینیجر چھپوا کر شائع کیا۔

قیمت . . . . . . مجلد . . . . . . عہ؍

میخانۂ خیّام

ایران کے قدیم مشہور و معروف شعرا میں عمر خیّام کو نہایت بلند مرتبہ حاصل ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ فردوسی کے سوا تمام سخنورانِ فارس نے اسی کا رنگ اڑایا ہے۔ شراب وہی ہے۔ صرف جام دوسرا ہے۔ خیّام کی شاعری سراسر شراب کے مضامین سے لبریز ہے۔ اس کا کلام پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ ایک نہایت زبردست فلاسفر ہے۔ جو فلسفۂ زندگی کے حیرت انگیز گوناگوں نکات۔ اچھوتے اور دلکش پیرائے میں بیان کرتا ہے۔ مگر تمام استعارات و تشبیہات اور اشارات و کنایات شراب ہی کے متعلق لاتا ہے۔ اس کے اشعار کے مطالعے سے قاری پر ایک مستی کی حالت طاری ہو جاتی ہے۔ اور وہ ع "خوش باش دمے کہ زندگانی این است" کا ورد کرنے لگتا ہے +

یوں تو خیّام کا کلام دُنیا بھر میں مقبول ہے۔ لیکن یوُرپ میں حد سے زیادہ قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ چنانچہ وہاں کی متعدد زبانوں میں اس کے کلام کے ترجمے ہو چکے ہیں۔ اور اس کے نام پر کئی کلب وغیرہ قائم ہیں +

میخانۂ خیّام میں خیّام کی چھ سو چالیس (۶۴۰) رباعیات ہیں۔ اور اس قدر تعداد کسی اور کتاب میں نہیں پائی جاتی۔ ہر رباعی کے بالمقابل رباعی ہی کی بحر میں اُردو ترجمہ ہے۔ جو افسر الشعراء آغا شاعر صاحب قزلباش دہلوی نے کیا ہے۔ اس سے یہ شراب دو آتشہ ہو گئی ہے شروع میں ایک مقدمہ ہے۔ جس میں خیّام کے مختصر سوانح حیات درج کرنے کے بعد کلام پر تبصرہ کیا گیا ہے۔ غرض یہ اپنے موضوع کی پہلی اور نہایت قابل قدر کتاب ہے +

ضخامت ۳۳۶ صفحات۔ کاغذ عمدہ۔ کتابت پسندیدہ طباعت سہ رنگی اور جاذبِ نظر۔ تقطیع $\frac{20 \times 30}{16}$ +

قیمت . . . . مجلد عہ/۸

(۳)

دِی روز و اِمروز و فردا

اہم ترین دِن کونسا ہے؟

"یادِ ایامِ عشرتِ فانی" کے کُشتوں سے کہ دو ۔ کہ یہ سارا اِنہماک فضول ہے ۔ اور بے معنی ۔ بلکہ اُلٹا ضرر رساں ۔ اِن احمقانِ ازلی کو یاد دِلاؤ ۔ کہ اِس قسم کی مشغولیت سے خاک فائدہ نہ ہوگا ۔ وُہ وقت جو تم اِس طرح ضائع کر رہے ہو ۔ "بفکرِ فردا میں گزارو ۔ کل کے لئے لایحۂ عمل تیار کرو ۔" "دی روز" ہو لیا ۔ وُہ تو واپس آ ہی نہیں سکتا ۔ "فردا" البتہ قابلِ غور ہے ۔ مگر صرف اِس قدر کہ اُس میں کارکردگی کی داد دو ۔ اور اُس کارکردگی کے لئے "اِمروز" سے کام لو ۔

آج کا دن اور بس آج ہی کا دِن وُہ وقت ہے کہ تم اس کے ذریعے سے "دی روز" کی سہل انگاریوں ۔ غفلتوں اور بیکاریوں کی تلافی کر سکتے ہو ۔ اور "فردا" کے لئے بہتری اور ترقی کی تیاری ۔ بلکہ حقیقت تو یہ

فہرستِ مضامین

مضمون

یعنی

فلسفۂ رجائیت کے متعلق مشرق و مغرب کے شہرۂ آفاق فلاسفروں کے
تیس شاہکاروں کا اقتباس

مرتبہ

ڈاکٹر عبدالوحید خان بی۔اے (آنرز)
پی۔ایچ۔ڈی (لنڈن) بار ایٹ لا

جسے
خانصاحب مولوی فیروزالدین (اینڈ سنز)
گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور
نے اپنے مطبع
فیروز پرنٹنگ ورکس ۱۱۹- سرکلر روڈ لاہور میں
باہتمام عبدالحمید خان مینجر چھپوا کر شائع کیا
قیمت مجلد عہ . . . . بے جلد ۱۴ر

سیپارۂ دانش

(مرتبۂ ڈاکٹر عبد الوحید خان صاحب بی۔اے آنرز۔پی۔ایچ۔ڈی۔لنڈن)

اس کتاب میں جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔تیس مضامین درج ہیں۔ جن میں فلسفۂ رجائیت پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے۔گویا رجائیت کے دریائے ناپید اکنار کو کوزے میں بند کرنے کی کامیاب کوشش کی گئی ہے +

دیباچے میں رجائیت کی تعریف و تشریح کی گئی ہے۔جس کا خلاصہ یہ ہے۔کہ رجائیت انسان کو کبھی نا اُمید نہیں ہونے دیتی۔بلکہ اسے سکھاتی ہے۔کہ خطروں اور بلاؤں سے ہرگز نہ ڈرو۔بلکہ اُن کے مجموعے کو ایک کٹھالی سمجھو۔جس میں سے تمہاری زندگی کندن کی طرح دمک کر نکلے گی۔رجائی کو ہر وقت سکونِ خاطر میسر ہوتا ہے وہ تلونِ مزاج کو کبھی دل میں راہ نہیں دیتا۔ثباتِ مزاج اور استقلال و استقامت اس کی طبیعت کے خاص جوہر ہوتے ہیں۔سچا رجائی وہی ہے۔جو ہم جنسوں کے ساتھ عملی ہمدردی کرتا ہے۔اور اپنے ہی اغراض میں منہمک نہیں رہتا۔بلکہ دوسروں کو بھی حتی الامکان فائدہ پہنچاتا ہے۔ غرض فلسفہ رجائیت وہ علم ہے۔جو فنِ کامیابی و کارکردگی کے حق میں ایک استاد کامل کا درجہ رکھتا۔اور کاروبارِ حیات میں رہنما ہے۔رجائی کام کرنے کے لئے ہر وقت پابرکاب رہتا ہے۔وہ سستی اور غفلت کا دشمن ہے۔اور بے کاری کا عدوئے جان +

حقیقت یہ ہے۔کہ سیپارۂ دانش اپنے موضوع کی پہلی اور نہایت گراں بہا کتاب ہے۔ہر اُس شخص کو جو کامیاب زندگی بسر کرنے کا متمنی ہے۔یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہئے۔کیونکہ اِس سے وہ ایک ایسی صراطِ مستقیم پر گامزن ہو جائے گا۔جو یقیناً اسے منزلِ مقصود پر پہنچا دے گی +

ضخامت ۲۷۵ صفحات۔قیمت ۴ار مجلد ۴ عہ ر

یعنی

شیکسپیر کے افسانے

از

خان احمد حسین خان صاحب

بی - اے - ایم - آر - اے - ایس (لنڈن) پی - سی - ایس - ریٹائرڈ

نے

خانصاحب مولوی فیروز الدین (اینڈ سنز)

گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور

نے اپنے مطبع

فیروز پرنٹنگ ورکس ۱۱۹ سرکلر روڈ لاہور میں

باہتمام عبدالحمید خان مینجر چھپوا کر شائع کیا

۱۹۳۲ء

قیمت عہ . . . . مجلد عمہ

آبشار

(مترجمہ خان احمد حسین خان صاحب بی - اے - ایم - آر - اے - ایس (لنڈن)

یہ شیکسپئر کے سولہ حسب ذیل افسانوں کا مجموعہ ہے :-

(۱) وینس کا سوداگر - (۲) شاہ لیئر - (۳) جولیس سیزر - (۴) آرزوئے دل - (۵) میکبتھ - (۶) طوفان - (۷) شب دوازدہم - (۸) ہملٹ - (۹) موسم سرما کی داستان - (۱۰) رانی کا بہاڑ - (۱۱) ایتھنز کا ٹمن - (۱۲) بھول بھلیاں - (۱۳) اُتھیلو - (۱۴) وارنا کے دو شریف - (۱۵) انٹنی اور کلیو پیٹرا - (۱۶) شب بہار کا خواب ۔

شیکسپئر کا نام علمی دنیا کے گوشے گوشے میں مشہور ہے - اور حقیقت یہ ہے کہ اس جیسا افسانہ نویس یا ڈرامہ نگار یورپ کیا دنیا بھر میں پیدا نہیں ہوا "جولیس سیزر" ایک تاریخی افسانہ ہے - جس میں دکھایا گیا ہے - کہ اہل رومہ نے کس طرح ملوکیت کی مخالفت اور جمہوریت کی حمایت میں سازش کر کے سیزر کو قتل کر دیا - چنانچہ ایک مقام پر سیزر کے حریف پلیپے کا دوست بروٹس اپنے قاتلانہ فعل کے جواز میں تقریر کرتا ہوا کہتا ہے :-

" اگر سیزر کا کوئی پیارا دوست پوچھے - کہ میں نے متوفیٰ سے کیوں بغاوت کی - تو میرا یہ جواب ہے کہ مجھے سیزر سے اس کے برابر محبت تھی - لیکن میرے دل میں اپنے وطن کی محبت سیزر کی محبت سے بدرجہا زیادہ ہے - تمہاری مرضی کیا تھی ؟ آیا تم چاہتے تھے - کہ سیزر زندہ رہے - اور تمام غلام مر جائیں - یا سیزر مر جائے اور تمام آزاد زندہ رہیں؟ چونکہ سیزر کو مجھ سے محبت تھی - اس لئے میں اس کے لئے روتا ہوں - چونکہ وہ بہادر تھا - لہٰذا میں اس کی عزت کرتا ہوں لیکن چونکہ وہ بندۂ حرص و ہوس تھا - اس لئے میں نے اسے قتل کر دیا ہے - . . . . چونکہ میں نے اپنے عزیز ترین دوست کو اپنے ملک کی خاطر ہلاک کیا ہے - اس لئے اگر میرا ملک میری جان لینا چاہتا ہے - تو وہی خنجر میرے پاس موجود ہے ۔ "

صرف یہی نہیں - بلکہ شیکسپئر کا ہر ڈرامہ پڑھنے اور تحسین و آفرین کے پھول برسانے کے قابل ہے - پس کتاب خرید کر اپنے حسن مذاق کا ثبوت دیجئے ۔

ضخامت ۱۵۴ صفحات - قیمت عہ مجلد عہ

ارغوان زار

یعنی

(چارلس ڈکنز کے افسانے)

از

خان احمد حسین خان صاحب

بی۔ اے۔ ایم۔ آر۔ اے۔ ایس (لنڈن) پی۔ سی۔ ایس ریٹائرڈ

جسے

خانصاحب مولوی فیروز الدین (اینڈ سنز)

گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور

نے اپنے مطبع

فیروز پرنٹنگ ورکس ۱۱۹۔ سرکلر روڈ لاہور میں
باہتمام عبدالحمید خان منیجر چھپوا کر شائع کیا

۱۹۳۲ء

قیمت فی جلد مجلد عہ/ بے جلد عہ/

ارغوان زار

(مترجمۂ خان احمد حسین خانصاحب بی۔ اے۔ ایم۔ آر۔ اے۔ ایس۔)

علمِ ادب کی مشکل ترین صنف ڈرامہ نویسی ہے۔ کیونکہ اس کے لئے نفسیات انسانی میں پُورا پُورا ماہر ہونا نہایت ضروری ہے۔ اور یہ کوئی آسان کام نہیں۔ اس سے اتر کر مختصر افسانہ نویسی ہے۔ یہ بھی بے حد مشکل ہے۔ کیونکہ انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو دل آویز و نتیجہ خیز پیرائے میں محض چند صفحات میں نمایاں کرنا سخت دشوار ہے۔

"ارغوان زار" چارلس ڈکنز کے حسب ذیل بارہ افسانوں کا مجموعہ ہے:۔

(۱) دیوانہ۔ (۲) ایک عجیب مؤکل۔ (۳) دو شہروں کا افسانہ۔ (۴) کرسمس کا نغمہ۔ (۵) پک وک پیپر۔ (۶) ڈابیے ایسٹڈرسن۔ (۷) آلیور ٹویسٹ۔ (۸) نکلس نکل بی۔ (۹) مارٹن چیزل وٹ۔ (۱۰) پُرانے تحائف کی دکان۔ (۱۱) ڈیوڈ کاپرفیلڈ۔ (۱۲) سختی کے ایام۔

چارلس ڈکنز انگلستان کا ایک نہایت مشہور و معروف اور مایۂ ناز افسانہ نویس ہے۔ اور بعض نقاد اسے ادبیاتِ انگریزی میں سب سے بڑا قصہ گو سمجھتے ہیں۔ ڈکنز کے کمالات کا طغرائے امتیاز یہ ہے کہ اس نے جو کچھ لکھا۔ عمرانی حالات کو بہتر بنانے اور بالخصوص غریبوں کی زندگی میں مسرت خیز انقلاب پیدا کرنے کے لئے لکھا۔ مزاح اس کی تحریر کی خاص خصوصیت ہے۔ وہ ہنسی ہنسی میں ایسے ایسے فلسفیانہ نکات بیان کرتا اور نفسیاتِ حیات کی ایسی ایسی حکمتیں سمجھاتا ہے۔ کہ انسان دنگ رہ جاتا ہے۔ چنانچہ یہ افسانے ان حقائق کا روشن ثبوت ہیں۔

یہ کتاب نہایت دلچسپ اور سبق آموز ہے۔ اور ہر تعلیم یافتہ شخص کو ضرور اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔

ضخامت ۲۹۲ صفحات۔

قیمت . . . . عہ/ مجلد . . . . عہ/

یعنی

دُنیا کے مشہور رزمی افسانے

از

خان احمد حسین خاں صاحب
بی۔ اے۔ ایم۔ آر۔ اے۔ ایس (لنڈن)، پی۔ سی۔ ایس ریٹائرڈ

جسے
خانصاحب مولوی فیروز الدین (اینڈ سنز)
گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور
نے اپنے مطبع
فیروز پرنٹنگ ورکس ۱۱۹۔ سرکلر روڈ لاہور میں
باہتمام عبدالحمید خان مینجر چھپوا کر شائع کیا

۱۹۳۲ء

قیمت مجلد عہ/ بے جلد عہ

شعلہ زار

(مترجمہ خان احمد حسین خانصاحب بی۔اے۔ ایم۔آر۔اے۔ایس)

یہ دُنیا بھر کے مشہور رزمی افسانوں کا انتخاب ہے۔ اور اس میں حسب ذیل افسانے شامل ہیں:۔

(۱) رستم اور سہراب۔ (۲) ہیلن (۳) پینی لوپ (۴) آرتھر کی وفات (۵) طلائی پشم۔ (۶) تھیسٹیس اور مناٹار۔ (۷) اژدہے کے دانت۔ (۸) انار کے دانے۔

"رستم اور سہراب" محض خیالی قصہ نہیں۔ بلکہ واقعہ اور ازسرتاپا واقعہ ہے۔ اور اس کے باوجود بدرجۂ غایت دلچسپ ہے۔ دردناک ایسا ہے کہ گویا اس میں سوز و گداز کی بجلیاں بھری ہوئی ہیں۔ اسے پڑھتے پڑھتے سنگ دل سے سنگ دل انسان ایک پیکر رقت اور مجسمۂ گریہ و زاری بن جاتا ہے۔ چنانچہ ایک مقام پر کہ رستم کا جانستاں نیزہ لاعلمی کی حالت میں سہراب کے سینے میں ترازو ہو کر رہ جاتا ہے۔ جس سے اس کا سفینۂ حیات موت کے طوفانی سمندر میں ہچکولے کھا رہا ہے۔ وہ اپنے بازو پر رستم کی مُہر کا کھدا ہؤا نقش دکھا کر اسے کہتا ہے:۔

"اب تیری کیا رائے ہے۔ کیا یہ رستم کے بیٹے کی صحیح نشانی نہیں؟"

"رستم حیران و مبہوت کھڑا تھا۔ یکدم اُس نے ایک چیخ ماری۔ 'پیارے تیرا باپ' اور اس کی آواز حلق میں خشک ہو کر رہ گئی آنکھوں میں اندھیرا آگیا۔ اور وہ زمین پر بیہوش ہو کر گر پڑا۔ سہراب رینگتا ہؤا اس تک پہنچا۔ اور اپنی پریم بھری باہیں اس کی گردن میں ڈال دیں۔ لبوں کو چوما۔ لرزتی ہوئی انگلیوں سے اس کے رخساروں کو کھجلایا۔ اور ہوش میں لانے کی کوشش کی"

غرض شروع سے آخر تک افسانہ دردانگیزی و دلآویزی کے رنگ میں ڈوبا ہؤا ہے۔ اسے مشتے نمونہ از خروارے سمجھنا چاہئے۔ باقی افسانے بھی اپنی اپنی جگہ لاجواب ہیں۔

یہ قابل قدر کتاب ہر سلیم المذاق شخص کے کتبخانے کی زینت ہونی چاہئے۔

ضخامت ۲۹۴ صفحات۔ قیمت عا۔ مجلد ۔ عہ

شعرائے فرنگ

(انگلستان کے نامور شعرا کا مجمل تذکرہ)

مؤلفہ

ڈاکٹر عبدالوحید خان بی۔ اے (آنرز)
پی۔ ایچ۔ ڈی (لنڈن) بار ایٹ لا

بسعی
خانصاحب مولوی فیروز الدین (اینڈ سنز)
گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور
نے اپنے مطبع
فیروز پرنٹنگ ورکس ۱۱۹۔ سرکلر روڈ لاہور میں
باہتمام عبدالحمید خان مینجر چھپوا کر شائع کیا
۱۹۳۲ء
قیمت فی جلد مجلد عہ/ بے جلد عہ/

شعرائے فرنگ

اِس کتاب میں شیکسپئر سے کپلنگ تک انگلستان کے مشہور و ممتاز شعراء کا تذکرہ اور نمونۂ کلام درج ہے۔ چنانچہ رزمیہ نظم کے بہترین [illegible] شاعر ملٹن اور درجۂ دوم کے نمائندے پوپ کا مختصر حال اور اقتباس اشعار موجود ہے۔ افسانۂ منظوم کے کہنے والے یا مثنوی گو سروالٹر سکاٹ۔ کولرج اور میکالے گہر افشاں نظر آتے ہیں۔ غزل گوئی کے میدان میں لوئیس۔ کیٹس اور بائرن دادِ سخن دے رہے ہیں۔ نفسیات حیات کے فلسفی ورڈزورتھ اور کوپر اس سٹیج پر اپنا اپنا پارٹ کر رہے ہیں۔ اور یورپ کے سب سے بڑے ڈرامہ نگار و شاعر شیکسپئر کے علاوہ اس کے ہمعصر و جانشین میسنجر اور مارلو بھی اپنے اپنے شاہکار لئے منتظرِ داد کھڑے ہیں۔

غرض اِس میں چونتیس (۳۴) باکمال شعرائے فرنگ کا مختصر مگر جامع تذکرہ سلیس و فصیح زبان اور دلکش انداز بیان میں حوالۂ قلم کرکے ہر شاعر کے بلند پایہ کلام کا نمونہ شستہ اُردو میں ترجمہ کرکے [illegible] ہے۔

حق یہ ہے کہ اس کتاب سے اُردو کی تصانیف میں ایک بیش بہا اضافہ ہوگیا ہے۔ شاعروں کے لئے یہ ایک علم افزا دماغی تفریح اور سخن فہموں کے لئے نعمتِ غیر مترقبہ ہے۔

ضخامت ۳۴۴ صفحات۔ قیمت . . . . عہ/
مجلد . . . . عہ/

۴۸۶

بلبلانِ فارس

۱- ابو عبداللہ رودکی

یہ نامور شاعر شعرائے فارس کا بابا آدم مانا جاتا ہے۔ جو یونان کے بڑے شاعر ہومر کی طرح آنکھوں سے نابینا تھا۔ مگر ہیئے کی اتنی روشن تھیں۔ کہ جا بجا بزبط پر اپنا ہی کلام گاتا بجاتا پھرتا تھا۔ ۳۰۰ھ ہجری میں اسی خوش آہنگی کی وجہ سے سلطان ناصر الدین احمد سامانی کے دربار میں سکۂ بر زر نشست ہو کر بیٹھا۔ یہاں اُس نے وہ رتبۂ عالی پایا۔ کہ خلوت و جلوت میں بھی سلطان کا مونس و غمگسار بن گیا۔ سلطان بھی اُس کو اس قدر عزیز رکھتا تھا۔ اور اتنی نظر پرورش تھی کہ کئی کئی دفعہ پان پان سو

فہرست مضامین

بلبلانِ فارس

اُردو میں اپنی وضع کی پہلی تصنیف

یعنی

ابوعبداللہ رودکی سے شیخ علی حزیں تک ستائیس متقدمین شعرائے فارس کا مختصر تذکرہ اور اُن کے جستہ جستہ کلام کا پُرزور منظوم ترجمہ

مشتے نمونہ از خروارے

افسر الشعراء آغا شاعر قزلباش دہلوی کے قلم سے

جسے بعد از اخذِ حقوق

خانصاحب مولوی فیروز الدین (اینڈ سنز)

گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور

نے اپنے مطبع

فیروز پرنٹنگ ورکس ۱۱۹ - سرکلر روڈ لاہور میں

باہتمام عبدالحمید خان منیجر چھپوا کر شائع کیا

سنہ ۱۹۳۰ء

قیمت . . . . ۸؍

بلبلانِ فارس

اُردو میں فارسی شعرا کے متعدد تذکرے موجود ہیں۔ چنانچہ شعرالعجم اور نگارستان فارس جیسی ضخیم کتابوں میں فارسی کے مشہور و مستند شعرا کے مشرح و مبسوط حالات درج کرنے کے علاوہ ان کے کلام پر بھی ناقدانہ نگاہ ڈالی گئی ہے۔ ان بڑی بڑی کتابوں کو بالاستیعاب پڑھنے کے لئے کافی وقت چاہئے۔ لہٰذا نہایت قلیل وقت میں فارسی کے چمن شاعری کی گلگشت سے لطف اندوز ہونے کے لئے یہ کتاب لکھی گئی ہے +

یہ افسر الشعراء آغا شاعر صاحب قزلباش دہلوی کی تالیف لطیف ہے۔ جس میں ابو عبداللہ رودکی۔ سحبان العجم حکیم ابوالقاسم فردوسی حکیم ناصر خسرو۔ حکیم سنائی۔ اوحدالدین انوری۔ طاہر فاریابی۔ افضل الدین خاقانی۔ نظامی گنجوی۔ شیخ سعدی۔ خواجہ حافظ شیرازی ملا عبدالرحمٰن جامی۔ عرفی شیرازی۔ فیضی فیاضی۔ کمال اصفہانی۔ خواجہ سلمان ساوجی۔ طالب آملی۔ مرزا صائب اصفہانی وغیرہ ستائیس فارسی شاعروں کا مجمل تذکرہ دلچسپ پیرائے میں درج کیا گیا ہے +

اس کتاب میں بہت بڑی جدت یہ کی گئی ہے۔ کہ منتخب اشعار کا منظوم اردو ترجمہ بھی ساتھ دیا گیا ہے۔ اور یہی جدت اسے اپنی وضع کی پہلی تصنیف قرار دے رہی ہے +

ضخامت ۱۷۰ صفحات۔ قیمت ۸ر

عجائبُ اللّغات

(مؤلفہ مولوی محمد حسین صاحب فیضؔ چشتی دینا نگری)

اردو زبان روز بروز نہایت تیزی کے ساتھ ترقی کی منزلیں طے کر رہی ہے۔ اور اس کے بولنے اور لکھنے والوں کا حلقہ حیرت انگیز وسعت اختیار کرتا چلا جا رہا ہے۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ اردو ہندوستان کی مُشترکہ زبان ہے۔ اور اس میں مہارت رکھنے والے اور اسے سمجھنے والے ملک سے باہر تمام مہذب دُنیا میں بھی پائے جاتے ہیں۔ لیکن بایں ہمہ تحریر و تقریر میں اس کی صحت و فصاحت کی طرف کچھ زیادہ توجہ نہیں کی جاتی۔ اور خصوصًا سکولوں اور کالجوں میں جنہیں زبانوں کی درستی و ترقی کی ٹکسالیں ہونا چاہیئے۔ کھوٹے ہی سکے نظر آتے ہیں۔ پس علم الالسنہ کے ماہر اور مستند و مسلّم الثبوت زبان دان حضرات کے لئے اس اہم امر کی طرف توجہ مبذول کرنا اشد ضروری ہے۔ کیونکہ یہ ایک نہایت گراں قدر ادبی خدمت ہے۔

اسی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے یہ لغات تیار کیا گیا ہے۔ جس میں صحت زبان و درستی کلام کے قواعد تذکیر و تانیث کے اصول اعراب کی صحت۔ انگریزی و پنجابی الفاظ کے مترادف اردو الفاظ اور اکثر عام غلط الفاظ کی تصحیح وغیرہ سب امور آسان زبان اور دلچسپ انداز بیان میں لکھے گئے ہیں۔ بلاشبہ یہ کتاب نہ صرف محدود قابلیت کے مدرسین۔ بلکہ اُن تمام لکھے پڑھے لوگوں کے لئے بھی جو صحیح اُردو بولنے یا لکھنے کے متمنی ہیں۔ چراغ ہدایت کا کام دے گی۔

ضخامت ۱۱۱ صفحات۔ قیمت . . . . . . ۴ ؍

ا

اَلْاَلِفُ - ا

ا - حروفِ تہجی کا پہلا حرف ہے۔ اگر ساکن ہو۔ تو الف کہلاتا ہے۔ جیسے قَامَ میں۔ اور متحرک ہو۔ تو اُسے ہمزہ کہتے ہیں۔ ہمزہ کبھی استفہام کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے اَقَرَأْتَ اور کبھی ندا کے قریب کے لئے۔ جیسے اَزَیْدُ اَقْبِلْ اور تسویہ کے لئے اور اُس کی شناخت یہ ہے کہ جس جملے پر داخل ہو۔ اُس کو مصدر کی تاویل میں لا سکیں۔ جیسے لَا اُبَالِیْ اَقُمْتَ اَمْ قَعَدْتَ یعنی سَوَاءٌ عَلَیَّ قِیَامُكَ وَقُعُوْدُكَ ٭

آ - حرفِ ندا ہے۔ بعید کے لئے ٭

اٰبُ - آٹھواں رومی مہینہ مطابق ماہ اگست ٭

اُب - باپ۔ جمع اٰبٌ کی (اصل میں اَبَاوٌ تھا) ٭

اٰبَارٌ - کنوئیں۔ جمع بِئْرٌ کی ٭

اٰبِدَةٌ - وحشی جانور۔ عجیب چیز۔ جمع اَوَابِدُ ٭

اٰبِقٌ - بھاگنے والا ٭

اٰتِیٌ / اٰتٍ } آنے والا ٭

اٰتِیَةٌ - آنے والی ٭

اٰثَارٌ - نشانات۔ جمع اَثَرٌ کی ٭

اٰثَامٌ - جمع اِثْمٌ بمعنے گناہ ٭

اٰثِمٌ - گنہگار۔ خطاکار۔ عاصی ٭

اٰجَامٌ - جنگل۔ اَجَمَةٌ کی جمع الجمع ہے ٭

اٰجُرٌّ - پکی اینٹ۔ مفرد اٰجُرَّةٌ ہے ٭

اٰجِلٌ / اٰجِلَةٌ } دیر سے ہونے والی چیز، آخرت ٭

اٰخِذٌ - پکڑنے والا۔ لینے والا ٭

اٰخِرٌ - پچھلی چیز۔ پچھلا۔ جمع اٰخِرُوْنَ ٭

اٰخِرَةٌ - انجام۔ دوسرا عالم۔ پیچھے آنیوالی ٭

اٰخَرُ - غیر۔ دُوسرا۔ اور دیگر۔ جمع اَوَاخِرُ ٭

اٰدَابٌ - پسندیدہ طریقے جمع اَدَبٌ کی ٭

اٰدَابُ اللُّغَةِ - لٹریچر۔ علم ادب۔ زباندانی ٭

اٰدَمُ - حضرت آدمؑ۔ جمع اٰوَادِمُ ٭

فیروز اللغات عربی

یعنی

عربی اردو ڈکشنری

جس میں

رائج الوقت عربی زبان کے تقریباً سولہ ہزار الفاظ کے معانی سلیس اردو میں درج ہیں

مصنفہ و مؤلفہ

خانصاحب مولوی فیروز الدین ایم آر۔ اے ایس (لنڈن)

مصنف و مؤلف فیروز اللغات اردو و فارسی۔ یادگار دربار اسلام۔ یادگار سعدیؒ۔
یادگار وکٹوریا۔ یادگار دربار دہلی۔ تاریخ تخت و تاج ہند۔ تاریخ ہند۔ تاریخ پنجاب۔
حقوق و فرائض اسلام۔ الہام منظوم و کتب درسیہ متعددہ و نقشہ جات و چارٹس و گلوبز وغیرہ

جسے

خانصاحب ایم فیروز الدین اینڈ سنز گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور

نے اپنے مطبع فیروز پرنٹنگ ورکس ۱۹ سرکلر روڈ لاہور میں باہتمام عبدالحمید خان منیجر چھپوا کر شائع کیا

طبع دوم

سنہ ۱۹۳۴ء

قیمت ڈیڑھ روپیہ عہ

فیروز اللغات عربی

عربی سے محبت رکھنے والے متبحّر علما و محققین ادب کی سرکیف مساعی مستحق صد سپاس و تہنیت ہیں کہ انھوں نے نہایت محنت و جگر کاوی اور تحقیق و تفحّص سے کام لے کر اس فصیح و بلیغ اور وسیع الہامی زبان کے متعدد و ضخیم و مستند لغات مرتب کر دئے۔ اور اس قاموس بے پایاں کو کوزے میں بند کر کے کروڑوں تشنگان علم ادب کی پیاس بجھا دی۔ لیکن جب سے عربی زبان سکولوں اور کالجوں میں پڑھائی جانے لگی ہے۔ کوئی ایسا لغت شائع نہیں ہوا۔ جو طلبہ اور اساتذہ دونوں کی پوری پوری رہنمائی کر سکے۔ جو ایک آدھ لغات رائج بھی ہے۔ وہ تکمیل ضروریات کے لئے بالکل ناکافی ہے۔ پس اسی اہم ضرورت کو پورا کرنے کے لئے متذکرۂ صدر لغات شائع کیا گیا ہے۔ جس میں نہ صرف قدیم و جدید عربی کے بیشمار ضروری و کثیر الاستعمال الفاظ اور اردو میں ان کے معانی درج کئے گئے ہیں۔ بلکہ جہاں ضرورت دیکھی ہے۔ حرفِ جار اور ثلاثی مجرد کے ہر مصدر کے ساتھ باب بھی تحریر کر دیا گیا ہے۔

چونکہ طلبۂ عربی کو اس کتاب سے بیش بہا فوائد کا پہنچنا یقینی ہے۔ اس لئے عربی معلمین و متعلمین کے لئے اس کی موجودگی ضروری ہے۔

ضخامت ۴۶۴ صفحات۔ تقطیع $\frac{۲۲ \times ۲۹}{۱۶}$ سرورق رنگین کاغذ چکنا۔ لکھائی چھپائی عمدہ۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ۔

الف

عربی اور فارسی حروف تہجی کا پہلا حرف۔ بحساب جمل اس کا ایک عدد ہے

الف ممدودہ

آ ۔ ب

آ ۔ (ف) آمدن مصدر کا امر۔ آ۔ آ جا۔ مولانا روم فرماتے ہیں :-
اندر آ و دیگراں را ہم بخواں
کاندر آتش شاہ بنہا دست خواں

آب ۔ (ف) پانی۔ جل۔ (۲) اصطلاحًا عزت۔ (۳) رونق۔ (۴) طراوت۔ (۵) فیض (۶) دولت۔ (۷) دریا۔ (۸) جواہر۔ موتی۔ (۹) طرز۔ روش۔ ڈھنگ۔ (۱۰) قیمت۔ قدر۔ (۱۱) خوبی۔ (۱۲) چمک۔ تلوار وغیرہ کا جوہر۔ (۱۳) ایک رُومی مہینے کا نام جو بھادوں کے لگ بھگ ہوتا ہے +

آبا ۔ (ع) اب کی جمع۔ باپ ۔ دادا۔ اجداد +

آب آبستنی ۔ (ف) نُطفہ۔ منی۔ (۲) نباتات اُگلنے والا مینہ +

آب آتش رنگ }
آب آتش زا } (ف) سُرخ شراب۔ (۲) خون کا آنسو +

آب آتش زدہ ۔ (ف) گرم آنسو +

آب آتش سا ۔ (ف) آگ کی طرح کا پانی۔ (۲) خون کا آنسو۔ (۳) شراب سُرخ +

آب آتش شدن ۔ (ف) وہ پریشانی جو امن کے بعد ہو +

آب آتش لباس }
آب آتش مزاج }
آب آتش ناک }
آب آتش نما ۔ }
آب آتشیں ۔ }
آب آذر ۔ } (ف) شراب سرخ + (۲) اشک خونیں +

آب آمد تیمم برخاست ۔ (ف) پانی آیا تیمم اٹھ گیا۔ یعنی جب اصل شے آجائے تو عارضی کی ضرورت نہیں رہتی۔ مسلمانوں میں اگر پانی نہ ملے تو پاک مٹی کو اُس کا قائم مقام سمجھ کر اس سے وضو اور غسل کا کام لیتے ہیں۔ اور اسے تیمم کہتے ہیں۔ اور جب پانی مل جائے تو تیمم جائز نہیں رہتا +

آباد ۔ (ف) ویران کی ضد۔ بسا ہوا۔ (۲) کعبہ۔ (۳) آفرین۔ (۴) نیک۔ (۵) شاباش۔ (۶) ستائش۔ (۷) خوب۔ خوش۔ (۸) پسندیدہ (۹) پارسیوں کے سب سے پہلے پیغمبر کا نام +

آبادان ۔ (ف) آباد کا مزید علیہ۔ آباد +

فیروز اللغاتِ فارسی

یُوں تو فارسی کے متعدّد ضخیم لغات موجُود ہیں۔ جن میں مؤلّفین نے نہایت جگرکاوی اور تحقیق و تفحّص سے کام لے کر فارسی کے ادب۔ ادبا اور شائقین پر گراں قدر احسان کیا ہے لیکن ان میں سے اکثر منتہی اصحاب ہی کے لئے مفید ہیں۔ مبتدی حسبِ منشا استفادہ کرنے سے قاصر ہیں۔ طلبہ کے لئے جو لغات مروّج ہیں۔ وہ ضخامت میں کم ہونے کے باعث ان کی ضروریات کے لئے کافی نہیں۔ پس ایک ایسے فارسی لغات کی سخت ضرورت تھی۔ جو ایک طرف تو سکولوں اور کالجوں کے طالب علموں کی ضروریات کو بطریقِ احسن پورا کرتا۔ اور دُوسری طرف عام شائقین کے لئے بھی مفید ہوتا ؛

اسی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے یہ لغات تیار کیا گیا ہے۔ جس میں تمام رائجُ الوقت فارسی لغتوں سے زیادہ یعنی اکیاون ہزار (۵۱۰۰۰) الفاظ۔ محاورات۔ ضربُ الامثال اور مقولات کا ذخیرہ موجُود ہے۔ اس نایاب لغت کو عام لغات ہائے فارسی کا مجموعہ کہنا چاہیئے۔ اِس وقت فارسی کی تعلیم میں اس سے بہتر کوئی لغات موجود نہیں۔ فارسی مدارس کے لئے یہ بہترین کتاب ہے۔ جس پر محکمۂ تعلیم پنجاب نے مؤلّف کو پانسو (۵۰۰) روپیہ انعام عطا فرمایا ؛

ضخامت ۱۰۸۰ صفحات۔ تقطیع ۲۰×۳۰/۸ قیمت ہر دو حصّہ مکمّل ۵ٌ۔ مجلّد ... ... ۶ٌ

جس میں

تمام رائج الوقت کتب لغت سے زیادہ یعنی اکیاون ہزار الفاظ۔
محاورات۔ ضرب الامثال اور مقولات کا ذخیرہ موجود ہے +

اور

آنریبل ملک سر فیروز خان صاحب نون ایم۔ اے۔ اوکسن بارایٹ لا وزیر تعلیم
پنجاب کی اجازت سے اُن کے اسم گرامی پر معنون ہے۔ اور پنجاب گورنمنٹ
کی طرف سے مصنف کو اس کے صلے میں مبلغ پانسو (۵۰۰) روپیہ

نقد انعام عطا ہوا

مصنف و مؤلفہ

خانصاحب مولوی فیروز الدین صاحب ایم۔ آر۔ اے۔ ایس

مصنف و مؤلف فیروز اللغات اردو۔ فیروز اللغات عربی۔ یادگار دربار اسلام۔ یادگار سعدی۔ یادگار وکٹوریہ۔ یادگار دربار دہلی۔ تاریخ تخت و تاج ہند۔ تاریخ ہند۔ تاریخ پنجاب۔ حقوق و فرائض اسلام۔ امام منظوم و متعدد کتب درسیہ و نقشہ جات و چارٹس و گلوبز وغیرہ

قیمت ہر دو حصہ . . . . مکمل مجلد ۶/

الفِ ممدُودہ

آ۔ (ھ) مذکر۔ مد کے ساتھ حروفِ تہجی کا پہلا حرف۔ جا کی ضد کسی کو بلانے کی آواز۔ گُنگنانے یا تان لینے کی آواز ۔

آب

آب ۔ (ف) مذکر۔ پانی۔ صفائی۔ چمک دمک ۔ جلا ۔

آپ آپ کو مرگئے سرہانے دھرا رہا پانی ۔ (ا) مثل۔ اپنے دیس کی بول چال کے خلاف بولنے پر طنزاً کہا جاتا ہے ۔

آب آب ہونا ۔ (ا) پانی پانی ہونا ۔ پسینہ پسینہ ہونا۔ شرمندہ ہونا ۔

آب آمد تیمم برخاست (ف) مثل۔ پانی کے آنے پر تیمم جاتا رہتا ہے ۔ اصلی چیز کے ملنے پر عارضی بے کار ہو جاتی ہے ۔

آبِ انگور ۔ (ف) مذکر۔ انگور کا پانی۔ مجازاً شراب ۔

آبِ باراں (ف) مذکر۔ بارش کا پانی ۔

آبِ بقا ۔ (ف ع) مذکر۔ زندگی کا پانی۔

آبِ حیات، آبِ حیواں، آبِ خضر: وہ پانی جس کی بابت مشہور ہے کہ اس کے پینے سے قیامت تک موت نہیں آتی ۔

آب بگڑنا ۔ (ا) چمک جاتی رہنا۔ دھار کُند ہو جانا ۔

آب پاش (ف) مذکر درختوں اور کھیتوں میں پانی چھڑکنے کا آلہ ۔

آب پاشی ۔ (ف) مؤنث۔ چھڑکاؤ۔ درختوں کو پانی دینا۔ محکمۂ نہر ۔

آبجُو ۔ (ف) مؤنث۔ ندی۔ نہر ۔

آب جُو (ف) مذکر۔ ندی یا نہر کا پانی ۔

آبجوش (ف) مذکر۔ یخنی۔ گوشت کا عرق ۔

آب چڑھانا ۔ (ا) جلا کرنا۔ دھار تیز کرنا ۔

آبِ چشم (ف) مذکر۔ آنکھ کا پانی۔ آنسو ۔

آب چو از سر گذشت چہ یک نیزہ چہ یک دست ۔ (ف) مثل۔ جب پانی سر سے گزر جائے تو چاہے ہاتھ بھر اونچا ہو۔ چاہے بانس بھر سب برابر ہے یعنی جب مصیبت یا بدنامی حد سے زیادہ بڑھ گئی۔ تو اس کا اتنا ہی رہنا یا اور بڑھ جانا دونوں برابر ہیں ۔

آبِ حرام (ف) مذکر۔ ناپاک پانی۔ مجازاً شراب ۔

آبخورہ (ف) مذکر۔ پانی پینے کا مٹی کا برتن۔ کوزہ ۔

فیروز اللغاتِ اُردو

(جدید)

خانصاحب مولوی فیروز الدین (اینڈ سنز)
گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور
سنہ ۱۹۳۴ء

قیمت
تین روپے (سے)

فیروز اللغاتِ اُردو جدید

جب اس فرم نے پہلی مرتبہ فیروز اللغاتِ اُردو ۲۲ × ۲۹ / ۸ کی تقطیع پر دو جلدوں میں شائع کی۔ تو ملک بھر کے علمی و ادبی حلقوں میں اِس کا پُرجوش خیر مقدم کیا گیا۔ اور اسے یہاں تک مقبولیت حاصل ہوئی۔ کہ چار ایڈیشن یکے بعد دیگرے شائع ہو کر ختم ہو گئے۔ پھر شائقین علم کی اہم ضرورت کو مدِنظر رکھتے ہُوئے پانچواں ایڈیشن ۲۰ × ۳۰ / ۸ کی تقطیع پر ایک ہی جلد میں شائع کرنا پڑا۔ اور قیمت بھی دس کے بجائے صرف آٹھ روپے کر دی گئی۔

اب حُکامِ تعلیم۔ اساتذہ اور طلبہ کے مسلسل اصرار پر ۲۲ × ۲۹ / ۱۶ یعنی تقریباً درسی کتابوں کی مقبولِ عام تقطیع پر چھٹا ایڈیشن طبع کیا گیا ہے جس کی ضخامت میں متعد بہ اضافہ اور قیمت میں حیرت انگیز تخفیف کر دی گئی ہے۔

یُوں تو بہت سے ضخیم لغات متعدّد جلدوں میں پہلے سے موجود تھے لیکن ایسا کوئی لغت ایک جلد میں اور چھوٹی تقطیع پر موجود نہیں تھا۔ جو طلبہ اور عام شائقین اُردو کی ضرورت کو بطریقِ احسن پورا کر سکتا۔ پس اِسی ضرورت کی تکمیل کے لیے فیروز اللغاتِ اُردو جدید کی ترتیب و تدوین عمل میں لائی گئی۔

یہ جدید لغت پہلے ایڈیشنوں سے ایک بالکل جداگانہ چیز ہے۔ جو متعدّد زبانوں کے کئی مُستند لغات سامنے رکھ کر نہایت تحقیق و تلاش اور شبانہ روز دماغ کاوی و عرق ریزی سے بصرفِ زرِ کثیر مرتب و شائع کیا گیا ہے۔ اِس میں مختلف زبانوں کے تقریباً تمام رائج الوقت الفاظ کا بیش بہا ذخیرہ جمع کر کے اسے صحیح معنوں میں دریا در کوزہ کا مصداق بنا دیا گیا ہے۔ اور بلا تامّل دعوے کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ یہ اپنی نوعیّت کا واحد لغات اور اُردو میں ایک گراں قدر اضافہ ہے۔

اُردو میں مہارتِ تامہ حاصل کرنے کے لئے اس لغت سے استفادہ کرنا نہایت ضروری ہے۔

ضخامت ۱۲۱۸ صفحات۔ مجلّد۔ قیمت صرف .. ۳/-

الف ممدودہ

آ ۔ (ف) مذکر ۔ (۱) الف مد کے ساتھ حروف تہجی کا پہلا حرف ۔ (۲) جا کی ضد ۔ کسی کو بلانے کی آواز (۳) سُر یا تان لینے کی آواز +

ا ۔ ب

آب ۔ (ف) مذکر (۱) پانی ۔ جل ۔ ہار ۔ (۲) پسینہ ۔ (۳) (مؤنث) صفائی ۔ چمک دمک ۔ جلا ۔ (۴) پتلا ۔ رقیق +

آب آب کر مر گئے سرھانے دھرا رہا پانی ۔ (ہ) مثل ۔ دیس کی بول چال کے خلاف بولنے کی نسبت طنزاً بولا جاتا ہے +

آب آب ہونا ۔ (ا) پانی پانی ہونا ۔ نادم ہونا ۔ شرم آنا ۔ غیرت آنا +

آب آمد تیمم برخاست ۔ (ف) مثل ۔ پانی آنے پر تیمم جاتا رہتا ہے ۔ اصل چیز کے ملنے پر ماحصل بیکار ہو جاتی ہے +

آب آجانا ۔ (ا) (۱) ہتھیار یا اوزار کی دھار تیز ہو جانا ۔ باڑھ چڑھ جانا ۔ (۲) چمک اور جلا کا آنا ۔ صفائی کا آ جانا +

آب آہن ۔ (ف) لوہے کا پانی ۔ (۲) لوہے کو صاف کرنا ۔ جلا دینا

آب آہن تاب ۔ وہ پانی جس میں لوہا گرم کر کے بجھایا گیا ہو +

آب آئینہ ۔ (ف) آئینے کی جلا ۔ صفائی ۔ قلعی +

آب انگور ۔ (ف) ۔ (۱) انگور کا پانی ۔ انگور کا عرق ۔ (۲) مجازاً شراب +

آب باراں ۔ (ف) مذکر ۔ مینہ کا پانی ۔ بارش کا پانی +

آب بقا ۔ آب حیات ۔ آب حیواں ۔ آب خضر ۔ (ف + ع) مذکر ۔ (۱) زندگی کا پانی ۔ امرت کا پانی ۔ وہ پانی جس کی بابت مشہور ہے کہ اس کے پینے سے قیامت تک موت نہیں آتی ۔ (۲) آب حیات کتاب کا بھی نام ہے ۔ جو شمس العلماء مولوی محمد حسین صاحب آزاد مرحوم کی تصنیف ہے +

آب بگڑنا ۔ (ا) (۱) چمک جاتی رہنا ۔ ماند ہونا ۔ (۲) دھار کند ہونا +

آب پاش ۔ (ف) مؤنث ۔ درختوں اور کھیتوں میں پانی چھڑکنے کا آلہ +

آب پاشی ۔ (ف) مؤنث ۔ (۱) چھڑکاؤ درختوں کو پانی دینا ۔ (۲) محکمہ نہر کا نام +

آب پیکاں ۔ (ف) مؤنث ۔ تیر کی نوک کی

فیروز اللغات اردو

اردو زبان کے متعدد لغت موجود ہیں۔ اور بعض تو اس قدر ضخیم ہیں۔ کہ متعدد جلدوں میں ختم ہوئے ہیں۔ کسی میں صرف محاورات اور ضرب الامثال جمع کر دی گئی ہیں۔ کسی میں محض اصطلاحات درج ہیں کسی میں روزمرّہ کے مستعمل غلط الفاظ اور انشا و املا کی غلطیوں کی اصلاح کر دی گئی ہے۔ غرض اپنی اپنی جگہ لغت کی تمام کتابیں اچھی اور ان کے مؤلفین مستحقِ مبارک باد ہیں ٭

لیکن با ایں ہمہ ایک ایسے لغت کی ضرورت تھی۔ جو صرف ایک جلد میں ہو۔ اور آج تک مختلف زبانوں کے جس قدر الفاظ اردو میں رائج ہو چکے ہیں۔ یا ہو رہے ہیں۔ ان سب کا جامع ہو۔ سکولوں اور کالجوں کے طلبہ کی ضروریات کو بخوبی پورا کرنے والا اور عام علم دوست اصحاب کے لئے مفید ہو۔ اور قیمت بھی بہت زیادہ نہ ہو۔ پس انہیں امور کے پیش نظر مذکورۂ صدر لغت تیار کیا ہے ٭

اس میں اردو کے رائج الوقت پچاس ہزار سے زائد الفاظ و محاورات ضرب الامثال اور مقولات کے دو لاکھ سے زیادہ معنی بتائے گئے ہیں۔ چنانچہ علم دوست اہل الرّائے نے اس لغت کو اردو زبان میں ایک بیش بہا اضافہ قرار دیا ہے۔ ہز ایکسیلنسی گورنر صاحب بہادر صوبۂ پنجاب نے اسے اپنے نامِ نامی پر معنون کرنے کی عزت عطا فرمائی۔ اور حکومتِ پنجاب کی طرف سے مؤلف کو مبلغ پانسو (۶۰۰) روپیہ انعام مرحمت ہوا۔ پنجاب۔ صوبۂ سرحد اور صوبجات متوسط و برار کی ٹیکسٹ بک کمیٹیوں نے اسے تمام مدارس کی لائبریریوں کے لئے منظور فرمایا۔ اور بمبئی و مدراس میں بھی تقریبًا یہی مقبول ہے۔ کتاب کی پسندیدگی کا اس سے زیادہ اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے۔ کہ اس کا پانچواں ایڈیشن بھی چھپ چکا ہے ٭

ضخامت ۱۱۷۸ صفحات۔ تقطیع ۲۰×۳۰/۸

قیمت ہر دو حصہ مکمل مجلد . . . . ھے

فیروز اللغات اردو

ہر دو حصہ مکمل

جس میں

ہندی - فارسی - عربی - سنسکرت - انگریزی - ترکی وغیرہ کے پچاس ہزار الفاظ و محاورات - ضرب الامثال اور مقولات کا ذخیرہ موجود ہے

ہز ایکسیلنسی سر ایڈورڈ میکلیگن صاحب بہادر جی سی آئی ای گورنر پنجاب کی اجازت سے ان کے اسمِ گرامی پر معنون ہے۔ اور پنجاب گورنمنٹ کی طرف سے مصنف کو اس کے صلے میں مبلغ پانسو (۵۰۰) روپیہ نقد انعام عطا ہوا۔

ہندوستان کے کئی سررشتہ ہائے تعلیمات وغیرہ نے اسے مدارس کی لائبریریوں کے لئے منظور اور رائج کیا

مصنفہ و مؤلفہ

خانصاحب مولوی فیروز الدین صاحب ایم - آر - اے - ایس

مصنف و مؤلف فیروز اللغات فارسی - فیروز اللغات عربی - یادگار دربار اسلام - یادگار سعدی - یادگار وکٹوریہ - یادگار دربارِ دہلی - تاریخ تخت و تاج ہند - تاریخ ہند - تاریخ پنجاب - حقوق و فرائض اسلام - الہام منظوم و متعدد کتب درسیہ و نقشہ جات و چارٹس و گلوبز وغیرہ

قیمت مکمل مجلد . . . . ہر دو حصہ ۸ روپے

سِتارہ کہتے ہیں۔ دُوسری قِسم وُہ ہے۔
جو بجائے خود بڑی بڑی روشن دُنیائیں
ہیں۔ اور اپنے اپنے رستے پر خُوب گشت
لگاتے ہیں۔ اِن کو سیّارہ بولتے ہیں۔ یعنی
پھرنے والا +

سعید۔ بہت خُوب! ایک سِتارہ جو اپنی جگہ
سے نہ ہلے۔ وہیں غرُوب ہو، وہیں طلُوع
کرے۔ دُوسرا سیّارہ جو اپنے رستے گھُومتا
پھرتا رہے۔ اور بجائے خُود ایک بڑی دُنیا ہو +

سُلطانہ۔ ہاں تم سمجھ گئے! اَب اِتنا اور
یاد رکھّو۔ اور گرہ باندھ لو۔ کہ سِتارے
ہزاروں، لاکھوں، کروڑوں، پدموں ہیں۔
جن میں سے بعض بعض ہمارے سُورج
سے بھی کہیں زیادہ بڑے ہیں۔ یہ
سیّارے صرف آٹھ ہیں۔ اگر سُورج
کو بھی مِلا لیں تو کُل نَو سمجھ لو۔ اور بس +

بچّے۔ اُفوہ! امّاں جان! اللہ میاں، بڑی
طاقت والا ہے۔ خُدا جانے اُس کے عِلم
میں اور کِتنی کِتنی دُنیائیں ہونگی +

فہرستِ مضامین

عنوان

عنوان

ہمارا آسمان

عوام کے نزدیک علم ہیئت یعنی آسمان کی حقیقت اور اس کے اسرار ایک خشک مضمون ہے۔ لیکن اگر غور سے دیکھا جائے۔ تو عجائبات فلکی دیکھنے اور اُن کے حقائق سمجھنے کے قابل ہیں۔ جو اس قدر دلچسپ اور بصیرت افروز ہیں۔ کہ انسان پر محویت کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ چھوٹے بچے روزمرّہ آسمان دیکھتے اور حیران ہو کر والدین سے آسمان۔ چاند اور ستاروں کی بابت دریافت کرتے ہیں۔ افسر الشعراء آغا شاعر صاحب قزلباش دہلوی نے اس مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے چھوٹے بچوں کے لئے نہایت سلیس۔ عام فہم اور دلآویز اُردو میں اُنتیس کہانیوں کا ایک ایسا مجموعہ مرتّب کیا ہے۔ جس کے مطالعے سے جوان اور بوڑھے بھی مستفید ہو سکتے ہیں +

اس میں سورج۔ چاند۔ عطارد۔ زہرہ۔ مرّیخ۔ مشتری۔ زحل۔ یورینس۔ نیپچون۔ دُم دار ستاروں۔ ٹوٹنے والے ستاروں۔ اینڈرومیڈ۔ پرسی اس۔ بُرج جوزا۔ نیبولا۔ ہیولی اور کہکشاں وغیرہ کے حالات پر نہایت دلچسپ پیرائے میں روشنی ڈالی گئی ہے۔ متعدّد تصاویر بھی شامل کتاب ہیں +

اُردو میں آج تک اِس موضوع پر اور پھر اس انداز میں جس قدر کتابیں لکھی گئی ہیں۔ ان کی تعداد نہایت قلیل ہے۔ ملک کے تعلیم یافتہ با مذاق طبقے نے اسے بے حد پسند کیا ہے۔ آپ بھی اس کو اپنی لائبریری کی زینت بنا کر عملاً اِس علمی خدمت کی داد دیجئے +

ضخامت ... ۳۰ صفحات۔ قیمت .... عہ ر

ہمارا آسمان

یعنی

چھوٹے بچوں کیلئے عجائباتِ فلکی کی تینتیس دلچسپ کہانیاں

مترجمہ

افسر الشعرا آغا شاعر قزلباش دہلوی

جسے بعد اخذِ حقوقِ دائمی

خانصاحب مولوی فیروز الدین (اینڈ سنز)
گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور
نے اپنے مطبع
فیروز پرنٹنگ ورکس ۱۱۹۔ سرکلر روڈ لاہور میں
باہتمام عبدالحمید خان منیجر چھپوا کر شائع کیا
سنہ ۱۹۳۲ء
قیمت . . . . عـہ

دیار کا درخت

فہرستِ مضامین

مضمون

فہرستِ مضامین

عنوان

فہرستِ مضامین

فہرستِ مضامین

بَن کی بہار

(مؤلفہ خانصاحب چودھری محمد عظیم صاحب بھٹی صحرائی - پی - ایف - ایس - ایکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر آف فارسٹ - پنجاب)

اگرچہ زراعت کی بعض بُری بھلی کتابیں مارکٹ میں موجود ہیں۔ لیکن علم نباتات کے متعلق اس وقت تک کوئی کتاب بھی اردو زبان میں نہیں دیکھی گئی۔ چنانچہ یہ کمی محسوس کرتے ہوئے اِس فرم نے صاحب موصوف سے جو اپنے فن کے پورے پورے ماہر ہیں۔ یہ نہایت مفید و دلکش سلسلۂ کتب جو چار حصّوں پر مشتمل ہے۔ حاصل کرکے اصلاح زبان کے بعد شائع کیا ہے۔ علم نباتات کی اس محنت طلب کتاب میں جو ہزارہا روپے کے صرف کثیر سے اپنے ادبی رنگ اور علمی کاوش کی پہلی مثال ہے۔ سلوی کلچر۔ سیری کلچر۔ زوآلوجی۔ باٹنی فزیالوجی اور جیالوجی کے کارآمد مضامین کو اُردو میں بیان کرکے ان کے ہر پہلو پر پوری پوری روشنی ڈالی گئی ہے۔ سَو سے زیادہ مختلف مناظر۔ درختوں۔ مکھیوں۔ پرندوں اور حیوانات وغیرہ کی دلکش رنگین و سیاہ بلاکس وغیرہ کی تصاویر معلومات بڑھانے کے علاوہ اِس سلسلے کی زینت دوبالا کر رہی ہیں +

حصّۂ اوّل } اس میں نباتات کے پیدا ہونے سے بالغ ہونے تک کے مفصّل حالات درج ہیں۔ ضخامت ۱۷۲ صفحات۔ قیمت ۹/

حصّۂ دُوم } اس میں کیڑوں مکوڑوں۔ تتلیوں۔ لاکھ کے کیڑوں اور شہد کی مکھیوں وغیرہ کے دلچسپ حالات اور ان سے کام لیکر دیہاتی دستکاری بڑھانے کی تدابیر سپرد قلم کی گئی ہیں۔ ۱۷۲ صفحات۔ قیمت ۹/

حصّۂ سُوم } اس میں قدرت کے چڑیا گھر یعنی پرندوں اور حیوانات کے دلچسپ حالات و عادات اور ان کا انسان سے تعلق بیان کیا گیا ہے۔ ضخامت ۱۹۱ صفحات۔ قیمت . . ۱۲/

حصّۂ چہارم } اس میں مختلف درختوں اور پھلوں کی تاریخ۔ ان کا طریق پرورش۔ اور انہی کے ذریعے سے ملکی بہتری اور دستکاریاں بڑھانے کی کیفیت درج کی گئی ہے۔
ضخامت ۳۲۲ صفحات۔ قیمت . . . . عہ/ ۶/

بن کی بہار

حصہ اوّل سے حصہ چہارم تک

مصنّفہ و مؤلفہ

خانصاحب چودھری محمد عظیم صاحب بھٹی صحرائی پی۔ ایف۔ ایس
اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر اوف فارسٹ پنجاب

جسے بعد تصحیح و تنقید

خانصاحب مولوی فیروز الدین (اینڈ سنز)
گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور

نے اپنے مطبع
فیروز پرنٹنگ ورکس ۱۱۹۔ سرکلر روڈ لاہور میں
باہتمام عبد الحمید خان منیجر چھپوا کر شائع کیا

قیمت حصہ اوّل	۹ر	قیمت حصہ سوم . . .	۱۲ر
" " دوم	۹ر	" " چہارم . . .	۶/عہ

جُغرافیۂ ہند و دُنیا

آج کل جُغرافیے کی جو کتابیں سکولوں میں رائج ہیں - اُن میں اصل مضامین کی طرف سے غفلت برتی گئی ہے - اور نقشے بھی درج نہیں کئے گئے - صرف لمبے لمبے حالات دے کر طلبہ کا جی بہلانے کی کوشش کی گئی ہے - جس کا نتیجہ یہ ہے - کہ انہیں اصلی واقفیّت حاصل کرنے کے لئے خلاصوں اور جداگانہ اٹلسوں سے کام لینا پڑتا ہے - لیکن اس پر بھی امتحان میں تاریخ و جغرافیہ کا نتیجہ کچھ تسلّی بخش نہیں نکلتا - اسی ضرورت کو ملحوظ رکھتے ہوئے یہ جغرافیہ مرتّب کیا گیا ہے - جس میں آٹھ رنگین اور تریسٹھ سادہ نقشے اور آٹھ ہاف ٹون تصاویر شامل ہیں - جن سے غالبًا تمام مروّجہ جغرافیے خالی نظر آئیں گے ٭

نہایت وثوق کے ساتھ کہا جاسکتا ہے کہ اس جغرافیے کے بعد طلبہ کو عام خلاصوں - جُداگانہ اٹلسوں اور مشقی کتابوں کی ضرورت نہیں رہے گی - وہ جس ملک کا بیان دیکھیں گے - ساتھ ہی اس کا نقشہ انہیں اس کا صحیح محلِ وقوع - درست حدُودِ اربعہ اور اصل شکل وصورت ذہن نشین کردے گا ٭

اس کتاب میں ہندوستان کے جغرافیے پر تفصیلی اور تمام دُنیا کے جغرافیے پر ملک وار اجمالی روشنی ڈالی گئی ہے - زبان سلیس وفصیح اور انداز بیان دلچسپ ہے ٭

قیمت ۱۰ر

متفرق تاریخی اور جغرافیائی کتب

تاریخ ریاست جموں و کشمیر — اس میں راجہ جامبو لوچن بانی جموں سے لے کر مہاراجہ حال تک کی تاریخ دی گئی ہے۔ حجم ۱۶۸ صفحات۔ قیمت ۶/

تاریخ سندھ — مولوی انعام الحق صاحب نے تاریخ سندھ کو نہایت دلچسپ و آسان پیرائے میں قلمبند کیا ہے۔ اور جابجا تصاویر بھی دے دی گئی ہیں۔ یہ کتاب سندھ کے اردو مدارس میں داخل تعلیم ہے۔ قیمت ۵

اصطلاحات جغرافیہ یا جدید جغرافیکل ریڈر — نئی اور آسان طرز پر۔ قیمت ۳/

مڈل سکولوں کے لئے جغرافیے کی مشقی کتابوں کا نیا سلسلہ

مرتبۂ ماسٹر قادر علی صاحب بی۔ اے (علیگ) ایل۔ ٹی۔ منظور شدہ محکمۂ تعلیمات ممالک متوسط و برار۔ تقطیع ۱۸×۲۲

پہلی کتاب — ہندوستان۔ جماعت پنجم کے لئے۔ مع سوالات۔ قیمت ۶/

دوسری کتاب — دنیا۔ جماعت ششم کے لئے مع سوالات قیمت ۵/

تیسری کتاب — دنیا کے مخصوص خطّے۔ جماعت ہفتم کے لئے۔ مع سوالات۔ قیمت ۵/

جغرافیۂ عدن — مصنفۂ ڈاکٹر عطا حسین صاحب ڈی لٹ۔ بی۔ اے۔ ایل۔ ٹی لمدارس بمبئی و عبد اللہ یعقوب خاں صاحب محقق و مصنف۔ عدن کا اس وقت تک کوئی جغرافیہ نہ تھا۔ اس جغرافیے میں ہر قسم کی معلومات اور مختلف مشہور مقامات و مناظر کی اکیس ہاف ٹون تصاویر اور چند نقشہ جات دیکر اسے ایک قابل دید چیز بنا دیا گیا ہے قیمت عہ/

جغرافیۂ ریاست جموں و کشمیر — جو ریاست جموں کے سکولوں میں پڑھایا جاتا ہے۔ ۲/

جغرافیۂ سندھ — مولوی انعام الحق صاحب نے طلبہ کے لئے یہ مفید کتاب بہت آسان اور دلچسپ پیرائے میں تحریر کی ہے۔ اور داخل تعلیم ہے۔ قیمت ۳/

رنگین اٹلس دنیا — جس میں ۱۶ عدد نقشہ جات دنیا و ممالک دنیا ملکی (پولٹیکل)، و طبعی (فزیکل) موجود ہیں۔ آج تک کوئی رنگین اٹلس اس قدر ارزاں مارکٹ میں نہیں آئی۔ قیمت ۶/ خاکہ اٹلس پنجاب۔ ہندوستان۔ ایشیا ۲/ دنیا کلاں ۸/

تاریخِ ہند کے ماخذ

(مؤلفہ مولوی عطا حسین صاحب بی اے - ایل - ٹی - ڈی - لٹ ڈپٹی انسپکٹر آف سکولز بمبئی)

سکولوں میں تاریخ پڑھانے کا جو عام طریقہ رائج ہے - اِس سے صرف قوتِ حافظہ کو ترقی ہوتی ہے - حالانکہ جس طرح سائینس کی تعلیم آلات و تجربات کے ذریعے سے دی جاتی ہے - اسی طرح تاریخ کی تعلیم بھی مناسب مسالے کی بہم رسانی سے نہایت خوبی کے ساتھ دی جا سکتی ہے - چونکہ اس مسالے میں سب سے زیادہ اہمیّت صحائف کو حاصل ہے - اِس لئے ان کے اقتباسات کا مطالعہ ترقی پذیر اقوام میں بیش از بیش رواج پا رہا ہے ٭

تاریخی واقعات کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے والے اصحاب کے مکتوبات دو پہلوؤں سے گراں بہا متصوّر ہوتے ہیں - اوّل ان کی تحریروں میں بجائے خود ایک وضاحت ہے - جو متاخرین کو میسّر نہیں - دُوسرے ان کے متعدد بیانات میں جو فرق و اختلاف پایا جاتا ہے - وہ قوت ممیّزہ کو ترقی دینے کے لئے نہایت مفید ہے - اور یہ اختلاف رائے مؤرخین کی صداقت و تعصّب پر گہری روشنی ڈالتا ہے ٭

چنانچہ ان ماخذوں کے سلسلے میں کتبات - شاہی فرامین - اعلانات - معاہدات - مراسلات اور قوانین کے اقتباسات درج کئے گئے ہیں ٭

اس کتاب میں ویدوں کے زمانے سے ۱۹۱۹ء تک کی اہم تاریخی تحریریں شرح و بسط کے ساتھ فصیح و دلچسپ اندازِ بیان میں سپردِ قلم کی گئی ہیں - اور بلا تامّل کہا جا سکتا ہے - کہ یہ کتاب اپنے اچھوتے - اہم اور مفید موضوع کے اعتبار سے اُردو میں اپنی طرز کی واحد تصنیف اور ایک بیش بہا اضافہ ہے ٭

ضخامت ۵۲۵ صفحات - تقطیع $\frac{۲۰ \times ۳۰}{۱۶}$ سرورق رنگین و دبیز کاغذ اور کتابت و طباعت پسندیدہ ٭

قیمت عـ۱ـہ

تاریخِ ہند

اکثر طلبہ تاریخ کے مضمون سے گھبراتے ہیں۔ جس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ تاریخ کی موجودہ کتابیں حد سے زیادہ ضخیم ہیں۔ اور طویل تفصیلات میں پڑ کر خلط مبحث ہو جاتا ہے۔ جس سے کوئی بات بھی کما حقہٗ ان کے ذہن نشین نہیں ہوتی۔ پھر وہ خلاصوں کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ لیکن ان میں بالعموم ضرورت سے زیادہ اختصار ہونے کے باعث دماغ پر واقعات کا پورا پورا عکس نہیں پڑتا۔ لہٰذا حالات نہایت شدّت کے ساتھ اس امر کے متقاضی ہوئے کہ کوئی ایسی تاریخ ہند لکھی جائے۔ جس میں افراط و تفریط سے الگ رہ کر اعتدال کو ملحوظ رکھتے ہوئے واقعات سپردِ قلم کئے جائیں۔ تاکہ طلبہ اصل ضخیم تاریخوں اور خلاصوں دونوں سے بے نیاز ہو جائیں۔ اور حقیقت یہ ہے۔ کہ مذکورہٗ بالا تاریخ ہند اسی اہم ضرورت کی تکمیل کے لئے لکھی گئی ہے +

اس میں بیس ابواب ہیں۔ جن میں زمانہ قبل از تاریخ۔ زمانہ شجاعت۔ بدھ مت کے عروج و زوال اور مسلمانوں کے عہدِ حکومت پر محققانہ رنگ اور دلچسپ انداز میں روشنی ڈالنے کے بعد ہندوستان میں اہل یورپ کی آمد اور انگریزوں کی فتوحات و اقتدار کی تصویر کھینچی گئی ہے۔ آخر میں حکومتِ انگریزی کے اُصولِ ملک داری اور انتظام کی تفصیل درج ہے +

ضخامت ۷۰ صفحات۔ قیمت ۶ر

اس دلچسپ و مفید تاریخ میں پہلے پنجاب کے جغرافیائی حالات درج کئے گئے ہیں۔ پھر تاریخ سے پہلے کے زمانے کی کیفیت بیان کرتے ہوئے لکھا گیا ہے۔ کہ کس طرح ان وقتوں کے لوگ جانوروں کی طرح درختوں پر بسیرا کرتے اور مادر زاد ننگے پھرا کرتے تھے۔ اس کے بعد آریاؤں کے ابتدائی حالات۔ ویدک زمانہ۔ زمانۂ شجاعت۔ زمانۂ مہابھارت۔ بُدھ مت کے زمانے اور پنجاب پر بیرونی حملوں کی تفصیل دی گئی ہے +

بعد ازاں پنجاب میں اسلام کے ظہور۔ مسلمانوں کے حملوں۔ اور اُن کی حکومت کے ذیل میں محمد قاسم کی سندھ پر چڑھائی اور فتح۔ سبکتگین اور محمود کے حملوں۔ خاندانِ غوری۔ خاندانِ غلاماں۔ خاندانِ خلجی۔ خاندانِ تغلق۔ امیر تیمور کے حملے۔ خاندانِ سادات اور خاندانِ لودھی کی فرماں روائی پر روشنی ڈالی گئی ہے +

اس کے بعد خاندانِ مغلیہ کے ضمن میں بابر۔ ہمایوں۔ اکبر۔ جہانگیر۔ شاہجہان۔ اورنگ زیب اور شاہ عالم وغیرہ کے عہدِ حکومت کا ذکر کیا گیا ہے +

پھر محمد شاہی زمانے اور نادر شاہ اور احمد شاہ ابدالی کے حملوں کا حال لکھتے ہوئے سکھوں کی تاریخ پر سیر حاصل بحث کرنے کے بعد الحاقِ پنجاب کے حالات تحریر کئے گئے ہیں +

بالآخر عہدِ انگریزی کے تحت میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے زمانے۔ عہد ملکۂ وکٹوریہ۔ عہد شہنشاہ ایڈورڈ ہفتم۔ عہد شہنشاہ جارج پنجم۔ یورپ کی جنگِ عظیم۔ ہندوستان میں بے چینی۔ مارشل لا۔ ریلوے کے ملازموں کی ہڑتال۔ گورنری۔ قانونی کونسل اور دیسی وزیر۔ جنگ افغانستان اور صلح۔ پرنس آف ویلز کی آمد۔ سر میلکم ہیلی کے زمانے؛ دو گوردوارہ بل کے حالات سپردِ قلم کرتے ہوئے گویا ۱۹۲۶ء تک کے دلچسپ واقعات کا نقشہ کھینچا گیا ہے +

پنجاب ٹیکسٹ بک کمیٹی نے اس کتاب کی تصنیف پر مصنف کو درجۂ اول کا انعام مرحمت فرمایا۔ اور ڈائرکٹر صاحب سررشتۂ تعلیم پنجاب نے سرکلر نمبر ۲۶۱۲ / ۷ مورخہ ۲۷ / ۴ / ۲۵ کے رو سے اسے ہسٹاریکل سپلی منٹری ریڈر کے طور پر منظور کیا۔ اس میں رنگین تصاویر کے علاوہ چار ہاف ٹون تصویریں بھی شامل ہیں +

قیمت . . . . ۱۰ /

نمونہ سلسلۂ خوش خطی اُردو حصّہ چہارم - ہر صفحے کے تمام رُول اور لائنیں ایک علیحدہ رنگ میں چھاپی گئی ہیں - تقطیع دُگنی -

جنابِ والد صاحب قبلہ مدظلّہٗ - آدابِ نیاز - مَیں بخیریت لاہور پہنچ گیا ہُوں - (سعید)

جنابِ والدہ صاحبہ مُحترمہ مدظلّہا - آدابِ نیاز - اپنی خیریت سے جلد اِطّلاع دیں - (حمید)

نمونہ سلسلہ خوش خطی حصّہ سُوم - ہر صفحے کے تمام رُول اور لائنیں ایک علحدہ رنگ میں چھاپی گئی ہیں - اور تقطیع اس سے دُگنی ہے۔

آج آم کھائیں - آپ کہاں جائیں گے؟ آفتاب چھپ گیا +

احمد میاں آ گئے - اقبال اور اکرام کو بلاؤ - خدا کو یاد کرو +

نمونہ سلسلہ خوش خطی حصّۂ دوم ۔ ہر صفحے کے تمام رُول اور لائنیں ایک علیحدہ رنگ میں چھاپی گئی ہیں ۔ اور تقطیع اس سے دُگنی ہے ۔

آس نہ توڑ ۔ لباس صاف رکھ ۔ (ا) عابد! نماز پڑھنے جا ۔

بات نہ کاٹ ۔ عبّاس! (ب) سبق سُنا ۔ جلد جواب دے ۔

نمونہ سلسلۂ خوش خطی اُردو حصۂ اوّل - ہر صفحے کے تمام رُول اور لائنیں ایک علٰحدہ رنگ میں چھاپی گئی ہیں - اور تقطیع اس سے دُگنی ہے ۔

جدید سلسلۂ خوشخطی اُردو

حصّۂ اوّل سے حصّۂ چہارم تک

پہلی سے چوتھی جماعت کے لئے

مُرتّبہ

خانصاحب مولوی فیروزالدّین (اینڈ سنز) گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور

نام طالب علم . . . . مدرسہ . . . .

قیمت فی حصّہ ۱ر

جدید سِلسِلہ خُوشِ خطی اُردُو

آج کل سکولوں میں عام طور پر خوش خطی کی جو کاپیاں رائج ہیں۔ وُہ طلبہ کی ضرورت پوری کرنے کے لئے کافی نہیں ۔ اُن کا حجم بھی کم ہوتا ہے ۔ اور تقطیع بھی بے ڈھنگی ۔ لکیریں صرف تین ہوتی ہیں ۔ جن سے طلبہ یہ نہیں سمجھ سکتے کہ د ۔ ہ وغیرہ کا لکھنا کہاں موزُوں ہو گا ۔ دائرے کہاں تک نیچے اور مرکزی کشش کہاں تک اُوپر جا سکتی ہے ۔ فقرات اہمل اور بے جوڑ ہوتے ہیں ۔ جن سے کوئی خاص فائدہ نہیں پہنچ سکتا ۔

ان تمام امور کو ملحوظ رکھتے ہوئے یہ جدید خوش خطی کی مشق کاپیاں دو مختلف تقطیع پر تیار کی گئی ہیں ۔ ایک $\frac{20\times30}{16}$ بموجب نمونہ مندرجۂ فہرست ہذا درسی کتابوں کے مطابق حجم ۲۴ صفحات اور ایک $\frac{20\times30}{8}$ یعنی نمونے سے پورا دُگنا ۔ حجم ۱۶ صفحات سرورق علاوہ ۔ لکیریں پانچ ہیں ۔ نقطے سے شروع کر کے دائروں اور کششوں تک کے مدارج صاف دکھائے گئے ہیں ۔ فقرات موزوں ۔ بامعنی اور اخلاقی ہیں ۔ چوتھی کاپی میں مختصر رقعات دیئے گئے ہیں ۔ جن سے طلبہ کو خط وکتابت میں آسانی ہو جائے گی ۔ سرورق دبیز ہے ۔ تاکہ کاپیوں کے کونے مڑنے نہ پائیں ۔

ان خوبیوں کی وجہ سے یہ سلسلہ مقبول عام ہو گیا ہے ۔ چنانچہ صوبہ بمبئی ۔ صوبہ دہلی کے محکمہ جات تعلیم نے اسے منظور کیا ہے ۔

یہ سلسلہ چار حصّوں میں ہے

ہر حصّے کی قیمت ۱/

اُردُو مضمُون نویسی

(مؤلفہ ڈاکٹر عطا حسین صاحب بی۔اے۔ایل۔ٹی۔ڈی۔لٹ۔ڈپٹی انسپکٹر آف سکولز بمبئی)

اُردو میں آج تک اس موضوع پر جس قدر کتابیں لکھی گئی ہیں۔ تقریباً سب میں نہایت مختصر طور پر شروع میں معمولی سی ہدایات دے کر ہر قسم کے متعدد جواب مضمون خود لکھ دئے گئے ہیں۔ جس سے طلبہ کا معتدبہ اور کما حقہٗ فائدہ نہیں پہنچتا۔ ضرورت تھی۔ کہ کوئی ایسی کتاب تصنیف کی جاتی۔ جس میں ابتدا سے آخر تک مضمون نویسی کے اصول و قواعد پر بحث کر کے مکمل ہدایات دی جائیں۔ جن پر عمل کر کے طلبہ غور و فکر سے عمدہ طبع زاد مضمون لکھنا سیکھ جائیں ✦

اب طلبہ کو خوش ہونا چاہیئے۔ کہ "اُردُو مضمُون نویسی" ایسی ہی کتاب ہے۔ جس نے ان کی مدّت دراز کی ایک اہم ضرورت کو بطریقِ احسن پورا کر دیا ہے ✦

یہ کتاب سات ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں 'مضمون پسند کرنا'۔ 'مضمون محدُود کرنا'۔ 'مخاطب ہونا'۔ 'اشارے لکھنا'۔ 'مصالح جمع کرنا'۔ 'مصالح انتخاب کرنا'۔ 'ترتیب'۔ 'مضمون کی سُرخی لکھنا اور مضمون لکھنا' کے عنوانات سے متعلقہ امور پر موزون و دلچسپ بحث کی گئی ہے۔ دُوسرے میں بند یعنی پیراگراف۔ تیسرے میں فقرون۔ چوتھے میں علاماتِ وقف و اصلاح۔ پانچویں میں صحتِ الفاظ۔ قوّتِ الفاظ۔ صنائع۔ چھٹے میں خطوط نویسی۔ اور ساتویں میں مضمون کی نوعیّت و اجزا وغیرہ پر بخوبی روشنی ڈالی گئی ہے ✦

بلا مبالغہ یہ کتاب جو اپنے موضوع پر ایک نئی چیز ہے۔ مڈل اور انٹرنس کے طلبہ کے لئے ایک نعمتِ غیر مترقبہ اور عام شائقین اردو کے لئے نہایت مفید و دلآویز ہے ✦

ضخامت ۲۳۶ صفحات ✦

قیمت ۸ر

تمسک

تمسک کا اشٹام ایک روپیہ فی صدی کے حساب سے مُقرّر ہے۔ جو ہر قصبے میں وثیقہ نویسوں اور اشٹام فروشوں سے مِل سکتا ہے۔ اِس میں نقد رقم اور شرح سُود کے ساتھ اُس مُدّت کا بھی ذکر لازمی ہے۔ جس میں روپیہ ادا کرنے کا اِقرار ہو۔ اور اگر کچھ شرائط ہوں۔ تو اُن کا بھی درج ہونا ضرُوری ہے۔

تمسک صرف روپیہ قرض لینے والے کی طرف سے لِکھا جاتا ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص اِس کا ضامن ہو۔ تو اُس کا نام بھی اصل مُقِر کے ساتھ لکھا جائے گا۔ پھر روپے لینے والے کا اختیار ہے۔ کہ اصل مُقِر یا ضامن جس کِسی سے آسانی کے ساتھ روپیہ وصُول ہو سکے۔ بلاشک وصُول کرلے۔ ضامن یہ نہیں کہ سکتا۔ کہ پہلے اصل قرض لینے والے سے وصُول کرو۔ اس لئے ہر شخص کو ضمانت دینے سے پہلے اپنے نفع و نقصان کو سوچ لینا اور اس

فہرستِ مضامین

عنوان

خطوط

کاروباری تحریریں

اُردُو خط و کتابت

اس کتاب کے شروع میں خط لکھنے کے متعلق ہدایات دی گئی ہیں ۔ مثلاً اپنا پتہ اور تاریخ ۔ القاب ۔ دُعا ۔ آداب ۔ مطلب ۔ خاتمہ ۔ کاتب کا نام ۔ مکتُوب اِلیہ کا پتہ یا سرنامہ ۔ اِن سب کے بارے میں مناسب تفصیل سے کام لیا گیا ہے ؛

پھر بڑوں ۔ ہمسروں ۔ دوستوں اور چھوٹوں کے نام ۔ نیز متفرّق خطوط کے نمونے دِیے گئے ہیں ؛

اِس کے بعد کاروباری تحریریں شروع ہوتی ہیں ۔ جن کے ضمن میں رسید ۔ کیش میمو ۔ بل ۔ فردِ حساب ۔ بیچک ۔ تمسّک ۔ ہُنڈی ۔ پرونوٹ ۔ منی آرڈر اور کرایہ نامے کی پُوری پُوری تعریف کرنے کے بعد ہر ایک کا نمونہ اور اُس کے متعلق تمام ضروری باتیں بیان کی گئی ہیں ؛

آخر میں مختلف ضروری تقریبات کے رقعوں کے نمونے تحریر کئے گئے ہیں ؛

اِس کتاب میں ایسی اہم معلومات جمع کر دی گئی ہیں جن کا جاننا ہر پڑھے لکھے کے لئے ضروری ہے ۔ اور جن سے ہر شخص کو اکثر سابقہ پڑتا ہے ۔ یوں تو یہ کتاب پرائمری اور مڈل کے طلبہ کے لئے لکھی گئی ہے ۔ مگر دُوسرے طلبہ اور عام خواندہ لوگوں کے لئے بھی نہایت مفید ہے ؛

قیمت ۲۰

اُردُو
خط و کتابت

برائے

افادہ طلبائے مدارسِ پرائمری

مُرتّبہ

خانصاحب مولوی فیروز الدّین (اینڈ سنز)
گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور
سنہ ۱۹۳۳ء
قیمت .... ۲؍

اِسم کی تحلیلِ صرفی

اوّل کلام (Part Of Speech) کے ہر لفظ اور ہر جُملے کا الگ الگ حال بیان کرنا، پھر بتانا کہ وہ کلام کا کون جُز ہے۔ اور کلام کے ساتھ اُس کا کیا لگاؤ ہے۔ اِس طرح کرنے کو بروئے قواعد "اِسم کی تحلیل صرفی" کہیں گے۔

ترتیب۔ اِس کی ترتیب سات طرح پر ہے۔
۱۔ اِسم کو بتایا جائے، ۲۔ اِسم کی قِسم، ۳۔ قِسم القسم، ۴۔ مؤنث ہے یا مذکر، ۵۔ واحد ہے یا جمع، ۶۔ حالتِ فاعلی، حالتِ مفعولی، یا اِضافی، ۷۔ دُوسرے اجزا کے ساتھ اُس کا لگاؤ۔

مثلاً۔ احمد گریخت۔ نانہا اُفتاد۔ اور ساجدہ دوید (کی تحلیلِ صرفی کی ترتیب کا نقشہ):-

اِسم	اقسامِ اِسم	قِسم القِسم	تذکیر و تانیث	واحد یا جمع	حالتیں	تعلّق
احمد	معرفہ	عَلَم	مذکر	واحد	حالتِ فعلی	فعل گریخت کا فاعل
نانہا	نکرہ	مُشترک	۰	جمع	۰	فعل اُفتاد کے فاعل
ساجدہ	معرفہ	عَلَم	مؤنث	واحد	حالتِ فعلی	فعل دوید کی فاعلہ

قواعدِ فارسی

برائے

افادہ طلبائے مدارسِ مڈل

مرتبہ

خانصاحب مولوی فیروز الدین اینڈ سنز

گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور

۱۹۳۳ء

قیمت ۵/

قواعدِ فارسی

(مرتبہ مسٹر عبدالوحید خاں بی۔ اے آنرز پنجاب ۔ پی ۔ ایچ ۔ ڈی ۔ لنڈن)

کہنے کو تو فارسی کی صرف و نحو مرتب کر لینا نہایت آسان ہے کہ قواعد کی چند بڑی بڑی کتابیں سامنے رکھ لیں ۔ اور حذف ۔ ترمیم ۔ اور اضافے سے ایک نئی کتاب تیار کر لی ۔ لیکن اس کی حوصلہ شکن دقتوں کا اندازہ صرف وہی حضرات کر سکتے ہیں ۔ جنہیں اس دشت پُر خار میں گام زن ہونے کا اتفاق ہُوا ہو ۔ موجودہ و مروجہ فارسی گرامریں ایک تو طویل زیادہ ہیں کہ پڑھتے پڑھتے طلبہ کا دماغ تھک جاتا ہے ۔ دوسرے ان کا اندازِ بیان بے حد پیچیدہ ہے ۔ جسے سمجھنے میں طلبہ کو سخت مشکل پیش آتی ہے ۔ انہیں مشکلات کو حل کرنے کے لئے نہایت عام فہم و دلچسپ اسلوب بیان اور مختصر و جامع طور پر جدید طریقۂ تعلیم کے مطابق یہ کتاب تیار کی گئی ہے ۔

حصۂ صرف میں لفظوں کے تغیرات ۔ اقسام اور صیغے وغیرہ مع گردانوں کے بیان کرتے ہوئے ہر چیز پر آسان و دل آویز پیرائے میں روشنی ڈالی گئی ہے ۔

حصۂ نحو میں کلام یا جملے کے باہمی تعلق اور اُن کے جوڑ توڑ پر سہل و دلکش طریق بیان میں تفصیلی بحث کی گئی ہے ۔

فارسی اصطلاحات کے ساتھ جا بجا انگریزی میں بھی ان کے مترادف الفاظ دئے گئے ہیں ۔ جو یقیناً فائدے سے خالی نہیں ۔

ضخامت ۱۵۹ صفحات ۔

قیمت .... ۵ ر

فِعل کی قِسمیں

فِعل کی چھ قِسمیں ہیں:-

(۱) ماضی (۲) حال (۳) مُستقبل

(۴) مُضارع (۵) اَمر (۶) نہی

(۱) فِعل ماضی

فِعل ماضی وُہ فِعل ہے۔ جس سے گزُرا ہُوا زمانہ سمجھا جائے۔ جیسے بشیر گیا۔ پشن داس آیا تھا۔ ہرنام سنگھ سبق یاد کرتا تھا۔ سعید نے سکُول کا کام کر لیا ہوگا +

ماضی کی قِسمیں۔

(۱) ماضی مُطلق (۲) ماضی قریب (۳) ماضی بعید۔ (۴) ماضی اِستمراری (۵) ماضی شکیہ (۶) ماضی شرطی یا تمنائی-

(۱) ماضی مُطلق۔ وُہ فعل ہے۔ جس سے کسی قِسم کی قید کے بغیر مُطلق گزُرا ہُوا زمانہ سمجھا جائے- جیسے حمید آیا۔ سوہن بیٹھا +

فہرستِ مضامین

مضمون

قواعدِ اُردو

برائے

افادہ طلبائے مدارسِ پرائمری

مرتّبہ

خانصاحب مولوی فیروز الدّین (اینڈ سنز)
گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز

لاہور
۱۹۳۳ء

قیمت .. .. تین آنے ۳ر

قواعدِ اُردو

اُردو صرف و نحو کی یہ کتاب پرائمری کی جماعتوں کے لئے سررشتۂ تعلیم پنجاب کے سلیبس کے مطابق تیار کی گئی ہے۔ اسے دو حصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصّے میں صرف کا بیان ہے۔ اور دوسرے میں نحو کا۔ صرف میں کلموں کا ذکر ہے۔ اور ان کی تمام تبدیلیوں پر شرح و بسط سے مگر نہایت عام فہم و دلچسپ انداز بیان میں بحث کی گئی ہے۔ مثلاً ہر کلمے کی تعریف اِس طریق سے لکھی گئی ہے۔ کہ اِدھر طلبہ پڑھتے جائیں۔ اور اُدھر وہ خود بخود ان کے ذہن نشین ہوتی چلی جائے۔ یہ نہیں کہ مطلب تو وہ خاک نہ سمجھیں۔ اور اِمتحان پاس کرنے کے لئے انہیں طوطے کی طرح رٹ لیں۔

نحو میں جُملوں کا حال ہے۔ اور ان کے جُزو و جُزو پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے۔ مضاف اور مضاف اِلیہ پر بخوبی بحث کی گئی ہے۔ اور آخر میں حروف کا بیان درج ہے۔

صرف اور نحو کے خاتموں پر علیحدہ علیحدہ ایسے سوالات دیئے گئے ہیں۔ جن کے جوابات لکھتے وقت گویا ساری قواعد کے خلاصے پر عبور ہو جاتا ہے۔

یقین ہے کہ اِس کتاب کے مطالعے سے طلبہ کسی جگہ بھی دماغ پر نا قابلِ برداشت بوجھ محسوس نہیں کریں گے اور صرف و نحو جیسا خشک مضمون ان کی لوحِ دل پر نقش ہو جائے گا۔

قیمت ۳ر

باب سوم

نامہ ہائے پاستاں

در ایرانِ قدیم

ا۔ نامۂ اوستا

منقسم ۔ دستیاب ۔ حمد ۔ پہلوی[1]

نامۂ اوستا از وخشور زرتشت است ۔ بر بست باب منقسم بود ۔ کنوں نوزدہ بابش دستیاب نیست ۔ فقط یک باب کہ "وندیداد" میگویند باقی است ۔ اوستا یا اُستا در لغتِ قدیم حمد را میگویند ۔ ایں جملہ کتاب در زبانِ پہلوی بود ۔ تا حال ہمہ اش را کسے نمیتواند خواند۔

مشق

ا۔ فارسی میں ترجمہ کرو :-

اوستا کسے کہتے ہیں ؟ اس کے کیا معنی ہیں ؟ اس

[1] سب سے پرانی فارسی ۔ پہلوی کے لغوی معنی ہیں "بہتر"! اسی سے لفظ پہلوان نکلا ہے ۔

فہرستِ مضامین

اتالیقِ فارسی

حصّۂ دُوُم

باب اوّل

اسباقِ کاروبارِ روزمرّہ

سبق (۱)

نہار[1]۔ ظُہر[2]۔ چاشت[3]۔ شام[4]۔ شب[5]۔ حاضِر۔ مَیل فرمائید۔ رغبت۔ سرِشام۔ مضایقہ۔ ہوتل[6]

آغا! نہار خوردہ اید؟ اگر نخوردہ اید۔ حاضِر است۔ میل بفرمائید! خیر۔ شفقتِ شما زیاد۔ حالا رغبت ندارم + دیروز ہم بندہ با برادرِ شما ظُہر یکجا خوردم۔ باز چاشت را در ہوتل باہم خوردیم +

[1] صبح کا کھانا + [2] دوپہر کا کھانا + [3] چار بجے کا کھانا + [4] شام کا کھانا + [5] رات کا کھانا + [6] ہوٹل کا بگڑا ہُوا +

اتالیقِ فارسی

حصّۂ اوّل

مُختلِف اَلفاظ و فِقرات

سبقِ اوّل

اِیں ۔ آں ۔ او ۔ اشت ۔ ہشت
چِیست ۔ کِیست ۔ چِہ ۔ چِرا ۔ گُفت ۔ کرد

اِیں چِیست ؟ آں کِیست ؟ اِیں اشت ۔ آں ہشت ۔ احمد اِیں چِہ کرد ؟ چِرا کرد ؟ اُو چِہ گفت ؟

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو :۔

۱۔ یہ ہے ۔ وُہ کیا ہے ؟ اُس نے کیا کیا ۔ اُس نے کیا کہا ؟ اُس نے کیوں کہا ؟

۲۔ اِیں ۔ آں ۔ چِیست ۔ چِہ ۔ چِرا اور گُفت قواعِد میں کیا ہیں ؟

اتالیقِ فارسی

حصّۂ اوّل سے حصّۂ سوم تک

مُصنّفہ
ڈاکٹر عبدُالوحید خان بی۔اے آنرز
پی۔ایچ۔ڈی (لنڈن) پروفیسر اسلامیہ کالج پشاور

منظور شدہ
سررشتۂ تعلیم صوبۂ شمال مغربی سرحد وغیرہ

جسے
خانصاحب مولوی فیروزالدّین اینڈ سنز
گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور
نے اپنے مطبع
فیروز پرنٹنگ ورکس ۱۱۹ سرکلر روڈ لاہور میں
باہتمام عبدالحمید خان مینیجر چھپوا کر شائع کیا
۱۹۳۲ء

قیمت حصّۂ اوّل ۱؍ حصّۂ دوم ۲؍ حصّۂ سوم ۳؍

اتالیقِ فارسی

(مصنفہ ڈاکٹر عبدالوحید خان بی۔اے آنرز۔(انگلینڈ) پی ایچ۔ڈی۔لنڈن)

اگرچہ ہندوستان کے علمی حلقے میں اب تک فارسیٔ قدیم ہی مروّج چلی آتی ہے۔ مگر ایران سے جس قدر اخبارات و رسائل اور درسی وغیرہ درسی کتب شائع ہوتی ہیں۔ سب نئے رنگ میں ڈوبی ہوئی نکلتی ہیں۔ اور عام تحریر و تقریروں میں بھی نئی اصطلاحات اور جدید اسلوب ہی کارفرما ہو رہا ہے۔ حتیٰ کہ اعلیٰ جماعتوں میں انتخاب بھی اکثر نئے ہی لئے جاتے ہیں۔ لہٰذا ضرورت ہے۔ کہ فارسی کی تعلیم میں ابتدا ہی سے نیا طور و طریق ملحوظ رکھا جائے۔ اسی بنا پر یہ سلسلہ جدید و قدیم فارسی کو ترتیب دیکر تیار ہوا ہے۔ کہ نئے اور پرانے طلبہ و اساتذہ کے لئے یکساں مفید ہو سکے۔

حصّہ اوّل — اس میں تقریباً چار سَو فارسی الفاظ دیئے گئے ہیں۔ جن کا روزانہ محاورات و فقرات میں استعمال طلبہ کے دل و دماغ میں ان کے معانی و مواقع کو بخوبی نقش کر دیتا ہے۔ اور اسی ضرورت کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ہر سبق کے بعد مشق اور سوالات کا سلسلہ رکھا گیا ہے۔ ضخامت ۵۲ صفحات۔ قیمت ۱مر

حصّہٴ دُوم — اس میں تقریباً ایک ہزار نئے الفاظ دیئے گئے ہیں۔ اور ہر سبق میں ان کے استعمال و مشق کے متعلق ہدایات دے کر ان کے ذہن نشین کرنے کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ آخر میں چند لطائف اور آسان مگر مختصر و سبق آموز نظمیں بھی دی گئی ہیں +

ضخامت ۶۸ صفحات۔ قیمت ۲مر

حصّہٴ سوم — اس کے سات ابواب میں مرسلین و مقتدایانِ اقوام کا تذکرہ۔ مراسمِ ایران۔ مراسلات اور نظمیں وغیرہ درج کی گئی ہیں ؛

ضخامت ۱۰۰ صفحات۔ قیمت ۳مر

فہرست مندرجات

فہرست مندرجات

فہرست مندرجات

عنوان

تمت

فہرست مندرجات

تمت

فہرست مُندرجات

فہرست مشدرجات

فہرست مندرجات

ایک کا پڑھنا
ایک تختی
ایک گولی
ایک پیسہ
ایک پتّہ
ایک قلم
یہ ایک قلم ہے
یہ ایک ہاتھ ہے
یہ ایک پیسہ ہے
یہ ایک گولی ہے
ایک قلم اُٹھاؤ
یہ کتنے پتّے ہیں ؟
ایک پیسہ دے
ایک ہاتھ اُٹھاؤ

نئی سکیم کے مطابق

جدید سلسلۂ حساب

حصۂ اوّل سے حصۂ ہشتم تک

پہلی سے آٹھویں جماعت کے لئے

مصنّفہ و مؤلفہ

خانصاحب مولوی فیروز الدّین (اینڈ سنز)

گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ ٹیکسٹ بکسیلرز لاہور

سنہ ۱۹۳۳ء

قیمت حصہ	اوّل	۶ پائی	قیمت حصہ	پنجم	۹/۸ پائی
″	″ دوم	۶/۵ ″	″ ″	ششم	۳/۷ ″
″	″ سوم	۶/	″ ″	ہفتم	۶/۶ ″
″	″ چہارم	۳/۶ پائی	″ ″	ہشتم	۹/

سلسلۂ حساب

پہلی سے آٹھویں جماعت تک

بالعموم دیکھا جاتا ہے کہ طلبہ حساب میں کمزور ہوتے ہیں جس کا افسوس ناک نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ وہ میٹریکولیشن کے امتحان میں فیل ہو جاتے ہیں۔ اس کے دو سبب ہیں۔ ایک تو یہ کہ حساب کی کتابیں بچوں کے فطری رجحان اور ضروریاتِ زمانہ کے خلاف ہوتی ہیں۔ دوسرے طریق تعلیم ناقص ہے۔ جس سے بچوں کو اس نہایت اہم و مفید مضمون سے دلچسپی کی بجائے نفرت ہو جاتی ہے۔ پس اس نفرت کو دلچسپی سے بدلنے اور حساب جیسے ضروری مضمون کو جس سے زیادہ قوائے ذہنیہ کو تربیت دینے والا اور کوئی مضمون نہیں۔ عام فہم و مقبول بنانے کے لئے یہ سلسلۂ حساب آٹھ حصوں میں تصنیف کیا گیا ہے۔ جو پرائمری اور مڈل کے طلبہ کے لئے یقیناً خضرِ راہ کا کام دے گا۔

اس سلسلے میں بچوں کی روزانہ ضروریات کے مطابق آسان عبارت میں سوالات دیئے گئے ہیں۔ اور جابجا مناسب تصاویر بھی دی گئی ہیں۔ جن سے سوالات کے سمجھنے میں اور بھی آسانی ہو گئی ہے۔ قاعدوں کو ذہن نشین کرانے کے لئے حل شدہ مثالیں کافی تعداد میں موجود ہیں۔ ہر قاعدے کے بعد زبانی سوالات کی ایک مشق رکھی گئی ہے۔ تاکہ طلبہ قاعدے کو اچھی طرح سمجھ جائیں۔ اور تحریری مشق حل کرنے میں انہیں کم سے کم مشکل کا سامنا کرنا پڑے۔

ہر حصے کے آخر میں بیس امتحانی پرچے درج کئے گئے ہیں۔ جو طلبہ کو امتحان کے لئے تیار کرنے میں نہایت مفید ثابت ہوں گے۔

ضروری ہدایات اور قاعدے جلی الفاظ میں لکھے گئے ہیں۔ تاکہ طلبہ انہیں ذہن نشین کر کے سوالات میں استعمال کر سکیں۔

قیمت

حصہ	قیمت	حصہ	قیمت
حصۂ اوّل	۶ پائی	حصہ دوم	۵ر۶ پائی
" سوم	۶ر	" چہارم	۶ر۳ پائی
" پنجم	۸ر۹ پائی	" ششم	۷ر۳ پائی
" ہفتم	۶ر۶ پائی	" ہشتم	۹ر

ریاست بہاول پور

یہ خاندانِ عباسیہ کی یادگار ریاست پنجاب کے جنوب مشرق میں واقع ہے۔ اِس شلخ کے مورثِ اعلیٰ سُلطان احمد ثانی مصر سے رواند ہوکر براستہ کیچ مکران سندھ میں آئے تھے۔ جہاں رائے دھونگ والیٔ سندھ نے اِن کا مُقابلہ کیا۔ مگر شکست کھائی۔ عرب لوگ جو محمدّ بن قاسم کے زمانۂ فتح میں سندھ میں آکر یہاں مکین ہوگئے تھے۔ وُہ بھی آکر سُلطان احمد ثانی سے مل گئے۔ اور اِس طرح ان کی جمعیت خاصی طاقتور ہوگئی +

اِنھی سلطان احمد ثانی کی چھٹی پُشت میں امیر چنی خاں ایک ایسے شخص گزرے ہیں۔ جنھیں شاہزادہ مُراد فرزندِ اکبر بادشاہ نے اُن کی خدمات کے عوض منصب پنجہزاری عطا فرما کر حکم دیا کہ محلّات سندھ کی مالگزاری اُن کے توسط سے خزانۂ شاہی میں داخل ہُوا کرے +

خاندان کلہوڑہ اور داؤد خاں پوترہ	امیر چنی خاں کے دو فرزند تھے۔ امیر محمد مہدی اور امیر داؤد خاں۔

فہرستِ مضامین

دُوسرا باب

بنو عبّاسؓ

پہلی فصل

ابُوالعبّاس سفّاح

محمد بن علی نے اپنے بڑے بیٹے اِبراہیم کو وصی مُقرر کیا تھا۔ لیکن جب اِبراہیم گرفتار ہُوئے۔ اور اُنہیں اپنی موت کا یقین ہو گیا۔ تو وُہ ابو العبّاس سفّاح کے لِئے امامت کی وصیّت کر گئے۔ یہ اپنے تمام کُنبے کے ساتھ کُوفہ میں گیا۔

۱۳ ربیع الاوّل ۱۳۲ھ مُطابق ۳۰۔ اکتُوبر ۷۴۹ء کو کوفہ میں ابُوالعبّاس سفّاح خلافت کے لئے منتخب ہُوا۔ لیکن اس وقت تک بنو امیّہ کا آخری خلیفہ مروان زندہ تھا۔ جب وہ ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۲ھ مُطابق ۵۔ اگست

فہرستِ مضامین

باب چہارم

خلیفۂ چہارم

پہلی فصل

پیدائش سے قبولِ اسلام تک

پیدائش اور نام و لقب حضرت علیؓ خلیفۂ چہارم نبوت سے دس سال پہلے یعنی ۵۹۸ء میں خانۂ کعبہ کے اندر پیدا ہوئے۔ ان کا اصلی نام علیؓ اور کنیت ابوالحسن، ابوتراب اور ابو ریحانتین ہے۔ ان کی والدۂ ماجدہ نے ان کا نام حیدر رکھا تھا۔ جس کے معنی ہیں۔ پھاڑنے والا شیر، امین، شریف، ہادی، مرتضیٰ، اسداللہ، یعسوب الامۃ اور امیرالمؤمنین وغیرہ ان کے القاب ہیں۔

خاندان خاندان کے اعتبار سے وہ طرفین سے ہاشمی ہیں۔ یعنی ان کی والدہ بھی ہاشمیہ اور

فہرست مضامین

پہلا باب

آنحضرت ؐ کا ظہور

پیدائش سے بلوغت تک

پیدائش ۱۲- ربیع الاوّل مطابق- ۲۹- اگست ۵۷۰ء کو پیر کے دِن حضرت محمّد رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم قبیلۂ قریش کی شاخ بنی ہاشم میں بمقام مکّہ مُعظّمہ پیدا ہُوئے- آپؐ کے والِد بزرگوار عبداللہ نے آپؐ کی پیدائش سے پہلے اور آپؐ کی والِدۂ ماجدہ حضرت آمنہؓ نے چھ سال بعد وفات پائی- اِسی بنا پر آپؐ کو یتیم کہتے ہیں- عبدُالمطّلب آپؐ کے دادا اور ہاشم پڑدادا تھے *

سب سے پہلے آنحضرتؐ کو آپؐ کی والِدہ نے اور دو تین دِن کے بعد آپؐ کے چچا ابُو لہب کی لونڈی ثوبیہ نے دُودھ پلایا- جب آپ سات دن کے ہُوئے- تو عبدالمطّلب نے رواج کے مُطابق اپنے سارے قبیلے کی دعوت کی- اور آپؐ کا نام محمّدؐ رکھّا *

فہرستِ مضامین

مضمون

عیدِ میلاد

دَولت اِتّفاق محفل نثر و نظم

آنحضرت صلعم کی پیدائش اِبتدائے ربیعُ الاوّل میں ہُوئی تھی۔ اِس لئے مُسلمان ہر سال اِس تقریب پر نہایت خُوشی کی محفلیں رچاتے ہیں۔ اَور چُونکہ پیدائش کی صحیح تارِیخ میں اِختلاف ہے۔اِس لئے عام طوَر پر پہلی تارِیخ سے بارھویں تک میلاد کی محفلیں قائم کرکے اُن میں آپ کی مُبارک وِلادت پر نظم و نثر میں روایتیں پڑھواتے ہیں۔ اَور قرآن شریف کا ختم بھی کرایا جاتا ہے۔عِید میلاد کا دستُور اِسلامی مُلکوں میں تو مُدتوں سے چلا آتا ہے۔مگر اَب کُچھ عرصے سے یہاں بھی یہ تہوار بڑی تیّاریوں سے منایا جاتا ہے۔کیونکہ جس گھر اَور جس محفل میں آپ کا ذکرِ خیر ہو۔ اُس پر برکتیں نازِل ہوتی ہیں۔ختم و درُود کے بعد کئی لوگ کھڑے

فہرستِ مضامین

مضمون

چوتھی فصل

اَوقاتِ نماز

مشغُول　　بداخلاقی　　اِظہار

جماعت　　تفریح　　خواہشمند

نماز اِسلام کا سب سے مشہُور اَور اعلیٰ رکن (ستُون) ہے جس کے مُتعلق قرآن شریف میں بار بار تاکید آئی ہے۔ کیونکہ یہی وُہ عِبادت ہے۔ جو اِنسان کو ہر وقت خُدا کے ساتھ مشغُول رکھتی ہے۔ اَور اِس کی برکت سے اِنسان سینکڑوں چھوٹے بڑے گُناہوں اَور بُرائیوں سے بچ جاتا ہے۔

ہر دن رات میں پانچ وقت نماز پڑھی جاتی ہے۔ فجر، ظُہر، عصر، مغرب اَور عِشا۔

نماز میں سُنت، فرض اَور نفل تینوں شامل

فہرستِ مضامین

مضمون

خُدا

مانِنْد سمْت پرِنْد درِنْد
بےنیاز مَوت غالِب ذات
صِفات جزا سزا قیامت
بہشت دوزخ

اللہ تعالیٰ ایک اور بےعَیب ہَے۔ کوئی اُس کی مانِنْد نہیں۔ وُہ ہمیشہ سے ہَے۔ اور ہمیشہ رہیگا۔ وُہی سب باڈشاہوں کا باڈشاہ اور سب حاکموں کا بڑا حاکِم ہَے۔ کھانے، پہننے، چلنے، پھرنے، سے پاک اور نیند یا اُونگھ سے بالکُل بےلاگ ہَے۔ اُس کو کِسی چیز کی حاجت نہیں۔ بلکہ سب چیزوں کو اُس کی حاجت ہَے۔ خُدا

فہرستِ مضامین

مضمون

سلسلۂ اسلامیہ

حصّۂ اوّل - ایمان
قیمت ا/

حصّۂ دوم - اسلام
قیمت ۲/

حصّۂ سوم - اسلامی رسوم اور تہوار
قیمت ۳/

حصّۂ چہارم - حیاتُ النّبی
قیمت ۴/

حصّۂ پنجم - خلفائے اربعہؓ
قیمت ۵/

حصّۂ ششم - بنی اُمیّہ و بنی عبّاس
قیمت ۶/

حصّۂ ہفتم - سلاطین ہند
قیمت ۶/

مُرتّبہ

خانصاحب مولوی فیروز الدّین (اینڈ سنز)
گورنمنٹ پرنٹرز پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور

سنہ ۱۹۳۳ء

(۱)
(۲)
(۳)
(۵)
(۸)
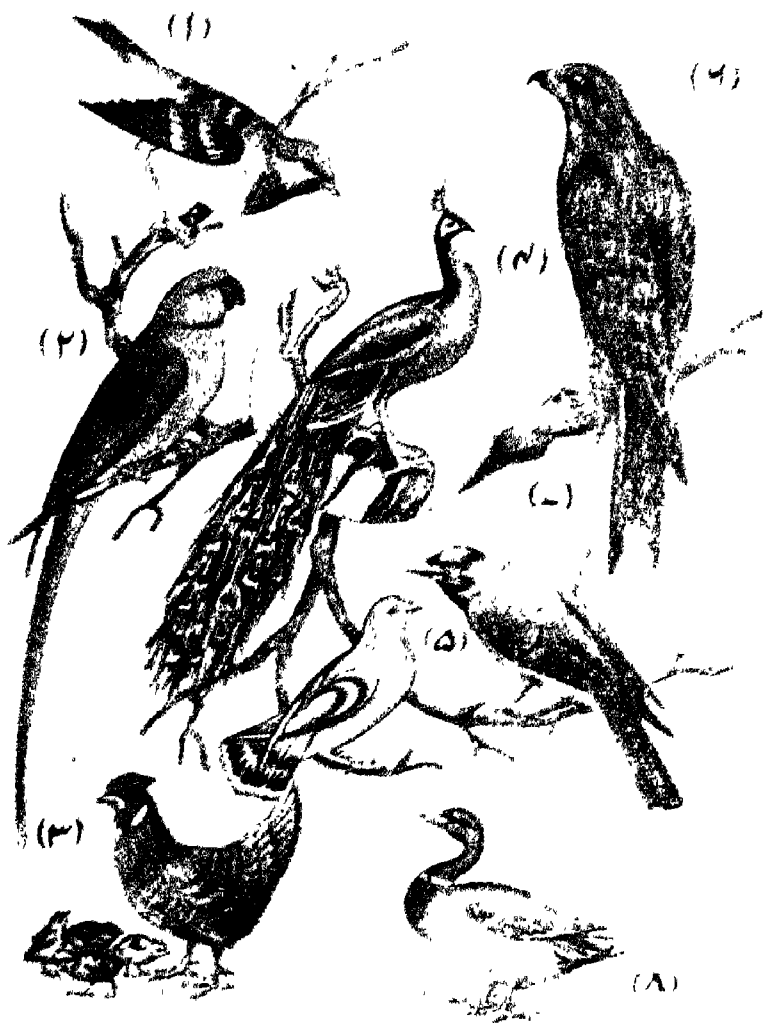
سلسلۂ اسلامیہ (سات حصّوں میں)

اِس وقت تک اسلامی کتابوں کا کوئی ایسا سلسلہ موجود نہیں تھا۔ جو ضروریات زمانہ کے مطابق ہو۔ جس کے مطالعے سے طلبہ آسانی کے ساتھ تھوڑے وقت میں پوری پوری مذہبی واقفیت حاصل کرسکیں۔ اور جو جدید طریق پر جدید انداز میں لکھا گیا ہو۔ اس موضوع پر موجودہ کتابوں میں سے بعض تو بالکل مُلّایانہ ہیں۔ اور بعض اصل مقصد سے دُور۔ یہ سلسلہ یقیناً بہترین اور مفید ترین ثابت ہوگا +

حصّہ اوّل - ایمان } اس میں خدا، رسول، پیغمبر، نبی، فرشتہ، جن، قیامت، قرآن شریف، صفت ایمان وغیرہ کے اسباق ہیں۔ قیمت ۱ر

حصّہ دُوم - اِسلام } اس میں نماز، عبادت، وضو، تیمم، غسل، اوقات نماز، نماز پڑھنے کا طریقہ، عید کی نماز، زکوٰۃ، حج اور عام آداب درج کئے گئے ہیں۔ قیمت ۲ر

حصّہ سُوم - اسلامی رسوم اور تہوار } اس میں تمام اسلامی رسُوم مثلاً ختنہ، عقیقہ، شادی، بیماری، وفات اور تمام اسلامی تہواروں مثلاً محرم۔ عید۔ شب برات وغیرہ پر مفصل روشنی ڈالی گئی ہے۔ قیمت ۳ر

حصّہ چہارم - حیات النبیؐ - اس میں حضرت رسُول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے مختصر مگر جامع سوانح حیات لکھے گئے ہیں۔ قیمت . . . ۴ر

حصّہ پنجم - خلفائے اربعہ رضہ } اس میں آنحضرتؐ کے چاروں خلیفوں یعنی حضرت ابوبکرؓ۔ حضرت عمرؓ۔ حضرت عثمانؓ اور حضرت علی رضہ کے مکمل حالات بیان کئے گئے ہیں۔ قیمت ۵ر

حصّہ ششم - بنی اُمیہ و بنی عبّاس رضہ } اس میں خلفائے بنی امیہ و بنی عباس کے حالات اور ان کے عروج وزوال کی تصویر کھینچی گئی ہے۔ قیمت ۶ر

حصّہ ہفتم - سلاطین ہند } اس میں زمانۂ ابتدائے تاریخ سے تمام مسلمان فرمانروایان ہند اور موجودہ خود مختار اسلامی ریاستوں کے حالات سپرد قلم کئے گئے ہیں قیمت ۶ر

پہلا گروہ

حرف	حرف کی ترکیبی شکل	تصویر	تصویر کا نام
ا	ا		انار
ب	بہ		بکری

ا ، ب = اب - آب

سررشتۂ تعلیم صوبہ بمبئی

پہلی سے آٹھویں جماعت کے لئے

مرتبۂ

اردو ٹیکسٹ بکس ٹرانسلیشن بورڈ پونہ

اردو کا قاعدہ	ار	اردو کی چھٹی کتاب	۱۲ار
اردو کی پہلی کتاب	۳ر	اردو کی ساتویں کتاب	۱۳ار
اردو کی دوسری کتاب	۵ر	تاریخ مہاراشٹر	۳۰ر
اردو کی تیسری کتاب	۷ر	تاریخ گجرات	۳۰ر
اردو کی چوتھی کتاب	۹۰ر	تاریخ کرناٹک	۴ر
اردو کی پانچویں کتاب	۱۱ر	دیسی جمع خرچ (حساب)	۵۰ر

عزیزوں سے سلوک

اکثر دیکھنے میں آتا ہے کہ جو لوگ ایک جگہ رہتے ہیں - عموماً اُن کے دل آپس میں صاف نہیں ہوتے۔ اِن کے دل میں اُن کی طرف سے غبار اور اُن کے دل میں اِن کی طرف سے شکایتوں کے انبار - یہ زیادہ تر ان امیدوں کا نتیجہ ہے - جو ہم لوگ آپس میں ایک دوسرے کی طرف سے رکھتے ہیں - ہر ایک اپنے دل میں یہ سمجھتا ہے کہ دوسرے سے ہمارا کام نکلے گا - اور وہ دُکھ درد میں ہماری رفاقت کریگا - لیکن نہ معلوم کیوں اپنے آپ کو اِس سے مستثنیٰ سمجھ لیا جاتا ہے - اور اگر کبھی اِتفاق سے ایسا ہُوا - تو اب اَور بھی زیادہ اس کی طرف سے اُمیدیں بڑھ جاتی ہیں - اور یہ کسی کو خیال نہیں آتا کہ جس طرح یہ ہمارے کام آیا - اسی طرح ہم بھی اس کی مدد کریں اور جو کچھ اپنے لئے دوسروں سے چاہتے ہیں - اسے خود عمل میں لاکر عزیزوں - رشتہ داروں سے حُسن سلوک کی ایک نظیر قائم کریں - نہیں بلکہ برعکس اِس کے اس پر گویا ایک دعویٰ سا ہو جاتا ہے - اور اگر کسی وقت اس کی طرف سے ذرا بھی کوتاہی ہو تو اَور بھی لمبی چوڑی شکایت ہوتی ہے - کہ انہوں نے فلاں کی یوں خدمت کی - اُسے اِس طرح سمجھا

فہرستِ مضامین

بھکارن

اکثر ایسا دیکھا گیا ہے کہ دَولت کی فراوانی مذہب کو فراموش کر دیتی ہے۔ مگر سیّد ممتاز علی اُن لوگوں میں نہ تھے۔ جنہیں نفس تسخیر کر سکتا۔ وُہ بچپن سے اِس عُمر تک کہ اُن کی گود میں اولاد کے چشم و چراغ کھیلتے تھے۔ یکساں طور پر اسلام کے پابند رہے۔

اُن کی اِس پرہیزگاری کے اثر سے خاندان کا بچّہ بچّہ مذہبیت میں ڈُوبا ہُوا تھا۔ پھر اُن میں سب سے بڑی خُوبی یہ تھی۔ کہ پہلُو میں درد مند دِل رکھتے تھے۔ خاندان اور برادری میں تو کُجا۔ اگر قصبے میں بھی کِسی کی پریشان حالی کا اندازہ ہو جاتا۔ تو جان و مال سے اُس کی خدمت کرنے پر آمادہ ہو جاتے۔

برس دو برس کے بعد جب کبھی وُہ وطن تشریف لاتے۔ قصبہ بھر میں عید سی ہو جاتی۔ شام کے وقت خاصہ باہر کوٹھی ہی میں تناول فرماتے۔ اور جب تک مہمانوں کو دسترخوان پر بیٹھے نہ دیکھ لیتے۔ اُن کے اِنتظار میں کھانے کو ہاتھ نہ لگاتے۔

فہرستِ مضامین

کشیدے کی بیل اور پھول

جالی میں سوئی سے دھاگے کی بیل اور پھول بنانے کی ترکیب یہ ہے
یہ بیل سترہ خانوں میں بنائی جاتی ہے - پہلے دونو طرف ایک خانہ بیچ میں چھوڑ کر ڈورا دو - پھر ایک خانہ چھوڑ کر دو ڈورے دو - پھر آٹھ خانے چھوڑ کر ایک ڈورا دو - پھر آٹھ خانے چھوڑ کر پہلے کی طرح دو ڈورے دو۔ پھر بیچ کے ڈورے سے شروع کرو - یعنی بیچ میں سوئی لگاؤ - جس طرف خانے سیدھے معلوم ہوں (ٹیڑھی طرف کے خانے سیدھے معلوم ہوں گے)۔ اُس طرف کے چھ خانوں میں سوئی پرو کر ساتویں خانے میں نکال لو - پھر سیدھی طرف
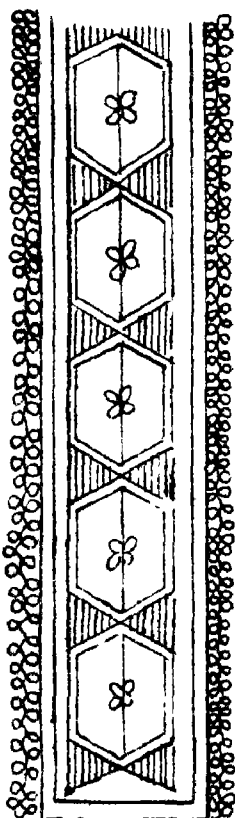
فہرستِ مضامین

تیمار داری

ایسا کون سا گھر ہوگا - جو ہمیشہ بیماری سے بچا رہتا ہو - تمام حفاظت و احتیاط کے باوجود اِنسان کبھی نہ کبھی بیمار ہو ہی جاتا ہے - اور بیمار کی دیکھ بھال کے لئے کسی دُوسرے آدمی کی ضرورت ایک لازمی امر ہے - چونکہ اِس کام کو عموماً عورتیں ہی انجام دیتی ہیں - اِس لئے تیمار داری کے طریقوں سے کچھ نہ کچھ واقفیت رکھنا ہر عورت کے لئے ضروری ہی نہیں - بلکہ فرائض خانہ داری میں بھی داخل ہے +

چونکہ محبت اور ہمدردی کا مادہ عورتوں میں قدرتاً زیادہ ہوتا ہے - اِس لئے وُہ اِس فرض کو محبت کے ساتھ پُوری تندہی و جانفشانی سے ادا کرنے کی کوشش کرتی ہیں - مگر کئی دفعہ دیکھا گیا ہے کہ تیمار داری کے طریقوں سے ناواقف ہونے کے سبب اُن کی یہ تمام محنت و کوشش مریض کے لئے اِس قدر مفید ثابت نہیں ہوتی - جس قدر اُن کی جانفشانی کا تقاضا ہے - بلکہ

فہرستِ مضامین

روٹی پکانا

بیسنی خُشکہ خمیری سوڈا

۱۔ روٹی پکانا یُوں تو ایک معمُولی اور آسان بات ہے۔ لیکن عمدہ روٹی پکانے کے لئے بڑے سلیقے اور مہارت کی ضرُورت ہے۔ جو عوُرت عمدہ روٹی نہیں پکا سکتی۔ وُہ پھوہڑ سمجھی جاتی ہے۔ سالن چاہے اچھا ہی پکا ہو۔ لیکن اگر روٹیاں موٹی کچّی اور خراب ہونگی تو کھانے کا لُطف نہ آئے گا۔ اِس لئے سلیقے والے گھروں میں روٹی پکانے پر خاص توجّہ کی جاتی ہے۔

۲۔ سب سے پہلے اِس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ آٹا سفید گیہوں کا اور قدرے موٹا ہی پِسا ہُوْا ہو۔ باریک آٹے کی روٹی ٹھنڈی ہونے کے بعد ربڑ کی طرح سخت ہو جاتی ہے۔ چبانے میں بھی تکلیف ہوتی ہے۔ اور جلد ہضم

فہرستِ مضامین

دُھلائی

اِسٹری سُوتی ٹب
مانڈی جھاگ

۱۔جس طرح ہر لڑکی کے لئے مکان کا صاف رکھنا اور کھانا پکانا ایک ایسا کام ہے۔ جس کے بغیر گُزارہ نہیں ہو سکتا۔ اِسی طرح کپڑوں کا دھونا بھی ایک ایسا فن ہے۔ جس کا جاننا ضرُوری ہے ؎

۲۔ولایت میں اگرچہ کپڑا دھونے کے بڑے بڑے کارخانے مَوجُود ہیں۔ جہاں کلوں سے کپڑے دھوئے جاتے ہیں۔ لیکن پھر بھی وہاں شریف گھرانوں کی عورتیں اپنے ہاتھ سے کپڑے دھونا اور اُس پر اِسٹری کرنا اپنا فرض سمجھتی ہیں۔ بلکہ وُہ اِس کام کو ایک اَعلیٰ ہُنر سمجھ کر خُوشی سے کرتی ہیں ؎

۳۔سب سے پہلے اِس بات کا خاص طور پر

فہرستِ مضامین

صُبح شام

عجب لہکنا مہکنا جلوہ

جگ نظّارہ باغ باغ ہونا

۱- آہا- صُبح ہو گئی - کیا سُہانا سماں ہے - ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے - سُورج ابھی نہیں نِکلا - ہلکی ہلکی رَوشنی ہر طرف نظر آتی ہے - مُرغ کُکڑوں کوں اور چڑیاں چُوں چُوں کر رہی ہیں +

۲- باغ میں جا کر دیکھو - تو عجب بہار ہے - سبزہ لہک رہا ہے - شبنم کی بُوندیں کیا ہیں - موتی چمک رہے ہیں - پھُول مہک رہے ہیں - پرندے چہک رہے ہیں - غرض جِدھر نِگاہ ڈالو - خُدا کی

فہرستِ مضامین

نہانا دھونا

سہیلیاں　　میلی کُچیلی　　خاک دُھول

بیمار　　صفائی　　اِنساں

ا-بیٹی! دیکھو۔ اِتنا دِن چڑھ آیا۔ اور تُم نے ابھی تک ہاتھ مُنہ نہیں دھویا۔ کپڑے بھی کِس قدر میلے ہو رہے ہیں۔ سہیلیاں تمہیں میلی کُچیلی دیکھ کر کیا کہیں گی۔ جو لڑکیاں ہمیشہ خاک دُھول میں کھیلتی ہیں۔ بدن اور کپڑے صاف نہیں رکھتیں۔ اُنھیں نہ کوئی اچھا سمجھتا اور نہ پیار کرتا ہے۔ آؤ۔ مَیں تمہیں نہلا دُوں ؞

۲-بیٹی بولی " بہت اچھا۔ امّاں جان!

فہرستِ مضامین

عنوان

عنوان

ا　　آ

آ پ　　آپ

اَ ب　　اَب

آ ٭ آپ آ ٭ اب آ ٭ اب آپ آ ٭

آ ج　　آج

آ م　　آم

د و　　دو

د ے　　دے

آج آ ٭ آپ آ ٭ اَب آم دو ٭

آج دو آم دے ٭

زنانہ اُردو کورس

حصۂ اوّل قاعدے سے حصۂ ہشتم تک

پہلی سے آٹھویں جماعت کے لئے

جو تمام اپر انڈیا اور سی پی برار و میسور وغیرہ میں بطور ٹیکسٹ بک (نصاب) منظور ہو چکا ہے

مصنّفہ و مؤلّفہ

خانصاحب مولوی فیروز الدّین (اینڈ سنز)

گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور

۱۹۳۳ء

قیمت قاعدۂ زنانہ اردو کورس ... ڈیڑھ آنہ (۱؍۰)

قیمت حصّہ اول	۴؍۰	قیمت حصّہ دوم	۸؍
" " سوم	۹؍	" " چہارم	۱۰؍۰
" " پنجم	۱۱؍	" " ششم	۱۳؍
" " ہفتم	۱۳؍	" " ہشتم	۱۴؍

زنانہ اُردو کورس

آٹھ حصّوں میں

پہلی سے آٹھویں تک

آج تک ملک میں لڑکیوں کے لئے کوئی ایسا مکمّل سلسلہ موجود نہیں تھا۔ جو ان کی تمام ضروریات کو پورا کرکے انہیں کامیاب زندگی کی شاہراہ پر ڈال سکے۔ چنانچہ اس کمی کو محسوس کرکے "زنانہ اردو کورس" کے نام سے آٹھ حصّوں میں ایک نصاب تیار کیا گیا ہے۔ جس میں زندگی کے ہر شعبے کے متعلق وہ تمام ضروری معلومات جمع کردی گئی ہیں۔ جن سے آگاہ ہوکر ہر لڑکی صحیح معنوں میں تعلیم یافتہ و روشن خیال قرار دی جا سکتی ہے ۔

فہرست مضامین سے معلوم ہوگا۔ کہ اس خزانۂ علم و ادب میں کیسے کیسے گراں بہا جواہرات چمک رہے ہیں ۔

صفحات کی تعداد موزون و مناسب ہے۔ اور ہر حصّے کے آخر میں نئے الفاظ کی فرہنگ دی گئی ہے ۔

اس سلسلے کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے۔ کہ اس کا تقریباً نصف حصّہ نمیدہ و قابل مستورات کے مضامین اور نظموں سے مرتب کیا گیا ہے ۔

علاوہ بریں اس میں بعض ایسے نہایت مفید اور ضروری مضامین درج ہیں۔ جو کسی مروّجہ سلسلے میں موجود نہیں ۔

سرورق سہ رنگا۔ دبیز۔ چکنا۔ نظر فریب اور نقّاشی کا بہترین نمونہ ہے۔ کاغذ اعلیٰ اور کتابت و طباعت قابل تعریف ہے۔ ضروری۔ دلکش اور رنگین تصاویر سے کتاب کے ظاہری حسن میں بھی اضافہ کیا گیا ہے ۔

ان امتیازی خصوصیات کے پیش نظر بلا تامّل اس حقیقت کا اظہار کیا جا سکتا ہے کہ یہ سلسلہ مکمّل۔ اخلاق آموز۔ علم افزا۔ عملاً مفید۔ اہم اور دلچسپ ہونے کے اعتبار سے اپنی نظیر آپ ہے ۔

حصّہ		ضخامت			قیمت	
حصّہ اوّل		ضخامت	۷۲	صفحات	قیمت	۴؍
"	دوم	"	۱۷۶	"	"	۸؍
"	سوم	"	۲۰۸	"	"	۹؍
"	چہارم	"	۲۴۰	"	"	۱۰؍
"	پنجم	"	۲۷۲	"	"	۱۱؍
"	ششم	"	۳۰۴	"	"	۱۳؍
"	ہفتم	"	۳۳۶	"	"	۱۳؍
"	ہشتم	"	۳۵۲	"	"	۱۴؍

اِس کتاب میں جیسا کہ نام سے ظاہر ہے - سرکارِ انگریزی کے اصولِ مُلک داری آمد برکات وحسنات پر نیز روشنی ڈالی گئی ہے - پانچ ابواب قائم کیئے گئے ہیں - پہلے میں قدیم اور جدید ہندوستان کا حال درج ہے - جس کے ضمن میں آریہ حکومتیں - ویدوں کا زمانہ' برہمنی زمانہ - بُدھ کی پیدائش - ایرانیوں کا حملہ - سکندرِ اعظم کا حملہ - پُرانوں کا زمانہ - اسلامی قبضہ - سلطنتِ مغلیہ - انگریزوں کی آمد - سلطنتِ مغلیہ کا زوال - غدر ۱۸۵۷ء - ایسٹ انڈیا کمپنی کی تبدیلی اور شاہانِ انگریزی کے عنوانات کے تحت میں ہر عنوان کے متعلق تفصیلی حالات سپردِ قلم کیئے گئے ہیں - اس کے بعد ہندستان کی انتظامی تقسیم - انگریزی انتظام کی برکتوں - ۱۸۷۷ء کے دربارِ قیصری اور شہنشاہ ایڈورڈ ہفتم اور شہنشاہ جارج پنجم کے دربارہائے تاج پوشی کی تفصیل دی گئی ہے - دُوسرے باب میں سلطنتِ انگریزی کی عظمت اور اُس کے اصولِ حکومت - تیسرے میں شاہی خاندان کے سوانحِ حیات مع تصاویر - چوتھے میں انگریزوں کا طریقِ تمدن - لندن کے حالات اور پانچویں میں برکاتِ انگلشیہ اور سرگزشتِ دہلی کے بارے میں نظمیں درج ہیں ؛

یہ کتاب پنجاب میں سپلی منٹری اور صوبۂ سرحد بمبئی - میسور وغیرہ میں ٹیکسٹ بک کے طور پر منظور و مروّج ہے ؛

قیمت ۸/

نمونہ تصویر منتخب گلستان

شیخ سعدیؒ لوگوں کو نصیحت کر رہے ہیں۔
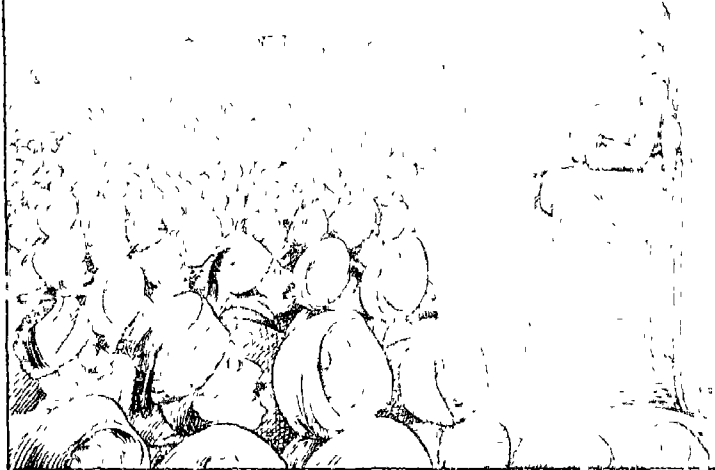
شیخ سعدیؒ شیرازی کا مقبرہ واقع شیراز

چوتھا باب
خاموشی کے فائدے

خاموشی ۔ ف ۔ چُپ ۔ غالبًا ۔ اکثر ۔ زیادہ تر ۔
ترجیح ۔ ع ۔ بہتری ۔ بڑھانا ۔
حسُود ۔ ع ۔ حاسد کی جمع ۔ کُڑھنے والے لوگ ۔

حکایت ۱ ۔ مَیں نے ایک دوست سے کہا ۔ "غالبًا داناؤں نے بولنے پر خاموشی کو اِس لئے ترجیح دی ہے ۔ کہ بات کرتے وقت کوئی بُرا کلمہ مُنہ سے نہ نِکل جائے ۔" دوست نے کہا ۔ بھائی جان ! خواہ کِتنا ہی اچّھا کلام کرو ۔ حرف گیروں کی نظر تو اچھائی پر پڑتی ہی نہیں ۔"

شعر

ہے دُشمنوں کی نظر میں ہُنر بھی عیب بڑا
کہ پھُول بھی ہے نگاہِ حسُود میں کانٹا

فہرستِ مضامین

باب

منتخب اُردو گلستان

شیخ سعدی شیرازیؒ کی مشہور و معروف کتاب "گلستان" کو کون نہیں جانتا۔ یہ مصنف کے عمر بھر کے تجربات کا نچوڑ ہے۔ اس میں چھوٹی چھوٹی کہانیاں ہیں۔ جو دلچسپ ہونے کے علاوہ اخلاقی اعتبار سے ایسی مفید ہیں۔ کہ ایک ایک نصیحت کروڑ کروڑ روپے سے بھی زیادہ قیمتی ہے۔ اور اس قابل ہے کہ انسان اسے لوحِ دل پر نقش کر رکھے +

گلستان کیا ہے؟ گویا ایک ناصح مشفق ہے۔ جو نہایت پیار اور محبت سے پڑھنے والے کو زندگی کے نشیب و فراز سمجھا رہا ہے۔ ایک سمندر ہے۔ جس کا ایک ایک قطرہ ہزار ہزار موتیوں کے برابر ہے۔ ایک باغ ہے۔ جس کا ایک ایک پھول سدا بہار اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے مشام جان کو معطر رکھنے والا ہے۔ ایک جنگل ہے جس کا ایک ایک پیڑ سفر زندگی کے لاکھوں تھکے ماندوں کو اپنے رُوح پرور سائے کی آغوش میں لے لیتا ہے۔ ایک خزانہ ہے۔ جو نصیحتوں کے انمول جواہرات سے بھرا پڑا ہے۔ غرض حقیقت یہ ہے۔ کہ پند و نصائح کی ایسی کتاب شاید ہی کسی زبان میں لکھی گئی ہوگی۔ یہی وجہ ہے۔ کہ یورپ میں جو علم و فضل کا بہت بڑا قدردان ہے۔ اس کتاب کو بے حد قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اور وہاں کی تقریباً ہر زبان میں اس کا ترجمہ ہو چکا ہے۔ عربی۔ سنسکرت اور ترکی نے بھی اس کے بیش بہا جواہر پاروں سے جھولیاں بھر لی ہیں۔ ایک اردو ابھی تک محروم تھی۔ جو اس کتاب کی بدولت مالا مال ہو گئی +

ملک بھر کے تمام ماہرین علم متفق اللفظ ہو کر کہہ رہے ہیں۔ کہ طلبہ کی درستیٔ اخلاق کے لئے اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں ملے گی +

سررشتہ تعلیم پنجاب صوبۂ سرحد۔ صوبۂ بہار و اڑیسہ اور میسور وغیرہ نے اس کتاب کو اپنے اپنے مدارس کے لئے منظور کیا ہے اس میں نہایت دل آویز ہاف ٹون تصاویر بھی دی گئی ہیں +

قیمت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۸؍

دُنیا بھر کی مُسلّمہ و مقبُول رہنما

(با تصویر)

منتخب اُردو گلستاں

جو

عالی جناب ڈائرکٹر صاحب بہادر سر رشتۂ تعلیم پنجاب

کے

حکم سے تمام مقبُولہ مدارِس سرکاری و غیر سرکاری
اِمدادی و غیر اِمدادی کے لئے بموجب سرکلر

نمبر ۱۲۶/۱۲ مورخہ ۲۶ ۴/۱۲ ۲۵

اخلاقی ایلیمنٹری ریڈر

منظور ہو چکی ہے

مؤلفہ و مُرتبہ

خانصاحب مولوی فیروز الدین (اینڈ سنز)
گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور

قیمت ۸/

نمونہ تصویر سلسلہ دبستان اخلاق حصہ سوم

نوٹ:- اس سلسلے میں اسی طرح ۲۴ مختلف قسم کی تصاویر دی گئی ہیں

علم اَور دولت

عالِم　　راحت　　لذّت

صَرف کرنا　　مذاق　　خطوط

ا۔ ایک دَولتمند اَور عالِم پاس پاس رہتے تھے۔ دولتمند ہمسایہ عِلم و عقل کی باتیں سُن سُن کر عالِم سے بہت خُوش ہُوا کرتا تھا۔ چُنانچہ آخر ایک دِن اُسے خیال آیا۔کہ جو دل کی راحت اَور لذّت عِلم سے عالِم کو حاصِل ہے۔ وُہ دولت سے مجھے ہرگز نصیب نہیں۔ہو سکے۔تو عالِم سے دَولت دے کر عِلم خرید لیں ؂

۲۔ یہ سوچ کر اُس نے عالِم سے کہا۔"اگر آپ اپنا علم مجھے دے دیں۔تو مَیں اپنی دَولت آپ کو دے سکتا ہُوں ؂

فہرستِ مضامین

مضمون

مضمون

مضمون

اُستاد کی خِدمت

سری کرِشن مہاراج — مُوسلا دھار

بے اِختیار — بُزرگی — قُبُول — رہتی دُنیا تک

ا۔ پیارے بچّو! جس طرح آج کل جگہ جگہ مدرسے دیکھتے ہو۔ پہلے زمانے میں یہ بات نہ تھی۔ بلکہ اُستاد کو گھر بُلا کر پڑھنا بھی علم کی بے ادبی سمجھی جاتی تھی۔ اِس لئے جن لوگوں کو عِلم کا شوق ہوتا۔ وہ خواہ کیسے ہی امیر یا رئیس کیوں نہ ہوتے۔ اُستادوں کے گھر خود جا کر پڑھتے۔ اور اُن کا کام کاج نوکروں کی طرح اپنے ہاتھوں کیا کرتے +

۲۔ سری کرِشن مہاراج اور سُداما جی جو

فہرستِ مضامین

مضمون

مضمون

مضمون

جو دوگے سو لوگے

فقیر   تیز مزاج   آخرت   خوشنود

ایک فقیر لوگوں سے خدا کے نام پر خیرات مانگ رہا تھا۔ کسی تیز مزاج نوجوان نے اُس کے بار بار سوال کرنے پر غصّے میں آکر بہت سی گالیاں سُنا دیں +

فقیر نے کہا "اچھا بابا۔ جو دوگے۔ سو لوگے" اِس پر نوجوان شرمندگی سے خاموش ہو گیا +

بچّو! فقیر نے بہت دُرُست کہا۔ "تم کبھی کسی کو گالی نہ دینا۔ ورنہ تمھیں بھی گالیاں ہی ملینگی۔ اِسی سے بزرگوں نے

فہرستِ مضامین

دبستانِ اخلاق

تعلیم کا اصل مقصد طلبہ کے اخلاق درست کرنا ہے۔ کیونکہ حسن اخلاق ہی انسان کو صحیح معنوں میں انسان بنا سکتا ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں۔ کہ عام انسان خصوصاً بچے فطرتاً قصّے کہانی کی طرف زیادہ مائل ہوتے ہیں لیکن اگر محض جھوٹی کہانیاں اور بعید از عقل قصّے ہی کسی کتاب میں بھر دئے جائیں۔ تو طلبہ پر ایک عارضی نفرت کی اثر پڑنے کے سوا کوئی مفید نتیجہ نہیں نکل سکتا۔ بس اسی حقیقت کی بنا پر "دبستان اخلاق" کا سلسلہ تین حصّوں میں تیار کیا گیا ہے۔ جس کے مطالعے سے بچے باتوں ہی باتوں میں بہت سے مفید اخلاقی سبق سیکھ جائیں گے۔ جو زندگی کے دور و دراز اور کٹھن راستے میں ان کے لئے خضر راہ کا کام دیں گے +

سررشتۂ تعلیم پنجاب اور صوبۂ سرحد میں یہ سلسلہ سپلی منٹری ریڈرز کے طور پر دوسری۔ تیسری اور چوتھی جماعت کے لئے۔ اور صوبجات متوسط و برار میں بطور آلٹرنیٹ ٹیکسٹ بکس کے منظور ہے۔ علاوہ بریں میسور۔ حیدر آباد۔ مدراس وغیرہ کے اکثر سکولوں میں بھی رائج ہے۔ علم دوست و وسیع النظر حضرات اس کے سوا کسی دوسری سپلی منٹری ریڈر کو منظور نہیں کر سکتے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ تہذیب اخلاق میں اس کے پڑھنے والے طلبہ کی برابری کسی دوسری فرسودہ کتابوں سے پڑھنے والے ہرگز نہیں کر سکتے۔ ہر حصّے میں آٹھ ہاف ٹون تصاویر بھی شامل ہیں +

قیمت بلا تصویر صرف پنجاب کیلئے

حصۂ اول - دوسری جماعت کے لئے . . . . . ۴ر۳ پائی
" دوم - تیسری " " " . . . . ۵ر۳ "
" سوم - چوتھی " " " . . . . ۶ر۲ "

قیمت با تصویر صوبجات متحدہ برار و صوبۂ سرحد وغیرہ کے لئے

حصۂ اول - دوسری جماعت کے لئے . . . ۵ر۲ پائی
" دوم - تیسری " " " . . . ۶ر۳ "
" سوم چوتھی " " " . . . ۷ر۲ "

ہر حصّے کے مشکل الفاظ و فقرات کی الگ الگ کلیدیں بھی بطور فرہنگ چھاپ دی گئی ہیں۔ قیمت فی کلید ۱ر

دلچسپ و معنی خیز اخلاقی نظم و نثر کا بے نظیر سلسلہ

دبستانِ اخلاق

حصۂ اوّل سے حصۂ سوم تک

دوسری سے چوتھی جماعت کے لئے

پبلی منٹری ریڈر

منظور شدہ محکمہ ہائے تعلیم صوبہ پنجاب، شمالمغربی سرحد و صوبجات متوسط و برار وغیرہ

مصنّفۂ

خانصاحب مولوی فیروز الدّین (اینڈ سنز)

گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور

۱۹۳۳ء

قیمت

حصہ اوّل باتصویر	.. ۵ر۲ پائی	حصہ اوّل بے تصویر	.. ۴ر۲ پائی
" دوم "	.. ۶ر۳ "	" دوم "	.. ۵ر۳ "
" سوم "	.. ۷ر۲ "	" سوم "	.. ۶ر۲ "

کرغز

وسط ایشیا کے طویل و عریض میدانوں میں جہاں فرّاشِ قُدرت نے گھاس کا فرش زمرّدیں بچھا رکھا ہے۔ ایک قوم رہتی ہے۔ جسے "کرغز" کہتے ہیں۔ سُرخ رُو ہندیوں کی طرح یہ لوگ بھی خانہ بدوش رہتے ہیں۔ اور مکانوں کی جگہ خیموں میں گزارہ کرتے ہیں۔ لیکن ان کے خیمے اُن کی طرح نہیں ہوتے۔ بلکہ مکانوں کی طرح ان کی دیواریں اور چھتیں بھی ہوتی ہیں۔ دیواریں موٹی موٹی ڈور کے جالوں سے بنا کر انہیں لکڑی کے ڈنڈوں پر کھڑا کر دیتے ہیں۔ اور ان پر لکڑی کے ڈنڈے باندھ کر اُن کے سرے اِس طرح باندھ دیتے ہیں۔ کہ چھت کا ڈھانچ تیار ہو جاتا ہے۔ پھر چھت اور دیواروں پر پشمینے کے ٹکڑے لگا کر اُنہیں رسیوں سے باندھ دیتے ہیں ÷

ان کے مُلک میں مویشیوں کی کثرت ہے۔ جس سے ہر شخص کے پاس کئی کئی بھیڑیں، بکریاں، اونٹ، گھوڑے اور گدھے ہوتے ہیں۔ اور یہی باعث ہے۔ کہ یہ لوگ شکار کے بجائے ریوڑ چرا کر اوقات بسر کرتے ہیں۔ ان کی مرغوب غذا گوشت ہے۔ خصوصًا بھیڑ کا گوشت نہایت شوق سے کھاتے

فہرستِ مضامین

عنوان

عنوان

عنوان

انجمن ہائے اِمدادِ باہمی

انجمن ہائے امدادِ باہمی وہ انجمنیں ہیں - جو حکومتِ ہند نے زمینداروں اور غریب لوگوں کے فائدے کے لئے قائم کر رکھی ہیں۔ معمولی زمیندار اور غریب کاشتکار عموماً ساہوکاروں ہی سے سُودی روپیہ قرض لے کر اپنی ضروریات پُوری کرتے ہیں۔ اور پھر قلّتِ آمدنی کی وجہ سے اصل زر یا سُود کچھ بھی نہیں دے سکتے۔ آخر سُود بڑھتے بڑھتے ایک بڑی رقم بن جاتا اور بعض حالتوں میں اصل سے بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور آخر کار ساری جائداد قُرق ہو کر ان کے لئے زندگی وبالِ جان ہو جاتی ہے۔ حکومت نے زمینداروں کو اِس مصیبت سے نجات دلانے کے لئے انجمن ہائے امدادِ باہمی کی بُنیاد ڈالی - ان انجمنوں کے ماتحت بہت سے بنک قائم ہیں۔ جن سے زمیندار اور دوسرے لوگ فائدہ اٹھا رہے ہیں - اور ساہوکاروں سے سُودی روپیہ قرض لینے کے بجائے حسب ضرورت اِن بنکوں سے روپیہ لے لیتے اور آرام سے ادا کر دیتے ہیں

جس طرح زمینداروں اور دوسرے اہلِ حرفت کو نفع پہنچانے کے لئے سرکار نے اِن انجمنوں کے

فہرستِ مضامین

سکُول لائبریری

غالبًا تمہیں معلُوم ہوگا۔ کہ مدرسے میں جو کتابیں پڑھائی جاتی ہیں۔ وُہ صرف پڑھنے کا مُناسب طریقہ بتانے کے لئے مُقرّر ہیں۔ پہلے حُرُوف سے الفاظ بنانے کا قاعدہ سِکھایا جاتا ہے پھر الفاظ سے جُملے بنانے کے اصُول بتائے جاتے ہیں۔ پھر مُسلسل عِبارت پڑھنے اَور کِسی حکایت یا واقعے کے سمجھنے کی قابلیّت پَیدا کرنے کے طریقے سِکھائے جاتے ہیں۔ ان کے ساتھ ہی ساتھ مفید اَور نتیجہ خیز مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ اَب تُم بے تکلّف عِبارت پڑھ سکتے ہو۔ اَور کتاب میں جو مضمُون درج ہو۔ اُسے بخُوبی سمجھ سکتے ہو۔ اِسی پڑھنے اَور سمجھنے کی خاطِر اِتنا وقت صرف ہُوا ہے۔ جس کے بعد اَب تُم صحیح طور پر عِلم حاصل کرنے کے قابِل ہوگئے ہو ٭

عِلم کیا ہے؟ دُوسرے معنوں میں اُن معلُومات کا نام ہے۔ جو کِتابوں میں لِکھی ہوئی عِبارتوں کے ذریعے سے تمہارے دل و دِماغ میں پہنچائی

فہرست مضامین

نمونہ تصویر سلسلہ کتب اردو مڈل کورس از حصہ اول

نوٹ:- اس سلسلے میں اسی طرح ۱۵ مختلف رنگین
و سادہ تصاویر دی گئی ہیں

بوائے سکاؤٹ

تقریبًا ۲۵ سال ہُوئے۔ بوائے سکاؤٹ کے نام سے ایک مفید اَور اخلاقی تحریک دُنیا بھر میں پھیل رہی ہَے۔ اِس تحریک کا سہرا اِنگلستان کے جنرل سر بیڈن پاول کے سر ہے۔ تھوڑے ہی عرصے میں یہ اپنے مفید اَور اعلٰی اصُولوں کے سبب یُورپ، افریکہ اَور ایشیا وغیرہ میں پھیلتی ہُوئی ہندوستان تک بھی آ پہنچی ہے +

بوائے سکاؤٹ کے معنی "بچّوں کی اخلاقی فوج" ہو سکتے ہیں۔ یہ تحریک اِس غرض سے قائم کی گئی ہے۔ کہ جو بچّے اِس میں شامل ہوں ۔ وہ ضرورت کے وقت بیماروں کی تیمارداری، جلے ہُوئے اَور زخمی لوگوں کی مرہم پٹی اَور ہر اخلاقی خدمت کے لئے ہمہ تن مستعد رہیں۔ خلق اللہ کو فائدہ اَور آرام پُہنچائیں۔ زخمی اور قابل اِمداد جانوروں کی خدمت بھی اِن کے فرائض میں داخل ہے +

اِس تحریک کے جاری کرنے کا منشا یہ ہے کہ طلبہ اگرچہ سکوُلوں میں مقرّرہ کتابیں پڑھنے

فہرست مضامین

مضمون

اُردو مڈل کورس

زمانے کا رنگ بدل گیا۔ خیالات اور کے اور ہو گئے۔ تخیلات کی جگہ ٹھوس حقائق بر وئے کار آ گئے۔ سائنس کے ماہرین نے حیرت انگیز ایجادوں سے دُنیا کو ترقی کے بلند ترین مقام پر پہنچا دیا۔ غرض ہر چیز میں تغیر واقع ہو گیا۔ لیکن ایک نہ بدلے تو ہمارے بچوں کی تعلیم و تربیت بلکہ ان کی زندگی کی کامیابی و ناکامی کے ذمہ دار حضرات جو ابھی تک پرانے رنگ میں رنگے ہوئے اسی قدیم و پامال ڈگر پر چلے جا رہے ہیں۔ جس کورس کو اٹھا کر دیکھو۔ وہی بُجو ہے۔ مینڈک۔ شیر اور لومڑی کی کہانیاں نظر آتی ہیں۔ جن سے صرف تھوڑی دیر کے لئے طلبہ کی دل لگی کا سامان بہم پہنچ جانے کے سوا کوئی مفید نتیجہ مترتب نہیں ہوتا +

انہیں امور سے متاثر ہو کر اردو مڈل کورس چار حصوں میں تیار کیا گیا ہے۔ جس میں دوسرے کورسوں کی طرح اِدھر اُدھر سے مضامین انتخاب نہیں کئے گئے۔ بلکہ عہدِ حاضر کی ضروریات کو ملحوظ رکھتے ہوئے خود ہی نہایت دماغ کادی و عرق ریزی سے مضامین تحریر کئے گئے ہیں۔ جن کا مطالعہ اور ان پر عمل یقیناً طلبہ کو ان کی زندگی میں کامیابی کا تاج پہنا دے گا +

پنجاب کونسل کے وسیع النظر و نقاد ارکان اور ملک کے مُستند ماہرین تعلیم نے یہ سلسلہ پسند فرما کر گراں قدر آرا کا اظہار کیا ہے۔ آپ بھی یقیناً اس کے مطالعے سے ان کے ہم زبان ہو کر بچوں کے لئے اس سے بہتر کورس کوئی نہیں پائیں گے +

ہر حصے میں عکسی تصاویر کتاب کی زینت اور مضامین کی خوبی کو دوبالا کر رہی ہیں۔ صوبجات متوسط اور صوبۂ سرحد میں یہ سلسلہ ٹیکسٹ بکس کے طور پر منظور و مروّج ہے +

قیمت	حصۂ اوّل	پہلی مڈل کے لئے	. .	۱۱/
″	″ دوم	دوسری ″ ″	. .	۱۱/
″	″ سوم	تیسری ″ ″	. .	۱۱/
″	″ چہارم	چوتھی ″ ″	. .	۱۱/

اُردو مِڈل کورس

حصّہ اوّل سے حصّہ چہارم تک

پانچویں سے آٹھویں جماعت کے لئے

جو تمام اپر انڈیا اور سی پی برار و میسور وغیرہ میں بطور آلٹرنیٹ ٹیکسٹ بک منظور ہو چکا ہے

مُصنّفہ و مؤلفہ

خانصاحب مولوی فیروز الدّین (اینڈ سنز)
گورنمنٹ پرنٹرز پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور
۱۹۳۳ء

قیمت حصّہ اوّل ۱۱/ حصّہ دوم ۱۱/ حصّہ سوم ۱۱/ حصّہ چہارم ۱۱/

نمونہ تصویر سلسلہ کتب از پرائمری کورس از حصہ چہارم
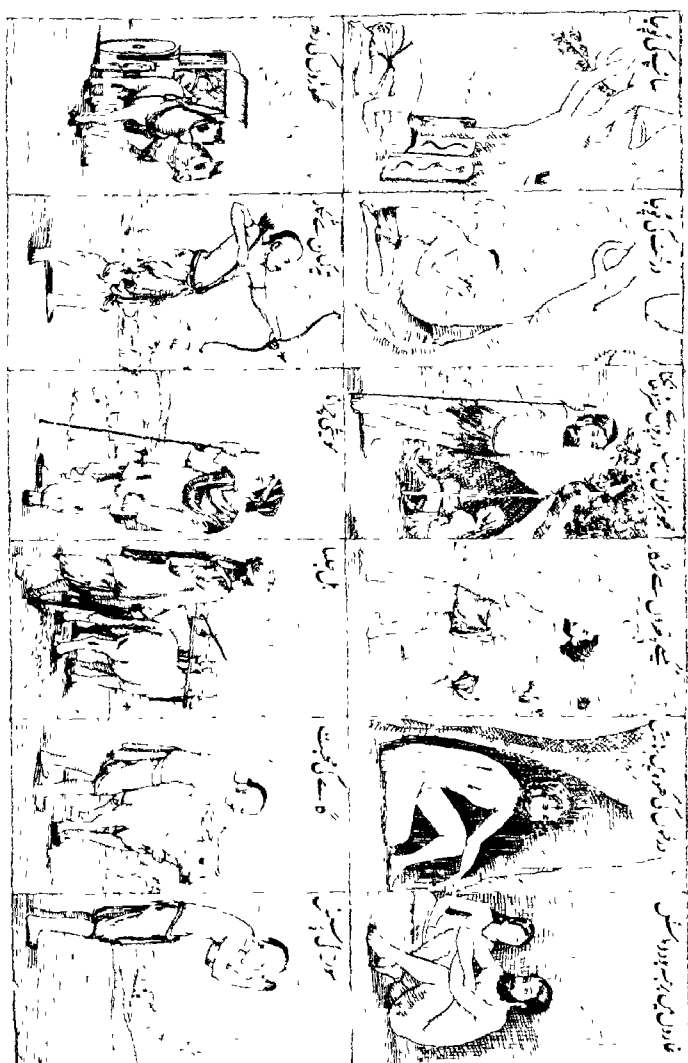
پنجاب کی تاریخی کہانیاں

نوٹ :- اس سلسلے میں اسی طرح ۳۷ مختلف قسم کی

خُدا کے نام خط

عِید بیوہ نیرنگیاں لیٹر بکس

۱۔ شہر میں عِید کے دِن لڑکے کپڑے بدل کر اپنے اپنے باپ اور بھائیوں کے ساتھ میلے جا رہے تھے۔ مگر ایک بیوہ گھر کے کونے میں خاموش غمناک بیٹھی قدرت کی نیرنگیاں دیکھ رہی تھی۔ کہ ابھی دو ہی سال اُس کے شوہر کے اِنتقال کو ہُوئے تھے۔

۲۔ اِسی اثنا میں ایک آٹھ سال کا بچّہ جو چوتھی جماعت میں پڑھتا تھا۔ آکر ماں سے کہنے لگا۔ "پیاری امّاں! سارے بچّے اپنے باپوں کے ساتھ میلے جا رہے ہیں۔ میرا باپ کہاں ہے؟ جو کپڑے بدلوا کر مجھے بھی ساتھ لے جائے۔ تُم کہتی تھیں۔ وُہ باہر گیا ہُوا ہے۔"

۳۔ ماں کے دِل پر بچّے کی اِس بات سے چوٹ تو سخت لگی۔ مگر اُس نے بچّے کے بہلانے کو کہہ دیا۔ "تُمہارے باپ آسمان پر رہتے ہیں۔ اور شہر بچّوں کے پاس نہیں آیا کرتے۔" لڑکے

فہرست مضامین

مضمون

مضمون

مضمون

ٹیلیفون

(دُور سے بات چیت کرنے کا آلہ)

منڈھ کر　بے تکلّف　سِلسِلہ
مقامات　نُسخہ　پیشی

۱۔ ہندوستان کے لوگ اِس سے پہلے
اِتنا تو جانتے تھے کہ دو سُوراخ دار لکڑی
کے خولوں میں اُن کے ایک ایک سِرے کو
جھلّی یا کاغذ سے منڈھ کر اُن میں اگر باریک
سا مضبُوط تاگا لگا دِیا جائے۔ اور خالی طرف
والے سِروں کو ایک شخص کان سے اور
دُوسرا مُنہ کے ساتھ لگا کر بات کرے۔ تو
بے تکلّف سُنی جاتی ہے۔ مگر اِسے بُہت کم
لوگ جانتے ہیں۔ کہ اَب اِس سِلسلے نے
اِتنی ترقّی پائی ہے۔ کہ لاہور سے دِہلی یا

فہرستِ مضامین

چھاپہ خانہ

اِیجاد قلمی مخدُود ساحِل

۱- پہلے زمانے میں جب تک چھاپہ اِیجاد نہیں ہُوا تھا۔ ہر قِسم کی کِتابیں قلمی لِکھی جاتی تِھیں۔ اَور اُن کے دام اِتنے ہوتے تھے کِہ اُن کے خرِیدنے کی غرِیب آدمیوں کو ہمّت نہ پڑتی تھی +

۲- اَب چھاپے نے اَیسی سب تکلِیفیں دُور کر دی ہَیں۔ اَور اِس کی بدَولت کِتابیں اِس قدر سستی ہو گئی ہَیں۔ کِہ ہر ایک اُنہیں آسانی سے خرِید کر پڑھ سکتا ہَے +

۳- چھاپے خانے کی اِیجاد تو انگریزوں کے ساتھ ہی اِس مُلک میں آ گئی تھی۔ مگر اوّل اوّل

فہرستِ مضامین

مضمون

مضمون

مضمون

آ ا د ڈ ر ڑ و

آرا ۔ دادا ۔ دارا ۔ ڈورا ۔ روڑا

ب ا ج ا خ ا ل ا ی ا

با جا خا لا یا

با جا خا لا یا

بابا آ + باجا لا + خالا جاڑا آیا +

دادا آرا لایا + دارا دَوڑا + روڑا لایا +

پ ا ٹ ا چ ا تھ ا س ا ک ا

پا ٹا چا تھا سا کا

پا ٹا چا تھا سا کا

آپا آٹا لا + دارا چارا دے آ +

سر رشتۂ تعلیم کے تازہ ترین سلیبس کے مطابق

پرائمری اُردو کورس

حصّۂ اوّل یعنی قاعدے سے حصّۂ چہارم تک

پہلی سے چوتھی جماعت کے لئے

آلٹرنیٹ ٹیکسٹ بک

منظور شدہ سر رشتہ ہائے تعلیم پنجاب

سرکلر نمبر ۱۶/۱۴۲۲۴۹ مؤرخہ ۱۲/۲۴ ۱۳ صوبہ شمال مغربی سرحد نمبر ۴۴/۱۰۳ مورخہ ۱/۲۵ ۱۳ سنٹرل پراونسز و برار نمبر ۷۵۶ مؤرخہ ۱/۲۵ ۳۱

مصنّفہ

خانصاحب مولوی فیروز الدین (اینڈ سنز)

گورنمنٹ پرنٹرز پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور

سنہ ۱۹۳۳ء

قیمت حصۂ اوّل یعنی جدید قاعدۂ اُردو	حصۂ دوم	حصۂ سوم	حصۂ چہارم
ا/ ۲ پائی	۵/ ۱۰ پائی	۴/ ۷ پائی	۹/ ۲ پائی

نام کتاب	قیمت	صفحہ
وال اٹلس ہائے		
وال اٹلس دنیا (۸ چارٹ)	عہ۱۵	۱۷۳
" ایشیا (" ")	عہ۱۵	"
" ہندوستان (۸ چارٹ)	عہ۱۵	"
" پنجاب (۶ ")	سے	"
چارٹس		
نقشہ قدرتی نظارہ کلاں .	عہ	۱۷۴
الف بیتیکل چارٹس یا نقشہ جات حروف تہجی مکمل سٹ ۷ چارٹ .	صہ	۱۷۶
تاریخی چارٹ ہائے ہندوستان (۶ چارٹ)	عہ۱	۱۷۵
مجموعی تصاویر کے چارٹس (۴ چارٹ . .	للعہ	۱۷۶
نقشہ نظام شمسی کلاں .	عہ	"
نقشہ جات کوہ آتش فشاں (۳ چارٹ) .	سے۳	"
رجسٹرات و فارم ہائے		
رجسٹر حاضری اردو . .	۱۲ر ۱۰	۱۷۴
" داخل خارج اردو .	۱۲ر	"
" اشیائے مال . .	۱۲ر	"
" خط وکتابت . .	۱۲ر	"
" لائبریری . .	۱۲ر	"
کتاب مستعار دینے کا رجسٹر .	۱۲ر	"
خارج مدرسہ چھوڑنے کا اردو ۵۰ ورق .	۱۲ر	"
لاگ بک پرائمری اردو و انگریزی	عہ۱ ۴ر	"
" " مڈل والی "	عہ ۴ر	"
فارم داخلہ فی سینکڑہ .	۴ر	"

نام کتاب	قیمت	صفحہ
رجسٹر حاضری انگریزی	۱۴ر ۱۲و	۱۷۴
" داخل خارج "	۱۴ر	"
" اشیائے مال "	۱۴ر	"
" خط وکتابت "	۱۴ر	"
" لائبریری "	۱۴ر	"
ٹرانسفر سارٹیفکیٹ فائل "	۱۴ر	"
" بیونگ " "	۱۴ر	"
فارم ٹرانسفر سارٹیفکیٹ فی سو	عہ ۴ر	"
" لیونگ " "	عہ ۴ر	"
بچوں کی لائبریری		
دلکش کہانیاں حصہ اول	۵ر	۱۶۸
" " دوم	۵ر	"
گلدستۂ حکایات .	۴ر	۱۷۰
حکایات بوستاں .	۴ر	۳۵
منتخب اردو گلستاں	۸ر	۳۹
شوکت انگلشیہ .	۴ر	"
راج کنور . .	۵ر	۱۷۱
درس اخلاق حصہ اول	۴ر	۱۶۹
" " دوم	۷ر	"
" " سوم	۶ر۹ پائی	"
بچوں کا شاعر .	۴ر	۱۶۸
بچوں کی کہانیاں .	۴ر	۱۶۹
ٹیگور کی دلچسپ کہانیاں	۸ر	۱۶۸
سکاؤٹنگ وغیرہ		
سکاؤٹنگ . .	۴ر	۱۶۹
دیہات سدھار . .	۴ر	۱۷۲
صحت و صفائی . .	۴ر	۱۶۹

نام کتاب	قیمت	صفحہ
نادر التاریخ . . .	عہ/	۱۶۷
دار السلطنت دہلی .	عمر	"

کتب جغرافیہ

نام کتاب	قیمت	صفحہ
جغرافیہ ہند و دنیا . .	۱۰/	۱۱۶
اصطلاحات جغرافیہ یا جدید جغرافیکل ریڈر	۳/	۱۱۵
جغرافیۂ عدن .	عہ/	"
جغرافیۂ ریاست جموں و کشمیر	۲/	"
جغرافیۂ سندھ . .	۳/	"

مڈل سکولوں کے لئے

جغرافیہ کی مشقی کتابوں کا نیا سلسلہ

نام کتاب	قیمت	صفحہ
پہلی کتاب . ہندوستان .	۶/	۱۱۵
دوسری کتاب . دنیا . .	۵/	"
تیسری کتاب . دنیا کے مخصوص خطے	۵/	"

اٹلس ہائے

نام کتاب	قیمت	صفحہ
رنگین اٹلس دنیا .	۶/	۱۱۵
خاکہ اٹلس پنجاب .	۲/	"
" " ہندوستان .	۲/	"
" " ایشیا .	۲/	"
" " دنیا کلاں .	۸/	"

کتب علم نباتات وغیرہ

نام کتاب	قیمت	صفحہ
بن کی بہار حصہ اول	۵/	۱۱۷
" " دوم	۵/	تا
" " سوم	۱۲/	
" " چہارم	[illegible]	۱۲۲

کتب علم ہیئت

نام کتاب	قیمت	صفحہ
ہمارا آسمان . . .	عہ/	۱۲۳
نظام شمسی . . .	۶/	

کتب لغات

نام کتاب	قیمت	صفحہ
فیروز اللغات اردو مکمل مجلد	[illegible]	۱۲۷
" " " جدید "	[illegible]	۱۳۰
" " فارسی مکمل "	[illegible]	۱۳۳
" " عربی مجلد	عمر	۱۳۶
عجائب اللغات .	۴/	۱۳۹

اردو گلوب

نام کتاب	قیمت	صفحہ
اردو گلوب پیمانہ ۹ انچ	[illegible]	۱۴۳

نقشہ جات

نام کتاب	قیمت	صفحہ
تصاویری نقشہ تمدن و معاشرت دنیا	[illegible]	۱۴۴
تصاویری نقشہ ہندوستان	[illegible]	"
نقشہ دنیا . .	عہ/	"
" ہندوستان	عہ/	"
" پنجاب . .	عہ/	"
" یورپ . .	عہ/	"
" ایشیا . .	عہ/	"
" امریکہ جنوبی و شمالی	عہ/	"
" افریقہ	عہ/	"
" آسٹریلیا و ایشیا مع جزائر نیوزیلینڈ	عہ/	"
" صوبہ بمبئی .	عہ/	"
نقشہ جات فی اضلاع .	عہ/	"

نام کتاب	قیمت	صفحہ
اُردو کی پہلی کتاب .	۳/	۵۹
" دوسری " .	۵ر	
" تیسری "	۷۰ر	
" چوتھی " .	۹ر	
" پانچویں " .	۱۱/	تا
" چھٹی " .	۱۲/	
" ساتویں " .	۱۳/	
تاریخ مہاراشٹر .	۳ر	
" گجرات .	۳ر	
" کرناٹک .	۴ر	۶۱
دیسی جمع خرچ (حساب)	۵ر	
مذکورہ بالا اُردو کتابوں کی فرہنگ	فی ر	

اُردو سلسلہ برائے مدارسِ اسلامیہ

سلسلہ اسلامیہ

نام کتاب	قیمت	صفحہ
حصہ اوّل - ایمان .	۱ر	۶۳
" دوم - اسلام .	۲ر	
" سوم - اسلامی رسوم اور تہوار .	۳ر	
" چہارم - حیات النبیؐ	۴ر	تا
" پنجم - خلفائے اربعہؓ	۵ر	
" ششم - بنی اُمیہ و بنی عباس	۶ر	
" ہفتم - سلاطین ہند	۶ر	۷۶

کُتبِ حساب

نام کتاب	قیمت	صفحہ
سلسلہ حساب ۱	۹ پائی	۷۸
" " ۲	۵ر	
" " ۳	۲ر	
" " ۴	۳ر	
" " ۵	۸ر	تا
" " ۶	۷ر	
سلسلہ حساب ۷	۶ر	۸۷
" " ۸	۹ر	

کُتبِ فارسی

نام کتاب	قیمت	صفحہ
ابتدائی فارسی حصہ اوّل	۱ر	۸۸
" " " دوم	۲ر	تا
" " " سوم	۳ر	۹۲

کُتبِ صرف و نحو

نام کتاب	قیمت	صفحہ
قواعدِ اُردو . . .	۳ر	۹۵
" فارسی . . .	۵ر	۹۸

کُتبِ خط و کتابت

نام کتاب	قیمت	صفحہ
اُردو خط و کتابت ..	۲ر	۱۰۱
" مضمون نویسی ..	۸ر	۱۰۵

جدید سلسلہ خوش خطی اُردو

نام کتاب	قیمت	صفحہ
کاپی خوش خطی حصہ اوّل	۱/	۱۰۶
" " " دوم	۱/	تا
" " " سوم	۱/	
" " " چہارم	۱/	۱۱۱

کُتبِ تاریخ

نام کتاب	قیمت	صفحہ
مختصر تاریخ پنجاب .	۱۰ر	۱۱۲
تاریخ ہند . .	۶ر	۱۱۳
تاریخ ہند کے ماخذ	عار	۱۱۴
تاریخ ریاست جموں و کشمیر	۶ر	۱۱۵
سندھ کی تاریخی کہانیاں	۵ر	"
تاریخ گول میز کانفرنس .	عار	۱۶۷

انڈکس مطبوعات

خانصاحب مولوی فیروزالدین اینڈ سنز گورنمنٹ پرنٹرز پبلشرز لاہور

کُتب زباندانی

(مردانہ)

پرائمری سے مڈل تک

نام کتاب	قیمت	صفحہ
پرائمری اردو کورس حصۂ اول یا جدید قاعدۂ اردو ..	۱/۲/۹	۸
پرائمری اردو کورس حصۂ دوم	۵/۱۰	
" " " حصہ سوم	۷/۷	
" " " چہارم	۹/۲	تا
کلید یعنی فرہنگ پرائمری اردو کورس حصۂ دوم .	۱/	
" " سوم .	۱/	
چہارم .	۱/	۱۶
مڈل اردو کورس حصۂ اول	۱۱/	۱۷
" " " دوم	۱۱/	
" " " سوم	۱۱/	
" " " چہارم	۱۱/	تا
کلید یعنی فرہنگ مڈل اردو کورس حصۂ اول . .	۱/	
" " دوم . .	۱/	
" " سوم . .	۱/	
" " چہارم . .	۱/	۲۶
دبستان اخلاق با تصویر حصۂ اول	۵/۲/۹	۲۷
" " " دوم	۶/۳	تا
" " " سوم	۷/۲	۳۴

نام کتاب	قیمت	صفحہ
دبستان اخلاق بے تصویر حصۂ اول	۴/۲/۹	۲۷
" " " دوم	۵/۳	
" " " سوم	۶/۲	تا
کلید یعنی فرہنگ دبستان اخلاق حصۂ اول	۱/	
" " " دوم	۱/	۳۴
" " " سوم	۱/	
منتخب اردو گلستان .	۸/	۳۵
شوکت انگلشیہ . .	۸/	۳۹

کُتب زباندانی

(زنانہ)

پہلی سے آٹھویں تک

نام کتاب	قیمت	صفحہ
زنانہ اردو کورس حصۂ اول	۴/	۴۰
" " " دوم	۸/	تا
" " " سوم	۹/	
" " " چہارم	۱۰/	
" " " پنجم	۱۱/	
" " " ششم	۱۳/	
" " " ہفتم	۱۳/	
" " " ہشتم	۱۴/	۵۸

صوبہ بمبئی کی درسی اردو کتب

نام کتاب	قیمت	صفحہ
اردو کا قاعدہ . .	۱/	۵۹

حقیقی حیثیت پر روشنی ڈالنے کے لئے پہلے اشتہار۔ پھر سرورق کا نمونہ۔ پھر فہرست مضامین اور بعد میں کسی مضمون کا ایک صفحہ درج کیا گیا ہے۔ اِس سے ایک تو یہ فائدہ ہوگا۔ کہ کتاب کی بجا یا بیجا تعریف میں زمین آسمان کے قلابے ملانے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ دوسرے خریدار حضرات کو کتاب منگا کر نمونہ دیکھنے کی زحمت بھی نہیں اُٹھانی پڑے گی ٭

اپنی تصانیف یا مطبوعات کے علاوہ اس فرم کے بُک ڈپو میں دُوسرے مُصنّفوں اور پبلشروں کی کتابیں بھی موجُود ہیں۔ جن کے نام اور اجمالی کیفیّت ایک علٰحدہ فہرست میں درج کر دی گئی ہے۔ عام اہلِ علم حضرات سے بالعمُوم اور محکمۂ تعلیم کے حُکّام۔ اساتذہ اور طلبہ سے بالخصوص توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنی اپنی پسند کی کتابیں منگا کر اپنی علم دوستی و حُسنِ مذاق کا ثبوت دینے کے عِلاوہ فرم کی حوصلہ افزائی بھی فرمائیں گے ٭

نیازمنـــــدان

خانصاحب فیروز الدّین اینڈ سنز

التماسِ ناشر

اِس فرم کا سنگِ بُنیاد ۱۹۲۴ء میں رکھا گیا تھا۔ جو اس وقت تک بفضلہٖ تعالیٰ نہایت محنت و دیانتداری سے اپنے فرائض انجام دے رہی ہے۔ اس کی علمی۔ ادبی اور سب سے بڑھ کر تعلیمی خدمات روزِ روشن کی طرح ظاہر ہیں۔ چنانچہ علم و ادب کے ضمن میں "فیروز اللغات" (اُردو و فارسی و عربی) "الہامِ منظوم"۔ "سیپارۂ دانش"۔ "میخانۂ خیام"۔ "بُلبلانِ فارس" اور "شعرائے فرنگ" وغیرہ ملک بھر کے اربابِ علم و نظر سے خراجِ تحسین وصول کر رہی ہیں۔ تو تعلیم و تدریس کے سلسلے میں "پرائمری اُردو کورس"۔ "اُردو مڈل کورس"۔ "زنانہ اُردو کورس"۔ "دبستانِ اخلاق"۔ "قواعد اُردو"۔ اور "اتالیق فارسی" وغیرہ کے علم افزا و اخلاق آموز مضامین سے طول و عرضِ ہند کے مدارس کی فضائیں گونج رہی ہیں۔

بلاشُبہ یہ پہلی فرم ہے۔ جس نے طلبہ کی تعلیم کا حقیقی مقصد معلوم کرنے کے بعد اُن کی نفسیات کو بخوبی سمجھ کر ضروریاتِ زمانہ پر پُوری پُوری نظر رکھتے ہوئے کتابیں تیار کی ہیں۔ پھر یہ نہیں کہ دُوسروں سے لکھوالی ہوں۔ بلکہ نہایت غور و فکر۔ عمیق مطالعے اور بے حد عرق ریزی سے خود تصنیف یا تالیف کی ہیں۔ اور جو کتابیں دیگر مُصنّفین سے لکھوائی بھی ہیں۔ اُن پر اُنہیں کا نام درج ہے۔ یہ نہیں کہ محکمۂ سررشتۂ تعلیم کے نام خریدنے کی ناروا کوشش کی گئی ہو۔ جیسا کہ اکثر دُوسری فرمیں کر رہی ہیں۔ اور اس طرح کتاب کی عُمدگی سے بے پروا ہو کر اجارہ دارانِ محکمہ کے رُعب کو ناجائز طور پر کام میں لا رہی ہیں۔

اِس فہرست کی واحد اور نادر خصوصیت یہ ہے۔ کہ کتابوں کی

معزز ناظرین!

ہم نے آپ کی سہولت کے لئے اپنے بک ڈپو کا برانچ آفس انارکلی بالمقابل اڈہ لوہاری دروازہ کھول دیا ہے۔ جہاں اس فرم کے اپنے مال کے علاوہ دیگر مصنفین کی کتابیں بھی مل سکتی ہیں ۔

۱ ۔ فرمائش یا خط وکتابت کے وقت اپنا نام نامی اور پتہ صاف و خوش خط تحریر فرمائیں اور ممکن ہو تو کم از کم ڈاک خانے کا نام انگریزی میں لکھ دیا کریں۔ تاکہ تعمیل فرمائش میں آسانی ہو ۔

۲ ۔ اگر مطلوبہ کتابوں کی تعداد زیادہ ہو۔ تو اپنے مقامی یا مقام سکونت سے قریب تر ریلوے اسٹیشن کا نام بھی تحریر فرمائیں۔ تاکہ اگر پارسل زیادہ وزنی ہو تو بذریعہ ریل روانہ کیا جا سکے ۔ اور صاحب فرمائش کو محصول میں کفایت رہے ۔

۳ ۔ محصول ڈاک و ریلوے اور دیگر مصارف روانگی ہر حالت میں بذمہ خریدار ہونگے ۔

۴ ۔ فہرست شائقین کتب بخدمت میں اطلاع موصول ہونے پر مفت روانہ کیجاتی ہے ۔

۵ ۔ فرمائش کی تعمیل پیشگی قیمت یا قیمت طلب پارسل بھیجے جانے کی اجازت آنے پر ہوگی ۔

۶ ۔ پانچ روپے سے زائد کتب کی فرمائش کے ہمراہ قیمت کتب کا نصف روپیہ منی آرڈر کے ذریعے سے پیشگی آنا لازمی ہے ۔ البتہ سرکاری محکمہ جات اس سے مستثنیٰ ہوں گے ۔

۷ ۔ فرمائش کے مطابق تعمیل ہونے پر اگر وی۔ پی واپس ہوگا تو محصول وغیرہ کا نقصان صاحب فرمائش کو ادا کرنا ہوگا ۔

۸ ۔ اگر کسی بھیجک میں غلطی ہو تو مال واپس نہ کریں۔ بھیجک کی غلطی ہمیشہ مجرا کی جاتی ہے ۔

۹ ۔ فرمائش کے وقت کتب کا نام مع نام مصنف پورا لکھا کریں۔ تاکہ کتب بھیجنے میں غلطی نہ ہو ۔

۱۰ ۔ قیمت کتب مندرجہ فہرست نرخ بازار کے مطابق کم و بیش ہوسکتی ہے ۔

۱۱ ۔ بعض اصحاب تحریر کرتے ہیں کہ کتب کا نرخ لکھو۔ اس قسم کی چٹھی کا جواب نہیں دیا جا سکتا۔ کیونکہ بیشمار قسم کی کتب ہیں۔ اور ان کے مختلف نرخ۔ جن کتب کی ضرورت ہو اُن کے نام تحریر کرنے پر اُنکے نرخ سے اطلاع دیجاسکتی ہے ۔ (۱۲) فروخت شدہ مال واپس نہیں لیا جائیگا۔

۱۳ ۔ بازاری کتب یعنی جو اس فہرست میں درج نہیں۔ اُن کی فرمائش کے ساتھ نصف قیمت پیشگی آنا ضروری ہے ۔ ورنہ عدم تعمیل کی شکایت معاف ۔

نیازمند

فیروز الدین اینڈ سنز

قائم شدہ ۱۸۹۴ء
تار کا پتہ "فیروز سنز" لاہور

ٹیلیفون ۱-۲۶ ۲۹

فہرست

کُتب، نقشہ جات، چارٹس و گلوبز وغیرہ

مطبوعہ فرم

خانصاحب مولوی فیروز الدین اینڈ سنز
گورنمنٹ پرنٹرز پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور

سنہ ۱۹۳۴ء

ہیڈ آفس
۱۹ سرکلر روڈ لاہور

برانچ آفس
انار کلی۔ لاہور

معزز ناظرین!

ہم نے آپ کی سہولت کے لئے اپنے بک ڈپو کا برانچ آفس انارکلی بالمقابل اڈد وہاری دروازہ کھول دیا ہے۔ جہاں اس فرم کے اپنے مال کے علاوہ دیگر مصنفین کی کتابیں بھی مل سکتی ہیں۔

۱- فرمائش یا خط و کتابت کے وقت اپنا نام نامی اور پتہ صاف و خوش خط تحریر فرمائیں اور ممکن ہو تو کم از کم ڈاک خانے کا نام انگریزی میں لکھ دیا کریں۔ تاکہ تعمیل فرمائش میں آسانی ہو۔